اَلحَمدُ لِلّٰہ مجموعۂ وظائف بےمثل ہے امورِ آخرت کیلئے جتنا مفید ہے اِنشاءاللہ تعالیٰ دنیاوی حاجات میں بھی اِتنا ہی کارآمد ثابت ہوگا ایکبار اوّل سے آخر تک بغور پڑھیں آپ خود نتیجہ فراہم کرلیں گے کہ دوست احباب بی بی بچے کوئی بھی اِس دولت سے محروم نہ رہیں بلکہ اپنے دوستوں اور اپنی بچیوں کی شادی میں یہ روحانی تحفہ دینے پر مجبور ہوجائیں گے

قادری رضوی

مجموعۂ وظائف

مترجم عکسی

مرتبہ

اقبال احمد نوری

انیس احمد نوری

مکتبہ نوریہ رضویہ ○ وکٹوریہ مارکیٹ سکھر

قادری رضوی

مجموعۂ وظائف مترجم عکسی

مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر

اَلحَمدُ لِلّٰہ مجموعۂ وظائف بےمثل ہے امورِ آخرت کیلئے جتنا مفید ہے اِنشاءاللہ تعالیٰ دنیاوی حاجات میں بھی اِتنا ہی کارآمد ثابت ہوگا ایکبار اوّل سے آخر تک بغور پڑھیں آپ خود نتیجہ فراہم کرلیں گے کہ دوست احباب بی بی بچے کوئی بھی اِس دولت سے محروم نہ رہیں بلکہ اپنے دوستوں اور اپنی بچیوں کی شادی میں یہ رُوحانی تحفہ دینے پر مجبور ہو جائیں گے

قادری رضوی

مجموعۂ وظائف

مترجم عکسی

مرتبہ

اقبال احمد نوری

انیس احمد نوری

مکتبہ نوریہ رضویہ ○ وکٹوریہ مارکیٹ سکھر

اضافہ جدید بار دوم : ____ جنوری ۱۹۹۴ء

نام کتاب : ____ قادری رضوی مجموعۂ وظائف

مُرتّب : ____ انیس احمد نوری سکھر

بفیضِ رُوحانی : ____ مفتیٔ اعظم عالمِ اسلام آلِ رحمٰن مُصطفےٰ رضا خاں

کتابت : ____ خوشی محمد ناصر قادری لاہور
محمد عرف نور محمد نور قلم سکھر

حُسن تزئین : ____ انیس احمد نوری

ناشر : ____ محمد عرف محمد سعد

ھدیہ :	$\frac{20 \times 30}{16}$	کاغذ اعلیٰ جلد اعلیٰ
〃 〃	〃 〃 〃	کاغذ عام جلد عام
〃 〃	$\frac{17 \times 27}{16}$	کاغذ اعلیٰ جلد اعلیٰ
〃 〃	$\frac{18 \times 23}{8}$	کاغذ اعلیٰ جلد اعلیٰ
〃 〃	〃 〃 〃	کاغذ عام جلد عام

نوٹ : ہر قسم کی غلطی کی نشاندہی مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر کو مطلع فرمائیں۔ شکریہ

مُفت تقسیم کرنے کیلئے :
اپنے انتقال شُدہ کو ثواب پہنچانے کیلئے مکتبہ ہٰذا سے خصوصی رعایت حاصل کریں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

جدید اضافہ

اَلحمدُ لِلّٰہ قادری رضوی پنجسُورہ نہ صِرف پاک و ہند میں بلکہ ___ پورے عالمِ اسلام میں مقبُولیت حاصِل کرچُکا ہے۔ کیونکہ رُوحانی سکون کے ساتھ ساتھ جسمانی سکون میں بھی مددگار ثابت ہوا ہے۔ پنجسُورہ کو ترتیب دیتے وقت کوشش رہی تھی کہ ترجمہ امامِ اہلسُنّت کا رہے ___ چونکہ خادم انیس احمد نوری نے رُوحانی بھائی مُحترم اقبال احمد نوری کے مختصر پنجسُورہ سے بھی مدد لی تھی ___ تقریباً چوتھائی مضمُون برادر اقبال احمد نوری صاحب کا شامل تھا یوں مُناسب سمجھتے ہوئے اُس تمام کو ہی جناب اقبال احمد نوری سے منسُوب کیا ___ **دوسری بار** اچھی کتابت کے سلسلہ میں خادم انیس احمد نوری نے کاتب کے نایابی کے سبب بڑا وقت ضائع کیا۔ جب وسائل پیدا ہوئے تو مُناسب جانا کہ اور مزید و نہایت مفید عملیات و وِرد و وظائف بھی شامل کردیئے جائیں **لہٰذا** تقریباً دو ۲سو دیگر عنوان شامل کرنے پر ضخامت چھ ۶سو صفحات کو چار ۴سو صفحات پر لانیکی غرض سے بڑے سائز میں جدید اعلیٰ خوشنما ازسرے نو کتابت کروائی ہے تاکہ صفحہ میں مضمون زیادہ سے زیادہ آجائے اور تحریر بھی جلی رہے تاکہ عربی اُردو عبارت باآسانی پڑھی جائے۔ اگر ضرورت محسُوس کی گئی تو انشاء اللہ تعالیٰ بڑے سائز میں بھی پیش کیا جائے گا ___

اس مجموعۂ وظائف میں خواتین کیلئے بہت ہی مُفید مضامین اور بچّوں کیلئے مناجات۔ اور چھُوٹی چھُوٹی مسنُون دُعائیں و نیز چھوٹے چھوٹے دُرُودِ پاک شامل کئے گئے ہیں تاکہ معاشرے کے ہر طبقے کیلئے ایسا مفید ثابت ہو کہ یہ قادری رضوی مجمُوعۂ وظائف احباب اپنے فوت شُدہ بزرگوں کو ثواب پہنچانے کیلئے مساجد وغیرہ میں مُفت تقسیم کرکے عظیم ثواب پائیں ___ دُعا ہے کہ اللہ عزّوجل اپنے محبُوبوں کے صدقے اسکے ہر پڑھنے والے کو عمل کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

انیس احمد نوری سکھر

فہرست مضامین یازدہ سورہ یعنی مجموعہ وظائف

بسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم نَحمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِہِ الکَرِیم

مُسلمانوں سے خطاب

اہلِ ایمان کی ضرُورت وخواہش اور کثیر اصرار پر احقر العباد نے اس پنجسُورہ کو مُرتّب کیا۔ اُمیدِ قوی ہے کہ اہلِ ایمان کو پسند آئے گا اور اُن کی تمام ضرورتوں کا کفیل ہوگا۔ اب ربِّ جلیل و قدیر کی بارگاہ میں دُعا ہے کہ فقیر کی اس سعی جمیل کو اپنے محبُوب ومطلوب صلّی اللہ علیہ وسلّم کے صدقہ میں شرفِ قبولیّت عطا فرمائے۔ آمین ثمّ آمین۔

وِردو وظائف

اعمال واشغال میں ایک دو نہیں سیکڑوں کُتب موجُود ہیں پنجسُورے ہفت سُورے یازدہ سُورے دوازدہ سُورے مترجم معرّیٰ محشّی ہرطرح کے بازاروں اور گھروں کی زینت ہیں ہزاروں افراد پابندی سے تلاوت بھی کرتے ہیں پھر بھی اکثر ان میں وُہ بھی ہیں جو دُنیاوی تکالیف کی شکایت کرتے ہیں ایسے حضرات سے گذارش ہے کہ وُہ مندرجہ ذیل ہدایت پر عمل کریں۔

۱۔ اللہ ورسُول کی محبّت کا چراغ دِل میں روشن ہو۔

۲۔ جو کچھ پڑھ رہا ہو اس کے فضائل وفوائد پر یقین محکم ہو۔

۳۔ پڑھنے والے کی زبان سے جو نکلے دل کی بھی وُہی صدا ہو۔

اگر آپ نے یہی تین صفتیں اپنے اندر پیدا کرلیں تو انشاءاللہ کبھی شکایت نہ ہوگی۔

نوٹ:- ہر ہفتہ نہ سہی تو مہینہ میں ایک بار ضرور مکمّل مجموعۂ وظائف مع فوائد وفضائل ضرور پڑھ لیا کریں تاکہ ہر عمل کی خوبیاں اور اُس کے نکات وفضائل سے صحیح فائدہ حاصل ہو اور قلب کے گرد حصار مضبُوط کرلیں اور ذہنی گرد وغبار کو صاف کردیں۔

مؤلّف:

منظوم ترجمہ سورۃ الدعاء یعنی سورۂ فاتحہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

ہر طرح کی تجھے ثنا یا رب! حمد بے حد و بے ریا یا رب!
سب جہانوں کا پالنے والا کون ہے کون تجھ سوا یا رب!
تو ہی رحمان ہے رحیم ہے تو کوئی ثانی نہیں تیرا یا رب!
تو ہی مالک جزا کے دن کا ہے ہے ترے ہاتھ فیصلہ یا رب!
ہم کو توفیق دے عبادت کی پوجیں ہم تجھ کو ہی سدا یا رب!
مانگیں ہم تجھ سے ہی مدد ہر دم اور چاہیں تری رضا یا رب!
سیدھے رستے پہ تو چلا ہم کو دل پہ قبضہ ہے بس ترا یا رب!
اُن کے رستے پہ جو ہیں خاص ترے جن پہ انعام ہے ترا یا رب!
یعنی کُل انبیاء و صدیقین اور شہیدوں کا راستہ یا رب!
اور تیرے جو نیک بندے ہیں اُن کے رستے پہ تو چلا یا رب!
غیر اُن کے جو ہیں غضب میں ترے راہ سے اُن کی لے بچا یا رب!
اور جتنے ہیں راہ سے بھٹکے ہوئے ہم کو اُن سب سے رکھ جدا یا رب!

ایسا ہی کر الٰہی! ایسا ہی
کرلے مقبول التجا یا رب!

حاجی محمد طاہر قادری نوری جوناگڑھی

مناجات بہ دربارِ قاضی الحاجات

بعد ہر نماز

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو جب پڑے مشکل شہِ مشکل کشا کا ساتھ ہو
یا الٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو شادیِ دیدارِ حسنِ مصطفےٰ کا ساتھ ہو
یا الٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات ان کے پیارے منہ کی صبحِ جانفزا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے صاحبِ کوثر شہِ جود و عطا کا ساتھ ہو
یا الٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر سیدِ بے سایہ کے ظلِ لوا کا ساتھ ہو
یا الٰہی گرمیٔ محشر سے جب بھڑکیں بدن دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو
یا الٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں عیب پوشِ خلق ستارِ خطا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جرم میں اُن تبسم ریز ہونٹوں کی دعا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب حسابِ خندۂ بے جا رلائے چشمِ گریانِ شفیعِ مرتضیٰ کا ساتھ ہو
یا الٰہی رنگ لائیں جب مری بیباکیاں اُن کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب چلوں تاریک راہِ پل صراط آفتابِ ہاشمی نور الہدیٰ کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے رَبِّ سَلِّمْ کہنے والے غمزدہ کا ساتھ ہو
یا الٰہی جو دعائیں نیک ہم تجھ سے کریں قدسیوں کے لب سے آمیں رَبَّنَا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب رضا خوابِ گراں سے سر اٹھائے
دولتِ بیدارِ عشقِ مصطفےٰ کا ساتھ ہو

مولانا احمد رضا خان

فضائلِ تلاوتِ قرآنِ کریم

حضور نبی کریم علیہ الصّلوٰۃ والتّسلیم ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص قرآن مجید کا ایک حرف پڑھے اُس کو ایک نیکی ملے گی اور ایک نیکی کا ثواب دس نیکی کے برابر ہے۔ (دارمی)

الٓمّٓ ایک حرف نہیں بلکہ الف ایک حرف ہے اور لام دُوسرا حرف ہے میم تیسرا حرف ہے جس نے صرف الٓمّٓ کہا اُس کو تیس نیکیوں کا ثواب ملے گا اسی طرح جتنی آیات اور سُورتوں کی تلاوت کی اُن کے حرُوف سے دس گُنا ثواب کا مستحق ہوا۔

اور فرمایا رسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے جو شخص قرآن مجید پڑھ کر اس پر عمل بھی کرے گا اُس کے ماں باپ کو قیامت کے روز ایسا تاج پہنایا جائے گا کہ جس کی روشنی آفتاب کی چمک سے زیادہ ہوگی۔ اگر وُہ آفتاب تمہارے گھروں میں ہو یعنی وُہ شخص جو پڑھ کر عمل کرے اُس کا کیا حال ہوگا۔ (احمد ابوداؤد)

حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم ارشاد فرماتے ہیں کہ جو مومن قرآن پڑھتا اور اس پر عمل بھی کرتا ہے اس کی مثال سنگترے جیسی ہے کہ اس کی خوشبو بھی عمدہ اور مزہ بھی عمدہ۔ اور جو مومن قرآن پڑھتا اور اس پر عمل نہیں کرتا اُس کی مثال کھجور کی سی ہے کہ اس میں مٹھاس تو ہوتی ہے مگر خوشبو نہیں۔ (بُخاری)

فضائل و فوائدِ ذکرِ الٰہی

عقل مند کون ہے اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی

جُنُوْبِھِمْ۔ عقل مند وُہی لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کھڑے اور بیٹھے کرتے ہیں کبھی اس سے غافل نہیں رہتے۔

اللہ کا ذِکر کس طرح کرنا چاہیئے وَاذْکُرْ رَّبَّکَ فِیْ نَفْسِکَ تَضَرُّعًا وَّخِیْفَۃً وَّدُوْنَ الْجَھْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَکُنْ مِّنَ الْغٰفِلِیْنَ۔ تم صبح و شام اپنے ربّ کا ذِکر کرو تضرّع و زاری کے ساتھ اللہ سے ڈرتے ہُوئے اور غفلت سے بچو۔

ذکرُ اللہ کرنے والا ہر مقصد میں کامیاب ہے، فَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ۔ تم کثرت سے اللہ کا ذِکر کیا کرو تاکہ تم اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤ۔

ذِکر اللہ کرنے والے کے ساتھ اللہ ہے حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ ارشاد فرماتا ہے مَیں اپنے بندے کے گمان کے موافق ہُوں جب وُہ مجھے یاد کرتا ہے تو مَیں اُس کے ساتھ ہوتا ہُوں۔ اگر وُہ مجھے تنہائی میں یاد کرتا ہے تو میں بھی تنہا اُس کا ذِکر کرتا ہُوں اور اگر کسی جماعت میں یاد کرے تو مَیں بھی اس سے بہتر جماعت میں اُس کو یاد کرتا ہُوں اور میرا بندہ مجھ سے جو طلب کرتا ہے اُسے دیتا ہُوں۔ (بہیقی)

ذِکرُ اللہ سے دِل صاف ہوتا ہے فرمایا رسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے ہر شے کو صاف کرنے والی کچھ چیزیں ہیں۔ اور دِل کو صاف کرنے والی شے ذِکر اللہ ہے۔ (مشکوٰۃ)

ذِکر کرنے والا جو مانگے گا وُہ ملے گا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا جب

کوئی شخص اپنے بستر پر پاک اور صاف ہو کر لیٹے اور پھر خدا کی یاد شروع کرے یعنی ذکر اللہ اور اسی حالت میں سو جائے تو رات جب کروٹ بدلے گا اس دنیا و آخرت کی جو بہتری طلب کرے گا خدا اسے عطا فرمائے گا۔ (ترمذی)

فضائل و فوائدِ دعا

آیت اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ط میں مانگنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارے۔

آیت۔ اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ۔ مجھ سے دعا مانگو میں قبول فرماؤں گا۔

حدیث۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ دعا مسلمانوں کا ہتھیار ہے اور دین کا ستون اور آسمان و زمین کا نور۔ (حاکم)

حدیث۔ ارشاد فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جو بلا اتر چکی اور جو ابھی نہیں اتری دعا سب سے زیادہ نفع دیتی ہے۔ (ترمذی و حاکم)

حدیث۔ ارشاد فرمایا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ جب بلا اترتی ہے پھر دعا کی جاتی ہے تو دعا اس بلا سے جا ملتی ہے اور دونوں قیامت تک لڑتے رہتے ہیں یعنی دعا اس بلا کو اترنے نہیں دیتی۔ (بزاز، طبرانی، حکم)

حدیث۔ ارشاد فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دے اور تمہارے رزق کو وسیع کر دے رات دن اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے رہو کہ دعا سلاحِ مومن ہے۔ (ابو یعلیٰ) (سلاح یعنی ہتھیار کاٹنے والی شے)

ذکر و دعا سے غافل رہنے والوں کا حال

حدیث۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جو اللہ تعالیٰ سے دعا نہ کرے اس پر اللہ تعالیٰ غضب فرماتا ہے۔ (ترمذی، احمد، بخاری) بعض احادیث میں یہ الفاظ بھی آئے ہیں

کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو مجھ سے دعا نہ کرے گا میں اس پر غضب کروں گا۔

حدیث۔ فرمایا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے انسان مہمات و مشاغل سے فارغ ہو کر میری عبادت کر و یعنی میری یاد کر اگر تو ایسا کرے گا تو میں تیرا سینہ بے فکری سے بھر دوں گا اور علوم و معرفت سے پُر کر دوں گا غیر سے بے نیاز ہو جائے گا اور بند کر دوں گا میں راہ فقر و احتیاج کو اور اگر تو ایسا نہیں کرے گا اور شب و روز مہمات و مشاغلِ دنیا اور نفس کی اطاعت میں مشغول رہے گا تو میں کھول دوں گا تیرے لئے فقر و احتیاج و فکرِ دنیا جس سے ہر وقت پریشان رہے گا۔ (مسندِ امام احمد)

دعا قبول ہونے کے ذرائع

ہر دعا کے اوّل و آخر درود شریف

اعلیٰحضرت عظیم البرکت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد ماجد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں ہر دعا کے اوّل و آخر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے آل و اصحاب پر درود بھیجے کہ درود اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقبول ہے اور پروردگار اس سے برتر کہ اوّل و آخر کو قبول فرمائے اور اوسط کو دور کر دے۔ حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں دعا اللہ تعالیٰ سے حجاب میں ہے جب تک مجھ پر اور میرے اہل بیت پر درود نہ بھیجا جائے۔ (بیہقی)

اعلیٰحضرت قدس سرہٗ فرماتے ہیں۔ اے عزیز دعا طائر ہے اور درود شہپر۔ طائر بے پر کیا اڑ سکتا ہے۔؟ (احسن الدعاء)

اپنی دعا میں حسن پیدا کرو

حدیث۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ اے لوگو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور طلب میں حسن پیدا کرو

ضروری ہدایات

عام مسلمین خصوصًا قادری برکاتی رضوی حضرات کے لئے کہ ان پر عمل کرنے کے بعد ہر اوراد و وظائف کا اثر فورًا ظاہر ہوگا۔

۱۔ مذہب اہلِ سُنّت وجماعت پر قائم رہیں جس پر عُلمائے حرمین شریفین تھے خدا اور رسُول کے دُشمنوں کو اپنا دُشمن اور مخالف جانیں۔ اُن کی بات نہ سُنیں اُن کے پاس نہ بیٹھیں۔ اُن کی کوئی تحریر نہ دیکھیں کہ شیطان کو معاذ اللہ دل میں وسوسہ ڈالتے کچھ دیر نہیں لگتی دِین وایمان کی حفاظت اشدّ ضروری ہے دِین وایمان کی ہمیشگی کے گھر میں کام پڑتا ہے ان کی فکر سب سے زیادہ لازم ہے۔

۲۔ نماز پنجگانہ کی پابندی نہایت ضروری ہے۔ مَردوں کو مسجد وجماعت کا التزام بھی واجب ہے۔ بے نماز مسلمان گویا تصویر کا آدمی ہے۔ بے نماز وُہی نہیں ہے جو کبھی نماز نہ پڑھے بلکہ جو ایک وقت بھی قصدًا کھو دے بے نماز ہے۔ کوئی آقا یہاں تک کہ کافر بھی نماز سے باز نہیں رکھ سکتا اور منع کرے تو ایسی نوکری ہی حرامِ قطعی ہے اَور کوئی وسیلۂ رزق نماز کھو کر برکت نہیں لا سکتا۔

۳۔ جتنی نمازیں قضا ہوگئی ہیں اُن کی ادائیگی ضروری ہے سب کا ایسا حساب لگائیں کہ تخمینے میں باقی نہ رہ جائیں زیادہ ہو جائیں تو حرج نہیں اَور وُہ سب بقدرِ طاقت رفتہ رفتہ نہایت جلد ادا کریں۔ کاہلی نہ کریں کہ موت کا وقت معلوم نہیں اور جب تک فرض ذمّہ پر باقی ہوتا ہے کوئی نفل قبول نہیں کیا جاتا۔ قضا نماز کی نیّت یوں کریں کہ سب میں پہلی وُہ فرض جو مجھ سے قضا ہوئی۔ اسی طرح ظہر وغیرہ۔ نیز ہر نماز میں نیّت کریں۔

قضا میں فقط فرضوں اَور وتر یعنی ہر دن اَور رات کی بیس ۲۰ رکعت ادا کی جاتی ہیں۔

۴۔ جتنے روزے قضا ہُوئے ہوں دُوسرا رمضان آنے سے پہلے ادا کر لئے جائیں کہ حدیث شریف میں ہے جب تک پچھلے رمضان کے روزوں کی قضا، نہ کر لی جائے اگلے قبول نہیں ہوتے۔

۵۔ جو صاحبِ مال ہیں زکوٰۃ بھی دیں جتنے برسوں کی نہ دی ہو فورًا حساب سے ادا کریں ہر سال کی زکوٰۃ سال تمام ہونے سے پہلے دے دیا کریں۔ سال تمام ہونے کے بعد دیر لگانا گناہ ہے۔

۶۔ صاحبِ استطاعت پر حج بھی فرض ہے اللہ عزّ وجل نے اِس کی فرضیّت بیان کر کے فرمایا وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (یعنی) جو کفر کرے تو اللہ جہان سے بے پرواہ ہے۔ نبی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے تارکِ حج کو فرمایا ہے کہ چاہے یہُودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر۔

۷۔ کذب، فحش، چغلی، غیبت، زِنا، لواطت، ظلم، خیانت، ریا، تکبّر، ہر بُری خصلت سے بچیں۔ جو اِن باتوں کا عامل رہے گا۔ اللہ ورسُول کے وعدے سے اس کے لئے جنّت ہے جَلَّ جَلَالُهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمْ اٰمِيْن۔

— امام اہلسنّت مولٰینا احمد رضا خاں فاضلِ بریلی —

عامل کے واسطے ضروری ہدایت

جاننا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے اِنسان اَور جِنّ کو خاص اپنی عبادت کے لِئے پیدا کیا ہے جیسا کہ فرمایا ہے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ۔ لہٰذا ہر انسان کو

عموماً اور حضراتِ علماء و فقراء کو خصوصاً اپنے پروردگار کی اطاعت میں سرگرم رہنا اور کسی وقت بھی اُس کی یاد سے غافل نہ رہنا ضروری اور بہت ضروری ہے۔ جو کوئی اِس دائرۂ اِنسانیّت سے خارج ہوجاتا ہے وُہ حیوان، چوپایہ، خالص پیٹ کا بندہ ہے طرح طرح کی فضول باتوں یا اِنسانوں کے کاٹنے یعنی چغل خوری میں اپنا وقت ضائع کرتا ہے ——

واضح رہے کہ کسبِ حلال بعض نوافل سے اولیٰ اور برتر ہے ——

بعض نصائح ضروری ازضیاء القلوب

اوّل مسائل ضروری و عقائدِ اہلِ سُنّت و جماعت حاصل کرے۔ پھر اِن رذائل کو دُور کرے۔ حرص، غُصّہ، جھُوٹ، غیبت، بُخل، حسد، ریا، تکبّر، کینہ۔ اَور یہ اخلاق پیدا کرے صبر و شکر، قناعت، توکّل، رضا اَور شرع کا پابند رہے۔ **اگر گناہ ہوجائے تو جلدی توبہ کرے —— نماز جماعت کا پابند رہے** —— کسی وقت یادِ الٰہی سے غافل نہ ہو۔ خلافِ شرع فقراء سے بچے۔ اپنے کو سب سے کمتر جانے۔ بات نرمی سے کرے سکُوت و خلوت کو محبُوب رکھے۔ نہ اِتنا زیادہ کھائے کہ کسل ہو، نہ اِتنا کم کھائے کہ عبادت سے ضعف ہوجائے۔ فقر و فاقہ سے تنگدل نہ ہو۔ اپنے رشتہ داروں، قرابت داروں اَور دوستوں سے نرمی کا برتاؤ کرے۔ اُن کی خطا اور قصور سے درگزر کرے کسی کی غیبت و بُرائی اَور عیب جوئی نہ کرے۔ عیب پوشی کرے، اپنے عیُوب پیشِ نظر رکھے۔ کم ہنسے، زیادہ روئے۔ عذابِ الٰہی اَور اُس کی بے نیازی سے لرزاں رہے۔ موت کا ہر وقت خیال رکھے۔ روزانہ اپنے اعمال کا محاسبہ کرتا رہے۔ غیر مشروع مجلس میں نہ جائے۔ رسُومِ جہل سے بچے۔ اِن اعمال پر مغرور نہ ہو۔ اولیاء کے مزارات سے مستفید ہوتا رہے گاہ گاہ عام مُسلمین کی قبُور پر جاکر ایصالِ ثواب کرے۔ غربا و مساکین و عُلماء اَور صُلحاء کی صُحبت رکھے مُرشد کا ادب و فرمان کامل طور پر بجالائے اَور ہمیشہ اِستقامت کی دُعا کرتا رہے۔ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ

بعض معمُولاتِ مختصرہ علاوہ فرائض و واجبات و سُنن

نمازِ تہجّد۔ اشراق، چاشت، صلوٰۃ الاوّابین، چار رکعت قبل عصر، صلوٰۃ التسبیح بروز جمعہ۔ چار رکعت قبل عشاء (روزہ) ایّامِ بیض۔ پیر جمعرات۔ شش عید۔ ۹ ذی الحجہ۔ عاشوراء، شبِ برات (وظائف) تلاوتِ قرآنِ مجید جس قدر ہوسکے۔ (فجر) الحمد ۴۱ بار یٰسین ایک بار، استغفار سَو بار۔ کلمۂ طیّب سَو بار۔ دُرود شریف سَو بار۔ (ظہر) کلمۂ طیّب سَو بار دُرود شریف سَو بار، سُورۃ اِنّا فَتَحْنَا ایک بار۔ منزل دلائل الخیرات ایک۔ اللّٰہ الصّمد پانچ سَو بار۔ (عصر) سورۂ عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ ایک بار۔ آیۂ کریمہ سَو بار۔ (مغرب) سُورۂ واقعہ ایک بار۔ کلمۂ طیّب سَو بار۔ دُرود شریف سَو بار۔ (عشاء) سُورۂ سجدہ و مُلک ایک ایک بار۔ کلمۂ طیّب سَو بار۔ دُرود شریف سَو بار۔ مسبّعاتِ عشر، اسمائے حُسنیٰ، دُعائے کبیر روزانہ پڑھ کر پھر دُرود مُستغاث بالترّتیب روزانہ پڑھے۔ پھر اسمائے رسُول صلی اللّٰہ علیہ وسلّم جو دلائل الخیرات کے شروع میں ہیں روزانہ پڑھے۔ پھر دلائل الخیرات میں سے ایک منزل اَور قرآن شریف میں سے سوا پارہ روزانہ پڑھے۔ یہ سب فجر کی نماز کے بعد کے وظائف ہیں مع ترتیب تمام سلسلوں چشتیہ مع اپنی شاخوں کے اَور نقشبندیہ، قادریہ، سُہروردیہ یہ سب کے لِئے یکساں قابلِ عمل ہیں۔

اور اسی وجہ سے آپ کا سایہ دن رات میں نظر نہیں آتا تھا۔ اور ایسے ہی حضرت بلال اور حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہما کے اجسام تھے۔ منتخب کنز العمّال میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسولِ مقبول صلّی اللہ علیہ وسلّم نے حضرت بلال سے کہا کہ اے بلال اسلام میں جو تو نے سب عملوں سے اچھا عمل کیا ہے اس کو بیان کر۔ اس لیے کہ میں نے شبِ معراج کو جنّت میں اپنے آگے تمہارے جوتوں کی آواز سُنی ہے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میں دن یا رات میں جب وضو کرتا ہوں تو جس قدر ہو سکتا ہے نماز پڑھ لیتا ہوں اور اس کے سوا کوئی اچھا کام مجھ سے نہیں ہوا۔ ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اے بلال تو کس وجہ سے جنّت میں مجھ سے سبقت لے گیا میں جب جنّت میں داخل ہوا تو تیری آواز اپنے آگے سُنی۔ حضرت بلال نے کہا کہ جب میں اذان دیتا ہوں تو دو ۲ رکعت نماز پڑھ لیتا ہوں اور جس وقت وضو شکست ہو جاتا ہے فوراً وضو کرتا ہوں اور دو ۲ رکعت نماز ادا کر لیتا ہوں۔ آپ نے فرمایا اسی سبب سے تو نے یہ مرتبہ پایا۔ عبد اللہ ابن بریدہ سے مروی ہے کہ فرمایا نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کہ میں نے جنّت میں ابو طلحہ کی بیوی کو دیکھا۔ پھر اپنے آگے ایک آواز سُنی ناگاہ وہ آواز بلال کی تھی۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ میں نے جنّت میں ایک آواز سُنی تو پوچھا یہ کیا ہے؟ فرشتوں نے بیان کیا کہ غمیصاء بنتِ ملحان کی آواز ہے۔ بعض مشائخ کی کتاب میں لکھا ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم جب مقام قوسین میں اللہ تعالیٰ کے پاس پہنچے تو ایک شخص کو سر سے پاؤں تک چادر میں چھپا ہوا دیکھ کر آپ کو غیرت لاحق ہوئی اور اللہ تعالیٰ سے آپ نے عرض کیا کہ اے اللہ پاک یہ ادب کا مقام ہے یہ کون شخص ہے۔ اللہ تعالیٰ کی جانب سے ندا آئی کہ یہ اویس قرنی ہے۔ ستّر برس کے بعد اس نے آرام کیا ہے اور مجھ سے اپنے کو چھپانے کیلئے دعا کی ہے میں نے اس کی دُعا قبول کر لی۔

تیسرے تصرّف میں اشیاء کا ان کے جسمِ لطیف بنا دیتے ہیں اور اس قسم کا تصرّف کبھی ملائکہ اور

جنّ سے بھی واقع ہوتا ہے۔ مثلاً ملائکہ نے حضرت سلیمان علیہ السّلام کے طلب کرنے کے وقت بلقیس کو مع اس کے تخت کے جسمِ لطیف کے بنا کر حاضر کر دیا۔ اور اس کی خبر اللہ تعالیٰ نے اپنے کلامِ قدیم میں دی ہے۔ جس کا ترجمہ مندرجہ ذیل ہے :۔

ترجمہ۔ سلیمان علیہ السّلام نے فرمایا کہ تم لوگوں میں سے کون شخص ایسا ہے جو اس کے مُسلمان ہو کر آنے سے پہلے میرے پاس اُس کے تخت کو اُٹھا لائے۔ ان میں سے ایک بڑا جنّ بولا کہ اس کو آپ کے اس جگہ سے اُٹھنے سے پہلے لا سکتا ہوں اور اس پر مجھ کو پورا قبضہ ہے۔ اور ایک شخص نے جو اُس وقت میں عالمِ کتاب تھا اُس نے کہا کہ میں اُس کو آپ کی پلک نظر پھیرنے سے پہلے ہی لاؤں گا۔ بس اتنے ہی میں جب حضرت سلیمان علیہ السّلام نے اس تخت کو اپنے نزدیک دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ ہمارے پروردگار کا خاص فضل ہے اس لئے کہ پلک پھیرنے سے پہلے تخت کا لانا کسی طرح ممکن نہیں ہے سوائے اس کے کہ وہ مؤکّلین آصف بن برخیا کے تصرّف سے جسمِ لطیف بنا کر لایا گیا اور یہ بھی سمجھو کہ کاملین کی اَرواحِ پاک کا فیضان کئی طریقوں پر ہوتا ہے اوّل یہ کہ فیضان ظاہر اس دُنیا میں ہو۔ دوسرا یہ کہ ظاہر اور دیکھنے میں نہ ہو اور یہ افاضہ کبھی تو مُرشد اور مسترشد دونوں کی زندگی کی حالت میں ہوتا ہے اور کبھی بعد وفاتِ مُرشد کے پہلے کی مثال ویسے ہی ہے جیسے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم کا افاضہ حضرت اویس قرنی کے حق میں ہوا اور حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ کا افاضہ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کی شان میں پایا گیا۔ اور دُوسرے کی مثال نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم کا افاضہ آپ کی زندگی کے بعد ہے اور تیسرے خواب میں دُوسرے اور تیسرے کو فیض البرکات کہتے ہیں۔ اور چوتھے ارواحِ مجرّدہ کا افاضہ جیسے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم کی رُوحِ پاک کا افاضہ اور انبیاء کی شان میں اس افاضہ کو تربیۃ الارواح کہتے ہیں۔ جب تک کہ مُرشد اور مُسترشد میں مُناسبتِ تامہ نہ ہو، تربیتِ تامّہ اور افاضہ کامل نہیں ہو سکتا۔ اور مناسبتِ تامّہ تین طرح سے ہوتی ہے۔ پہلے قدم سے اور دُوسرے لسّانِ صدق سے

اور تیسرے قلبِ صادق سے سالک کا منازلِ آداب اور مسالکِ اخلاق اور مقاماتِ نفس و قلب و رُوح و سِرّ و خفی طے کرنے کا نام قدم ہے۔ اور اگر کاملین اپنے معتقدین اور متعلمین کو اُن کی استعداد کے موافق اُن اُمور کی تعلیم دیں جو اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو بذریعہ وحی یا الہام بتلایا ہے یا وُہ چیزیں جو ان لوگوں کو بطریقِ سماع منجانب اللہ یا منجانب الملائکہ معلوم ہیں تو اس کو لسان الصدق کہتے ہیں۔ جو شخص کہ لسان الصدق کے مرتبہ کو پہنچ گیا اس کا بیان سچا، اُس کی شفاعت مقبول اور اُس کی دُعا مستجاب ہوتی ہے اور اس کا علم حق بات کا ثابت کرنے والا اور ناحق کا دُور کر دینے والا اور اسرارِ خفیہ کا مظہر ہوتا ہے اور اُس کا حکم و فرمان کُتا نہیں اور اس کی تعلیم مطلوب حقیقی تک پہنچا دیتی ہے اور انہیں کرامات سے اس کی تعظیم و توقیر کی جاتی ہے اور قلب صادق یا تو ان آیاتِ غیبیہ اور شہودیہ کا نام ہے جو کامل کے دل میں بیداری کے وقت صُورتِ مثالی میں ہو کر اور خواب میں شکلِ خیالی بن کر ظاہر و منکشف ہوں یا اُن معانی مجرّدہ کا نام ہے جو اس کی قوّتِ علمیہ میں صُورت سے علیحدہ ہو کر موجود ہیں اور مکاشفہ صُوری کی دلیل اللہ تعالیٰ کا قول ہے۔ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝ ترجمہ:۔ جو کچھ دل نے دیکھا اس میں غلطی نہیں کی۔ کیا تم رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کو اس بات میں جھُوٹا سمجھتے ہو حالانکہ اس کو ایک مرتبہ اور سدرۃ المنتہیٰ کے قریب دیکھا ہے جہاں جنّت الماویٰ واقع ہے اور سدرہ کو کسی چیز نے چھپایا ہے آنکھ نے نہ غلطی کی اور نہ خطا۔ اللہ کی بڑی عظیم الشان نشانیاں دیکھیں اور ثبوت معانی مجرّدہ کے لئے اللہ پاک کا یہ قول دلیل ہے فَاَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهٖ مَا اَوْحٰى یعنی پھر بتلایا اپنے بندے کو جو کچھ بتلایا اور اسی قدر بزرگوں کے حالات کا بیان یہاں کافی ہے۔ زیادہ کے لئے راحت القلوب وغیرہ نیز اور

کتابیں دیکھیں تاکہ تمام طرق بزرگان سے پُوری واقفیت ہو جائے۔

فضائل و فوائد سُورۂ بقرہ

رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم فرماتے ہیں کہ ہر چیز کے لئے کوہان رفعت ہے قرآن کی رفعت سُورۂ بقرہ ہے۔ (ترمذی)

فرمایا سُورۂ بقرہ پڑھا کرو کہ اس سے لینا یعنی پڑھنا برکت ہے۔ چھوڑنا حسرت ہے جادُوگر اس کی طاقت نہیں رکھتے اور پڑھنے والے کی قیامت میں شفاعت کرے گی۔ (مُسلم)

اور فرمایا صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے جس گھر میں سُورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے اُس گھر سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔ (مُسلم)

سعید بن حضیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مَیں ایک رات نماز میں سُورۂ بقرہ پڑھ رہا تھا، میرا گھوڑا جو قریب بندھا تھا کُودنے لگا میں چُپ ہو گیا تو گھوڑا بھی ٹھہر گیا۔ مَیں نے پھر پڑھنا شروع کر دیا تو گھوڑا بھی کُودنے لگا۔ چُونکہ میرا بیٹا یحییٰ گھوڑے کے قریب تھا مَیں نے اس خوف سے کہ یحییٰ کو نقصان نہ پہنچے سلام پھیر کر اُسے اُٹھایا۔ اتفاقاً میری نظر آسمان کی طرف اُٹھ گئی تو ایک سایہ اپنے سر پر پایا۔ یہ باتیں صبح کو حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم سے عرض کیں۔ حضُور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اے حضیر پڑھو اور خوب پڑھو۔ پھر مَیں نے عرض کی کہ حضور میں نے آسمان پر ایک ابر دیکھا جس میں چراغوں کی طرح روشنی ہو رہی تھی جب میں باہر آیا تو وہ ابر غائب ہو گیا۔ فرمایا تم جانتے ہو وُہ کیا تھا۔ وُہ فرشتے تھے جو تمہارا قرآن سُننے آئے تھے۔ اگر تم صبح تک پڑھتے تو وُہ بھی صبح تک سُنتے رہتے یہاں تک کہ لوگ اُنہیں دیکھ لیتے۔ (بُخاری)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فضائل و فوائد سورۂ یٰسین شریف

تمہارا نام ہے یا مصطفٰے یٰسین قرآں میں
تمہارے چاہنے والے اسی سورۃ پہ مرتے ہیں

دیلمی اور ابوالشیخ ابن حبان حضرت زید بن زبیر رضی اللہ تعالٰی عنہم سے حدیث نقل کرتے ہیں کہ جو شخص قریب المرگ ہو اس کے رُوبرُو یٰسین شریف پڑھی جائے تو اللہ تعالٰی اُس پر آسانی فرمادے گا۔

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالٰی عنہم سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے مُردوں کو سُورۂ یٰسین سُناؤ۔ (ابوداؤد شریف)

امام ابوداود و نسائی ابن حبان وغیرہ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالٰی عنہم سے نقل کرتے ہیں کہ یٰسین شریف قرآن کا دل ہے جو شخص اللہ تعالٰی کی رضامندی اور آخرت کی بہتری چاہتا ہے اسے پڑھتا رہے گا۔ اللہ تعالٰی اس کے سب گناہ بخش دے گا۔ لٰہذا تم اسے اپنے مریضوں کے رُوبرُو جو قریب المرگ ہوں پڑھا کرو۔

امام ترمذی اور دارمی حضرت انس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ ہر شے کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن پاک کا دل سُورۂ یٰسین شریف ہے۔ جو شخص اسے ایک مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالٰی اس کے واسطے دس قرآن شریف پڑھنے کا ثواب لکھ دے گا۔

امام دارمی اور طبرانی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص رات کو اللہ تعالٰی کی خوشنودی کے لئے سورۃ یٰسین پڑھے گا اللہ تعالٰی اس کے سب گناہ بخش دے گا مریض اچھا ہو گا خواہ اس کا مرض کتنا ہی شدید اور مریض کتنا ہی ضعیف اور کمزور کیوں نہ ہو۔

امام طبری حضرت انس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص رات کو ہمیشہ سورۂ یٰسین پڑھتا رہے گا اور پھر اسی حالت میں مرجائے تو وُہ شہید مرے گا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ تعالٰی نے سُورۂ طٰہٰ اور سُورۂ یٰس کو زمین و آسمان کے پیدا کرنے سے ایک ہزار سال پہلے پڑھا۔ فرشتوں نے سُن کر کہا کہ اس اُمّت کو مُبارک ہو جس پر یہ نازل ہونگی اور ان دلوں کو بشارت ہو جو اس کو اُٹھائیں اور زبانوں کو بشارت ہو جو اس کو پڑھیں گے۔

حضرت ابوبکر و ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جو سورۂ یٰسین شریف کو شروع سے اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ تک پڑھے گا پھر دُعا مانگے اُس کی دُعا قبول ہوگی۔

حضور صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا جو سُورۂ یٰسین کو دن کے شروع حصہ میں تلاوت کرے گا اُس کی حاجت پُوری ہوگی۔

فوائد شرجبیہ میں ہے کہ جو شخص سُورۂ یٰسین کو صبح کے وقت پڑھے شام تک فرحت و سرور میں رہے اور شام کو بھی پڑھے تو صبح تک مسرور رہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمایا کہ میں ایک جنازہ کے ساتھ نکلا جب میّت کو دفن کیا گیا اور لوگ لوٹ کر آئے رات کے وقت میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک کُتا اُس شخص کی قبر میں گھسا اور تھوڑی دیر بعد اژدہا بن کر نکلا اور پیاس کی شدّت کی وجہ سے سُوکھی زبان باہر نکالتا ہے اور ایک آنکھ پھوٹی ہوتی ہے۔ میں نے اُس سے حال پُوچھا تو اُس نے کہا کہ میں اس میّت کو تکلیف پہنچانا چاہتا تھا مگر مجھ کو سُورۂ یٰسین نے باز رکھا اور میری آنکھ نکال لی۔ اور کہا اگر یہ شخص سُورۂ مُلک بھی پڑھتا ہوتا تو میری دُوسری آنکھ بھی نکال لی جاتی۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مُسلمانوں کے قبرستان میں جائے اور سُورۂ یٰسین پڑھے اُس تمام قبرستان والوں کے عذاب میں کمی ہو

جاتی ہے اور پڑھنے والے کو قبرستان کی اموات کی تعداد کے برابر نیکیاں ملتی ہیں۔
اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ایصالِ ثواب کرنے سے پڑھنے والوں کو زیادہ ثواب ملتا ہے اور مُردوں کو بھی فائدہ پہنچتا ہے۔

سُورۃ یٰسٓ شریف

۵ رکوع ۸۳ آیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا
يٰسٓ ۝١ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝٢ اِنَّكَ لَمِنَ
حکمت والے قرآن کی قسم بے شک تم
الْمُرْسَلِيْنَ ۝٣ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٤ تَنْزِيْلَ
سیدھی راہ پر بھیجے گئے ہو عزت والے
الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝٥ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ
مہربان کا اتارا ہوا تاکہ تم اس قوم کو ڈر سناؤ جس کے باپ دادا نہ
فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٦ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ
ڈرائے گئے تو وہ بے خبر ہیں بے شک ان میں اکثر پر بات ثابت ہو چکی ہے تو وہ
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٧ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا
ایمان نہ لائیں گے ہم نے ان کی گردنوں میں طوق کر دیئے ہیں
فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝٨ وَجَعَلْنَا مِنْۢ
کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ اوپر کو منہ اٹھائے رہ گئے اور ہم نے ان کے آگے

بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ
دیوار بنا دی اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور انہیں اوپر سے ڈھانک
فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝٩ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ
دیا تو انہیں کچھ نہیں سوجھتا اور انہیں ایک سا ہے تم انہیں ڈراؤ
اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٠ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ
یا نہ ڈراؤ وہ ایمان لانے کے نہیں تم تو اسی کو ڈر سناتے ہو جو
اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ
نصیحت پر چلے اور رحمٰن سے بے دیکھے ڈرے تو اسے بخشش اور
بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝١١ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى
عزت کے ثواب کی بشارت دو بے شک ہم مُردوں کو جلائیں گے
وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ
اور ہم لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے اور ہر چیز ہم نے
فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝١٢ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ
گن رکھی ہے ایک بتانے والی کتاب میں اور ان سے نشانیاں بیان کرو اس شہر والوں کی
الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝١٣ اِذْ اَرْسَلْنَآ
جب ان کے پاس فرستادے آئے جب ہم نے ان کی
اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا
طرف دو بھیجے پھر انہوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے تیسرے سے زور دیا اب ان سب
اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝١٤ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ
نے کہا کہ بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں بولے تم تو نہیں مگر ہم جیسے آدمی

اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَیْـًٔا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۸۲﴾

اس کا کام تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو چاہے تو اُس سے فرمائے ہو جا وُہ فوراً ہو جاتی ہے

فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ

تو پاکی ہے اسے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا قبضہ ہے اور

اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے

فضائل و فوائد سورۂ فتح شریف

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا آج کی رات مجھ پر ایک ایسی سورۃ نازل ہوئی ہے جو مجھ کو دُنیا اور دُنیا کی ہر چیز سے محبوب ہے۔ اس کے بعد حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سورۂ فتح پڑھی۔ (بیہقی)

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے دُرر النظم میں لکھا ہے کہ جو شخص اس سورۃ کے پڑھنے پر مداومت کرے جب تک اپنی جگہ جنت میں نہ دیکھ لے نہ مرے گا اور اس کے غم و رنج کو اللہ تعالیٰ دُور کرے گا اور ظالموں کے شر سے اس کو امن میں رکھے گا۔

بعض عارفین فرماتے ہیں جو اس سورۃ کو رمضان المبارک کا چاند دیکھتے وقت پڑھے تو سال بھر اس کی روزی کشادہ ہو گی اور جو روزانہ پڑھے وُہ رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے خواب میں بیعت کا شرف حاصل کرے گا اور کمزور قوی ہو جاتے گا۔ فقیر تونگر ہو جاتے گا مقروض قرض سے سُبکدوش ہو گا۔

بعض عُلماء فرماتے ہیں کہ جو سُورۂ فتح کی مداومت کرے گا قیامت کے دن صحابۂ کرام کے ساتھ اُٹھے گا۔ اعجاز

جس شخص پر کوئی ناگہانی مُصیبت آن پڑی ہو یا کسی مُصیبت کے آنے کا خوف ہو یا کوئی مہم درپیش ہو اُس کو چاہیئے کہ جمعہ کی رات کو غسل کر کے پاک کپڑے پہنے اور اس کے بعد چار رکعت نماز نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد سَو مرتبہ اُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَی اللّٰهِ پڑھے دُوسری رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد سَو بار اَلَاۤ اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ پڑھے پھر تیسری رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد سَو مرتبہ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ پڑھے اور چوتھی رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد سَو مرتبہ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا پڑھے اور سلام کے بعد اُسی طرح بیٹھے اور سَو مرتبہ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ پڑھے۔ پھر سجدہ میں جا کر سَو مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ عاملانِ کامل کا تجربہ ہے کہ سجدہ سے سر اُٹھانے سے پہلے حاجت پُوری ہو۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا کا نقش یہ ہے۔ چاہیئے کہ اس نقش کو چاندی پر کندہ کرا کے اپنے پاس رکھے۔ فراخیٔ رزق کے لئے آزمودہ ہے۔ مقدمہ میں جاتے وقت اِس کا پانی دھو کر پینے اور کچھ مُنہ اور ہاتھوں پر مل کر حاکم کے سامنے جائے۔ اگر حاکم کا ہی خون کیوں نہ کیا ہو مُعاف کر دے۔ جس کے پاس یہ نقش ہو دُشمن تلوار لے کر حملہ آور کیوں نہ ہو نظر سے نظر ملتے ہی واپس لوٹ جائے اور حملہ نہ کر سکے۔

۷۸۶

۲۲۲۰۶	۲۲۲۱۰	۲۲۲۱۳	۲۲۱۹۹
۲۲۲۱۴	۲۲۲۰۰	۲۲۲۰۵	۲۲۲۱۱
۲۲۲۰۱	۲۲۲۱۵	۲۲۲۰۸	۲۲۲۰۲
۲۲۲۰۹	۲۲۲۰۳	۲۲۲۰۴	۲۲۲۱۲

سحر:۔ آسیب اور مرض میں مریض کو اس کا پانی دھو کر پلائیں جلد شفا ہو۔ اس نقش کو تکسیر حنبہ کہتے ہیں۔ یہ نقش رضوی کتب خانہ بازار صندل خاں بریلی سے سلور پر کندہ شدہ ہر وقت تیار ملتا ہے۔

پاکستان میں ملنے کا پتہ:۔ مکتبۂ نوریہ رضویہ سکھر

فضائل وفوائد سُورۂ رحمٰن

حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ سے منقوُل ہے مَیں نے حضوُر صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کو یہ فرماتے سُنا ہے کہ ہر چیز کی زینت قرآن ہے اور قرآن کی زینت سُورۂ رحمٰن ہے۔ (بیہقی)

کتاب الفواد میں ہے کہ میرا ایک لڑکا تھا جو قرآن پڑھتا تھا مگر حفظ نہ ہوتا مَیں نے خواب میں دیکھا کوئی کہتا ہے کہ ایک برتن الرّحمٰن سے بِحُسْبَان تک لکھ کر آبِ زمزم سے دھو کر اس لڑکے کو پلاؤ قرآن مجید حفظ ہو جائے گا۔

حضوُر صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے اِرشاد فرمایا جو شخص سُورۂ رحمٰن کو پڑھتا ہے رضوانِ جنّت اس پڑھنے والے کو "اے جنّت کے رہنے والے" کہہ کر پکارتا ہے گویا وُہ جنّتی ہو جاتا ہے۔

عُلمائے کرام اَور عاملینِ عظام فرماتے ہیں جو شخص سُورۂ رحمٰن کو کسی مقصد کے لِئے گیارہ مرتبہ پڑھے گا اُس کا مقصد حاصل ہو گا۔

امراضِ شکم، جگر، تلی کے بڑھ جانے پر سُورہ رحمٰن کاغذ پر لکھ کر یا چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پانی میں دھو کر مریض کو پلائے اِنشاء اللہ تعالیٰ شفایاب ہو۔

اِقبال احمد

سُورۂ رحمٰن شریف

رکوع ۳ آیات ۷۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اَلرَّحْمٰنُ ۝۱ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝۲ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝۳

رحمٰن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا اِنسانیت کی جان محمدؐ کو پیدا کیا

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝۴ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝۵

ماکان و مایکون کا بیان اُنہیں سکھایا سورج اور چاند حساب سے ہیں

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝۶ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ

اور ستارے اور پیڑ سجدہ کرتے ہیں اور آسمان کو اللہ نے بلند کیا اور

وَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝۷ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝۸ وَ

ترازو رکھی کہ ترازو میں بے اعتدالی نہ کرو اور

اَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝۹

اِنصاف کے ساتھ تول قائم کرو اور وزن نہ گھٹاؤ

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝۱۰ فِيْهَا فَاكِهَةٌ

اور زمین رکھی مخلوق کے لئے اس میں میوے

وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝۱۱ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

اور غلاف والی کھجوریں اور بھس کے ساتھ اناج اور خوشبو

وَالرَّيْحَانُ ۝۱۲ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۱۳

کے پھول تو اے جنّ و انس تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں تو اپنے رب

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٩﴾ فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾

کی کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ان میں عورتیں ہیں عادت کی نیک صورت کی اچھی

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧١﴾ حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ

تو اپنے رب کی کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے حوریں ہیں

فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٣﴾

خیموں میں پردہ نشین تو اپنے رب کی کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِأَيِّ

ان سے پہلے انہیں ہاتھ نہ لگایا نہ کسی آدمی اور جن نے تو اپنے رب

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ رَفْرَفٍ

کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے تکیہ لگائے ہوئے سبز بچھونوں

خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

اور منقش خوبصورت چاندنیوں پر تو اپنے رب کی کونسی نعمت

تُكَذِّبَانِ ﴿٧٧﴾ تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ

کو جھٹلاؤ گے بڑی برکت والا ہے تمہارے رب کا نام جو عظمت اور

وَالْإِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

بزرگی والا ہے

فضائل و فوائد سورۂ واقعہ شریف

صحیح حدیث میں ہے کہ جو سورۂ واقعہ کو ہر رات پڑھے گا اُس کو فاقہ نہ ہوگا اور جو ہمیشہ پڑھے گا وُہ اللہ کے فضل و کرم سے کبھی محتاج نہ ہوگا خود بھی پڑھے اور بچوں کو بھی سکھائے۔ (ابو یعلیٰ)

دُوسری حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو اِس سورت کو ہر رات پڑھا کرے گا اُس کو اللہ تعالیٰ کبھی رزق کی تنگی میں نہ ڈالے گا یعنی اُس کو کبھی فاقہ نہ ہوگا۔

ایک بار حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کچھ مال دینا چاہا کہ وُہ اس کو اپنی لڑکیوں پر خرچ کریں تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ کیا آپ ان لڑکیوں کی محتاجی کا خیال فرماتے ہیں حالانکہ میں نے ان کو سورۂ واقعہ پڑھنے کا حکم دے رکھا ہے جس کے متعلق میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سُنا ہے کہ جو اس کو ہر رات پڑھے گا وُہ محتاج نہیں رہے گا۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں حضور صلی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے جو شخص روزانہ رات کو سورۂ واقعہ پڑھے وُہ فاقہ کی مصیبت میں مبتلا نہ ہوگا۔ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے بچوں کو فرماتے کہ رات کو سورۂ واقعہ پڑھ کر سویا کریں۔ (بیہقی)

امام ابن عبد البر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں جو شخص روزانہ سورۂ واقعہ پڑھتا رہے گا اُس کو ساری زندگی میں کبھی فقر و فاقہ سے دو چار نہ ہونا پڑے گا۔ (اوراد و وظائف)

سُورۂ واقعہ بعد غروبِ آفتاب صبح تک ایک بار پڑھنا فاقہ سے امان ہے۔

——— (از سیّدی اعلیٰ حضرت)

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّآ اِنْ

تو راحت ہے اور پھول اور چین کے باغ — اور اگر

كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ

دہنی طرف والوں سے ہو — تو اے محبوب تم پر سلام ہے

اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ

دہنی طرف والوں سے — اور اگر جھٹلانے والے گمراہوں میں سے

الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّتَصْلِيَةُ

ہو تو اس کی مہمانی کھولتا پانی — اور بھڑکتی آگ

جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ

میں دھنسانا — یہ بے شک اعلیٰ درجہ کی یقینی بات ہے — تو اے محبوب تم

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾

اپنے عظمت والے رب کے نام کی پاکی بولو

فضائل و فوائد سورۂ کہف

رسولُ اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ جو اِس سُورۃ کو جمعہ کے روز پڑھے گا تو اُس جمعہ سے دُوسرے جمعہ تک اُس کے لِئے ایک روشنی ہوگی۔ (حاکم)

ابودردا رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسُولُ اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم فرماتے ہیں کہ جو اِس کی شروع کی دس آیتوں کو حفظ کرے گا وُہ دجّال کے فِتنہ سے محفوظ رہے گا۔ (مسلم)

گویا اِس کا پڑھنے والا دجّال کے فِتنہ اور دیگر آفات و بلیّاتِ ارضی و سماوی سے محفوظ و مامُون رہے گا۔

حضرت ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ جو شخص جمعہ کے دِن یا رات میں سُورۂ کہف پڑھے گا تو اُس کو مقامِ تلاوت سے مکّہ معظّمہ تک نُور عنایت ہوگا اور دُوسرے جمعہ تک مداومت رکھے گا اُس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور ستّر فرشتے اس کی مغفرت کے لِئے دُعا کریں گے۔

جو شخص بارگاہِ الٰہی میں مقبُول و معزّز اور اہلِ دُنیا کی نظر میں باوقار ہونا چاہے وُہ بعد نمازِ جمعہ یا شب میں سات بار سُورۂ کہف پڑھا کرے۔ (اقبال احمد)

فِتنۂ دُنیاوی سے محفُوظ رہنے کے لِئے سُورۂ کہف مجرّب ہے۔ (اقبال احمد)

اصحابِ کہف کے اسمائے گرامی کا وِرد کرنا انسان کو کامل بنا دیتا ہے۔ اور جب دُشمنوں میں گھِر جائے تو اِن اسمار کو پڑھ کر دُشمنوں پر پھُونک دے۔ دُشمنوں کی زد سے محفوظ رہے گا۔ اسمائے گرامی یہ ہیں اور اِسی طرح وِرد کرنا چاہیئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِاِسْلَامِ يَمْلِيْخَا وَرَغْبَتِهٖ وَبِاِيْمَانِ مَكْسَلْمِيْنَا وَغُرْبَتِهٖ وَبِتَوْحِيْدِ كَشْفُوْطَطْ وَحْدَتِهٖ وَبِعِنَايَةِ كَشَافَطْيُوْنُسْ وَعَوْنِهٖ وَبِمَعْرِفَةِ اَذْرَفَطْيُوْنُسْ وَفِكْرِهٖ وَاِخْلَاصِ تَبْيُوْنُسْ وَفِرَاسَتِهٖ وَمُتَابَعَةِ يُوْنُسْ بُوْسْ وَمُوَافَقَتِهٖ بِاسْمِ كَلْبِهِمْ قِطْمِيْرٍ وَسُبْحَتِهٖ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا شَافِيَ الْاَمْرَاضِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَبِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

خط: اگر کسی کو خط بھیجے اور غائب ہو جانے کا اندیشہ ہو تو اس کے چاروں کونوں پر اصحابِ کہف کے کُتّے کا نام "قطمیر" لکھ دے۔ بحفاظت پہنچے۔

مرضِ اُمّ الصبیان کے لِئے لکھ کر گلے میں ڈالے۔ اَور ہر بیماری کے لِئے سات بار
پڑھ کر دم کرے۔

اگر مکان یا دوکان پر چوری ہونے کا اندیشہ ہو یا دشمن کے لوُٹ لینے کا خطرہ
ہو یہ نام لکھ دے یا سات بار یاقطمیر یاقطمیر پڑھ کر دم کر دے اَور آرام سے سوئے
کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔ (اقبال احمد)

اصحابِ کہف کے کُتّے کا نام پڑھ کر مٹّی پر دم کر کے کھیت میں ڈالے غلّہ میں
برکت ہو۔ مُوذی جانوروں سے محفوظ رہے۔ چُوہا۔ ٹڈی و دیگر جانور جو کھیت کو برباد
کر دیتے ہیں محفوظ رہے۔ (اقبال احمد)

سُوْرَۂ کہف بقدرِ عمل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْکِتٰبَ
سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری
وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ؕ سکتہ (۱) قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا
اور اس میں اصلا کجی نہ رکھی عدل والی کتاب کہ اللہ کے سخت
شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَیُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ
عذاب سے ڈرائے اور ایمان والوں کو جو نیک کام کریں
یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ (۲)
بشارت دے کہ ان کے لِئے اچھا ثواب ہے

مَّاکِثِیْنَ فِیْهِ اَبَدًا ۙ (۳) وَّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا
جس میں ہمیشہ رہیں گے اور اُن کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ
اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۗ (۴) مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ
اللہ نے اپنا کوئی بچہ بنایا اس بارے میں نہ وُہ کچھ علم رکھتے ہیں نہ ان کے باپ دادا
کَبُرَتْ کَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ یَّقُوْلُوْنَ
کتنا بڑا بول ہے کہ ان کے منہ سے نکلتا ہے نرا جھوٹ کہہ رہے ہیں
اِلَّا کَذِبًا (۵) فَلَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفْسَکَ عَلٰٓی اٰثَارِهِمْ
تو کہیں تم اپنی جان پر کھیل جاؤ گے ان کے پیچھے
اِنْ لَّمْ یُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِیْثِ اَسَفًا (۶) اِنَّا جَعَلْنَا
اگر وہ اس بات پر ایمان نہ لائیں غم سے بے شک ہم
مَا عَلَی الْاَرْضِ زِیْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَیُّهُمْ اَحْسَنُ
نے زمین کا سنگار کیا جو کچھ اس پر ہے کہ انہیں آزمائیں ان میں کس
عَمَلًا (۷) وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَیْهَا صَعِیْدًا جُرُزًا ؕ (۸)
کے کام بہتر ہیں اور بے شک جو کچھ اس پر ہے ایک دن ہم اسے پٹ پر میدان کر چھوڑیں گے
اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْکَهْفِ وَالرَّقِیْمِ ۙ کَانُوْا
کیا تمہیں معلوم ہوا کہ پہاڑ کی کھوہ اور جنگل کے کنارے والے ہماری
مِنْ اٰیٰتِنَا عَجَبًا (۹) اِذْ اَوَی الْفِتْیَةُ اِلَی الْکَهْفِ
ایک عجیب نشانی تھے جب اُن جوانوں نے غار میں پناہ لی
فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً وَّهَیِّئْ لَنَا
پھر بولے اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے

فضائل و فوائد سُورۂ مُلک شریف

رَسُولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا کہ قرآن میں تیس ۳۰ آیت کی ایک سُورۃ ہے جو مُسلمان اس کا وِرد کرے گا اس کے لِئے خُدا کے حضُور اتنی شفاعت کرے گی کہ اُس کی بخشش ہوجائے گی۔ وُہ سُورۃ تَبٰرَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ ہے۔ (دارمی)

رسُول اللّٰہ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا جو اس کو ہر رات پڑھا کرے اللّٰہ تعالیٰ اس کو عذابِ قبر سے بچائے گا۔ (ابنِ ماجہ)

رسُول اللّٰہ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلّم ہر رات سوتے وقت تبارک الّذی پڑھ کر سوتے۔ (ترمذی)

ابنِ عبّاس رضی اللّٰہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک صحابی نے نادانستہ ایک قبر پر خیمہ کھڑا کر لیا۔ اچانک صحابی نے سُنا کہ زمین کے اندر کوئی شخص سُورۃ تبارک الّذی پڑھ رہا ہے۔ جب اُس نے سُورۃ ختم کرلی تو صحابی نے حضُور کی خدمت میں حاضر ہو کر واقعہ بیان کیا۔ حضُور نے فرمایا یہ سُورۃ گناہوں سے روکنے والی ہے اور پڑھنے والے کو عذابِ الٰہی سے نجات دیتی ہے۔ (ترمذی)

اِس سے معلوم ہوا کہ اولیاء اللّٰہ اور صحابۂ کرام قبروں میں زندہ ہیں۔ قرآن کی تلاوت اور عباداتِ الٰہی میں مشغُول رہتے ہیں تو انبیاء علیہ السّلام کی حیات بدرجۂ اتم ہے۔

طاؤس راوی حدیث فرماتے ہیں کہ سُورۃ مُلک اور سُورۃ الم تنزیل کو قرآن کی دُوسری سُورتوں پر ساٹھ نیکیوں کی عظمت دی جائے گی۔ (دارمی)

حاکم حضرت عبّاس سے حدیث نقل کرتے ہیں۔ فرماتے ہیں صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلّم

ہیں یہ بات پسند کرتا ہُوں کہ ہر مُسلمان کے دل میں تَبٰرَکَ الَّذِیْ ہو۔ امام نسائی حضرت ابن مسعُود سے نقل کرتے ہیں کہ یہی سُورۃ ہر عذاب کو روکنے والی ہے جو عذابِ قبر سے نجات دلائے گی۔ (تفسیر اتقان)

سُورۂ مُلک بعد غروبِ شمس صُبح تک کسی وقت بھی ایک بار تلاوت کرنا عذابِ قبر سے نجات ہے۔ (از سیّدی اعلیٰ حضرت)

اسی لئے اہلِ خیر حضرات نے اپنے مُردوں کو فائدۂ عظیم پہنچانے اور عذابِ قبر و حشر سے نجات دلانے کے لِئے یہ ذریعہ نکالا کہ جب کسی کا قریبی عزیز مرجاتا ہے تو ماہِ رجب میں اُس کا تبارک کرتے ہیں یعنی روٹی یا شیرمال بسکٹ۔ نان کھوئے کا پیڑا کھجور یا جو کچھ حسبِ استطاعت میسّر آیا۔ ۴۱ عدد لے کر سُورۂ تبارک الّذی ہر عدد پر دم کرتے ہیں۔ شاید مولیٰ تعالیٰ اپنے کلام کی برکت سے بخش دے اور یہ عمل بہت مقبول ہے۔

سُورۂ مُلک شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللّٰہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

بڑی برکت والا ہے وُہ جس کے قبضہ میں سارا مُلک اور وہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ ۝١ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ

قادر ہے وُہ جس نے موت اور زندگی پیدا کی

مَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا لا فَمَنْ یُّجِیْرُ الْکٰفِرِیْنَ مِنْ

میرے ساتھ والوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے تو وہ کونسا ہے جو کافروں کو دُکھ

عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ

کے عذاب سے بچالے گا تم فرماؤ وُہی رحمٰن ہے ہم اُس پر ایمان لائے

وَعَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ج فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِیْ

اور اسی پر بھروسہ کیا تو اب جان جاؤ گے کون کھلی

ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ

گمراہی میں ہے تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا پانی

مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿۳۰﴾ ع

زمین میں دھنس جائے تو وہ کون ہے جو تمہیں پانی لادے نگاہ کے سامنے بہتا ؟

فضائل و فوائد سورۃ مزمّل شریف

حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورۃ مزمّل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی دینی و دُنیوی مشکلات بے گمان حادثات دُور فرمائے گا۔ ایک روایت میں ہے کہ سورۃ مزمّل پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ خوش رکھے گا۔ اکثر کاملین کا مجرّب ہے کہ بہ اخلاص سورۃ مزمّل پڑھنے والے کو سرکارِ ابد قرار صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کا دیدار نصیب ہوتا ہے۔ (اقبال احمد)

عاملین کا تجربہ ہے کہ ایک نشست میں ایک ہزار مرتبہ سورۃ مزمّل شریف کا ختم کرنا سخت ترین مشکل کو باآسانی ختم کر دیتا ہے چاہے ایک شخص پڑھے یا چند آدمی مل کر ختم کریں مگر خیال رہے کہ صحیح پڑھنے والے اور اہلِ محبّت ہوں اِنشاءاللہ اُسی دن ظہور ہو گا۔ (اقبال احمد)

سُوْرَةُ مُزَّمِّل شَرِیْف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

یٰۤاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ لا قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۲﴾ لا نِّصْفَهٗۤ

اے جھرمٹ مارنے والے رات میں قیام فرما سوا کچھ رات کے آدھی رات

اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِیْلًا ﴿۳﴾ لا اَوْ زِدْ عَلَیْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ

یا اس سے کچھ کم کرو یا اس پر کچھ بڑھاؤ اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر

تَرْتِیْلًا ﴿۴﴾ ط اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا ثَقِیْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ

کر پڑھو بے شک عنقریب ہم تم پر ایک بھاری بات ڈالیں گے بے شک

نَاشِئَةَ الَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِیْلًا ﴿۶﴾ ط اِنَّ

رات کا اُٹھنا وُہ زیادہ دباؤ ڈالتا ہے اور بات خوب سیدھی نکلتی ہے بے شک

لَكَ فِی النَّهَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا ﴿۷﴾ ط وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ

دن میں تو تم کو بہت سے کام ہیں اور اپنے ربّ کا نام

وَتَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا ﴿۸﴾ ط رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

یاد کرو اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے ہو رہو وُہ پورب کا ربّ اور پچھم کا ربّ

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا ﴿۹﴾ وَاصْبِرْ عَلٰی مَا

اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو اپنا کارساز بناؤ اور کافروں کی باتوں پر صبر فرماؤ

یَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِیْلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرْنِیْ

اور انہیں اچھی طرح چھوڑ دو اور مجھ پر

اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۰﴾

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

فضائل و فوائد سورۂ فاتحہ شریف

حضرت سائب بن یزید روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے مجھ پر سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کیا اور فرمایا کہ سورۂ فاتحہ ہر بیماری کے لئے شفا ہے۔ (بیہقی)

حدیث شریف میں ہے کہ پورے قرآن میں سب سورتوں سے برتر سورۂ فاتحہ یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ہے۔

ابُو نعیم اور دیلمی نے ابُو داؤد سے روایت کی ہے کہ اگر فاتحۃ الکتاب یعنی سورۂ فاتحہ کو ایک پلّہ ترازو میں رکھیں اور تمام قرآن دُوسرے پلّہ میں تو سورۂ فاتحہ سات قرآن کے برابر ہو۔ اسی لئے اکابرین نے مُردوں کے ایصالِ ثواب اور بزرگانِ دین کی نذر و نیاز کے لئے پڑھنا بہتر بتایا ہے اِس وجہ سے اِس کا نام فاتحہ پڑ گیا۔

ایک صحابی نے سانپ کے کاٹے ہُوئے پر دم کیا اچھّا ہو گیا۔

ایک روایت میں ہے کہ قرآن مجید سب دواؤں سے بہتر دوا ہے۔ ابنِ ماجہ

ہر سُورۃ قرآن ہے اور تمام سُورتوں میں بزرگ تر الحمد شریف ہے۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے ارشاد فرمایا جب تم سُورۃ فاتحہ اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھ لو تو سوائے موت کے ہر آفت سے مامُون ہو جاؤ گے۔

سُورۂ فاتحہ ۴۱ بار مع بسم اللہ شریف اِس طرح پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ یعنی بسم اللہ کے آخری میم کو الحمد کے لام سے

مِلا کر پڑھیں۔ اوّل آخر گیارہ بار دُرود شریف کسی میٹھی چیز پر دم کر کے کھلائیں۔ نافرمان اولاد فرماں بردار ہو، ناراض راضی ہو، دُشمن دوست ہو، مخالف اخلاص سے پیش آتے، شوہر برگشتہ ہو تو عاشق بن جائے، بیوی متنفّر ہو تو مطیع و فرماں بردار بن جائے۔ مجرّب ہے۔ اعلیٰ حضرت۔

الحمد شریف کا ایک اور عمل کہ معشُوق خود عاشق ہو کر حاضر ہو۔ بہت زُود اثر اور مجرّب ہے۔

سُورۂ فاتحہ شریف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۲﴾

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا۔ بہت مہربان رحمت والا

مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۳﴾ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ﴿۴﴾

روزِ جزا کا مالک ہم تجھی کو پوجیں اور تجھ ہی سے مدد چاہیں

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ

ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ اُن کا جن پر تو نے احسان کیا

عَلَیْهِمْ ﴿۶﴾ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ﴿۷﴾ اٰمِیْن ○

نہ ان کا جن پر غضب ہُوا اور نہ بہکے ہوؤں کا

فضائل و فوائد

سُورۂ اخلاص، سُورۂ فلق، سُورۂ ناس

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ جب رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم آرام فرمانے کے لئے لیٹتے تو دونوں ہاتھ جوڑ کر سُورۂ اخلاص، سُورۂ فلق اور سُورۂ ناس پڑھ کر دم کرتے اور بدن کے جس حصّے تک ہاتھ پہنچتے وہاں ہاتھ پھیر لیتے۔ لیکن ہاتھ پھیرنے کی ابتدا سر سے اور چہرے سے ہوتی اور جسم کے اگلے حصّے سے۔ اور اسی طرح تین مرتبہ یہ عمل کرتے تھے۔ (بخاری و مسلم)

عقبہ بن عامر کہتے ہیں۔ ہم حضور کے ساتھ سفر کر رہے تھے کہ تیز آندھی نے ہم کو گھیر لیا حضور نے سُورۂ فلق اور سُورۂ ناس پڑھ کر دُعا مانگنا شروع کی اور مجھ سے فرمایا۔ عقبہ ان دونوں سُورتوں کے ذریعہ پناہ مانگ۔ اس مقابلہ میں یہ دونوں سُورتیں سب سے بہتر ہیں۔ (ابُوداؤد)

حضور نے ایک اور صحابی سے فرمایا کہ آج کی رات ایسی عجیب آیات نازل کی گئی ہیں کہ اس کے مانند آج تک نہیں دیکھی گئیں اور وُہ آیات قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ہیں۔ (مُسلم)

عبداللہ کہتے ہیں بارش کی رات میں ہم حضور کی تلاش میں نکلے۔ جب ہم آپ کی خدمت میں پہنچے تو آپ نے فرمایا صُبح شام تین تین مرتبہ سُورۂ فلق اور سُورۂ ناس پڑھا کرو یہ ہر بلا کو دفع کرنے کے لئے کافی ہوں گی۔ (ترمذی)

دونوں کفِ دست پھیلا کر تینوں قُل ایک ایک بار پڑھ کر ان پر دم کر کے سر اور چہرے

اور سینے اور آگے پیچھے جہاں تک ہاتھ پہنچے سارے بدن پر پھیرے۔ ہر آفت سے محفُوظ رہے۔ (اعلیٰحضرت محمد رضا خان قدس سرّہ)

اس عمل کے کرنے سے اعضائے جسمانی سُست نہیں ہوتے جس دن یہ عمل کیا جائے اعضاء جلنے، ٹوٹنے، کمزور ہونے سے بچیں۔ ہاں جس بندے کا امتحان منظور ہو تو صبر کرے کہ امتحان میں کامیابی، یعنی بلندئ درجات کا سبب ہے۔

بچّوں کی حفاظت کے لئے یہ عمل خود کریں اور بچّوں کے جسم پر ہاتھ پھیر دیں تاکہ بچّے ہر بلائے ارضی و سماوی سے بچے رہیں۔ چیچک کی فصل میں اس کا ضرور خیال رکھیں کہ بچّے بدشکل ہونے سے محفُوظ رہیں۔

حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا جو شخص مسلمانوں کے قبرستان سے گزرے اور سُورۂ اخلاص گیارہ بار پڑھ کر اس کا ثواب اہلِ قبر کو بخشے تو اُس کو سُورۂ اخلاص پڑھنے کا اتنا ثواب ملے گا جتنے کہ اس قبرستان میں مُردوں کی تعداد ہے۔ (فوائد الکبرٰی)

حضرت ابُوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضُور نے فرمایا کہ اُس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ اس کا ثواب قرآن کے تیسرے حصّے کے برابر ہے۔ (بُخاری)

فضائل و فوائد آیۃ الکرسی شریف

مُسلم شریف میں ہے کہ قرآن شریف کی آیتوں میں سب سے عظمت والی آیۃ الکرسی شریف ہے سوتے وقت آیۃ الکرسی شریف سے رات بھر شیاطین قریب نہیں آسکتے۔ اللہ کی طرف سے نگہبانی ہوتی ہے۔

طبرانی میں ہے ہر نماز کے بعد پڑھنے والا جنّت میں داخل ہوگا۔

اکثر اکابر مشائخ سلف صالحین کا خیال ہے کہ اس میں اسمِ اعظم شریف الحیّ القیّوم ہے چُنانچہ اسماء بنتِ یزید رضی اللہ عنہما سے ابنِ ابی شیبہ۔ ابُوداؤد، ترمذی، ابنِ ماجہ نے روایت کی ہے کہ اِن دو آیات میں اسمِ اعظم ہے۔

۱۔ وَاِلٰـهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ۔

۲۔ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ (احسن الوعاء)

اِمام اہلِ سُنّت اعلیٰ حضرت قدس سرّہٗ لکھتے ہیں کہ ابوامامہ باہلی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شاگرد قاسم بن عبدالرحمٰن شامی فرماتے ہیں اسمِ اعظم الحیّ القیّوم ہے۔ (احسن الوعاء)

فتوح الاوراد میں ایک حدیث نقل کی ہے جو شخص بعد وضو کے آیۃ الکرسی پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس کو چالیس عالموں کا ثواب عطا فرمائے اور اس کے چالیس درجے بلند کرے اور اُس کی زوجیت میں چالیس حُوریں دے۔

اکثر مشائخ فرماتے ہیں کہ آیۃ الکرسی میں پچاس کلمے ہیں اور ہر کلمے میں پچاس برکتیں ہیں

فتوح الاوراد میں ب حدیث سے بیان کیا ہے کہ جو شخص بعد ہر فرض کے آیۃ الکرسی پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو شاکروں کا لقب اور صدیقوں کا عمل اور انبیاء کا ثواب عطا فرماتا ہے اور اپنے دستِ رحمت کو اس کے لئے فراخ کرتا ہے اور اس کو بہشت میں داخل ہونے سے کوئی چیز منع نہیں کرتی مگر موت، یعنی مرتے ہی داخلِ بہشت ہوگا۔

اِمام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جو آیۃ الکرسی کو پڑھے وسوسۂ شیطان سے محفوظ رہے اور اگر فقیر ہو تو غنی ہو جائے اور جہاں سے گمان نہ ہو رزق پہنچے اور جب تک اپنی جگہ جنّت میں نہ دیکھ لے نہ مرے۔ (فوائد الکبریٰ)

آیۃ الکرسی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وُہ آپ زندہ اور اَوروں کا قائم رکھنے والا اُسے نہ اُونگھ

سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى

آئے نہ نیند اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ

زمین میں وُہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بے اس کے حکم کے

يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ

جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وُہ نہیں پاتے

بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ

اُس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے اُس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان

وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا یَئُوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا ۚ وَہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ○

و زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا

عمل تسخیرِ خلائق جمیعا

موافق نظر سعد در عروجِ ماہ کہ قمر بری از نحوست ہو یہ نقش لکھے اور اپنی نظر کے سامنے رکھے اور آیہ کریمہ وَاِلٰـہُكُمۡ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ۚ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ○ ۴۱ روز بلاناغہ ۲۱۵۱ بار پڑھے اور دریا میں ڈال آتے۔ چاہیئے کہ پڑھنے کی جگہ اور وقت مقرر کرکے کہ اس میں فرق نہ پڑے۔ اِنشاءاللہ خلقِ خدا کا ہجوم ہوگا اور عجیب وغریب کرشمے دیکھے گا۔ چاہیئے کہ چلہ ختم ہونے کے بعد ۱۰۱ ایک بار درود اوّل وآخیر ۱۱، ۱۱ بار آیۃ مذکور پڑھتا رہے۔ ناغہ نہ کرے تاکہ عمل قائم رہے۔

نوٹ:۔ یہ عمل عجیب وغریب ہے۔ عقل منداں را اشارہ کافی است۔

۵ نقش کی انگشتری میں چوتھا نقش یہی ہے۔ ۵ نقوش والی انگشتری و دیگر نقوش

۷۸۶

۲۲۱	۲۲۴	۲۲۷	۲۱۳
۲۲۶	۲۱۴	۲۲۰	۲۲۵
۲۱۵	۲۲۹	۲۲۲	۲۱۹
۲۲۳	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۸

ملنے کا پتہ: مکتبہ نوریہ رضویہ پان منڈی سکھر

جو مانگو گے ملے گا

نمازِ جامع المطلوب

لاعلاج مریضوں، بے اولادوں، ناچار مُفلسوں، دُشمنوں کے ستائے ہُوؤں کو مژدۂ جانفزا، یا جنہیں عزّت وآبرُو، مال و دولت کے لُٹ جانے کا خطرہ ہو، حصُولِ دولت کی تمنّا ہو، جن کا کوئی کڑا سے کڑا، اہم سے اہم مشکل سے مشکل کام جس کے حل کا کوئی ذریعہ نہ ملتا ہو۔ یہ نماز ایسے لوگوں کے لِئے مشکل کشا ہے۔ احمد بن حرب اور ابراہیم بن علی و ابوذکریا وحاکم نے کہا کہ ہم نے اِس کا تجربہ کیا تو حق پایا۔

امامِ اہلِ سُنّت اعلیحضرت مولٰینا احمد رضا خان قدس سرّہٗ العزیز

تحریر فرماتے ہیں کہ فقیر نے بھی چند بار تجربہ کیا تیرِ بے خطا پایا۔ یہاں تک کہ بعض اعزّہ کے مرض کو امتداد شدید واشتداد مدید ہوا حتّٰی کہ ایک روز بالکل نزع کے آثار ظاہر ہوگئے۔ سب اقارب رونے لگے۔ فقیر ان سب کو روتا چھوڑ کر دروازۂ کریم پر حاضر ہوا (یعنی مسجد) یہ نماز پڑھی۔ اس کے بعد مریض کی طرف چلا۔ اور وسوسہ تھا کہ شاید خبر نوعِ دیگر سُننے میں آئے۔ وہاں گیا تو بحمداللہ تعالٰی مریض کو بیٹھا باتیں کرتا پایا۔ مرض جاتا رہا۔ چند روز میں قوّت بھی آگئی۔ وللہ الحمد یہ نماز قضائے حاجت خود سیّدِ عالم، مالکِ کُل، بابِ جُود صلّی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلّم نے تعلیم فرمائی۔ اور ارشاد فرمایا کہ اسے اپنے بے وقوفوں کو نہ سکھاؤ کہ وُہ اِس کے ذریعہ سے دُعا مانگیں گے اور قبول ہوگی یعنی گناہ اور ناجائز کاموں پر بھی اِس کو وسیلہ بنائیں گے۔

نماز قضائے حاجت

اوّل کامل وُضو کر لے کہ اکثر لوگ وُضو کرتے ہیں مگر صحیح نہیں ہوتا۔ نہ صرف عوام بلکہ کچھ خواص کو بھی صحیح وُضو کرتے نہ دیکھا۔ جب وُضو صحیح نہیں تو نماز کب ہوگی۔ وضو کرنے سے پہلے اعضائے وُضو پر کوئی ایسی چیز نہ لگی ہو کہ وُضو کے پانی کو جسم پر نہ پہنچنے دے اگر ہو تو چھڑا لے۔ عورتیں جو ناخنوں پر سُرخی لگاتی ہیں یا آٹا کسی جگہ لگا رہ گیا اور مرد جو پالش کا کام کرتے ہیں ان کے دانے یا چپڑے کی تہ چڑھ جاتی ہے اس کا چھڑانا ضروری ہے (فرض ہے) ورنہ وُضو نہ ہوگا۔ اسی طرح غسل بھی نہ ہوگا۔ ناک میں جمی ہوئی پپڑی اور دانتوں میں سے غذا یا پان چھالیا، جو اکثر درمیان میں پھنس جاتی ہے کرید کر نکال دینا ضروری ہے۔

اس کے بعد داہنے کان سے بائیں کان تک اور سر کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ہاتھوں کو کہنیوں تک، پاؤں کو گٹّوں تک اسی طرح دھونا کہ ہر رونگٹے پر پانی بہہ جائے جس طرح دریا میں غوطہ لگاتے ہیں۔ اکثر بھائی اعضائے وُضو کو تر کر لینے یا بھیگا ہاتھ مل لینے یا پانی چُپڑ لینے کو وُضو سمجھتے ہیں۔ یہ غلط ہے۔ ہر جگہ لوٹے کی ٹونٹی سے پانی بہائے۔

طریقہ نماز قضائے حاجت

بعد نماز مغرب ۱۲ رکعت نماز کی نیّت کرے اور جس طرح نماز پڑھی جاتی ہے پڑھے اور ہر دو رکعت کے بعد جب قعدے میں بیٹھے تو التحیّات کے بعد دُرود و

دُعا پڑھ کر بجائے سلام پھیرنے کے کھڑا ہو پھر سُبحٰنَکَ سے نماز شروع کرے اور پھر دو رکعت پر قعدہ میں بیٹھ کر دُرود و دُعا پڑھ کر بغیر سلام پھیرے کھڑا ہو اور پھر سُبحٰنَکَ الخ سے شروع کرے۔ اسی طرح بارہ رکعت ادا کرے۔ جب بارھویں رکعت کا پہلا سجدہ کرے تو سجدے میں سات بار الحمد شریف اور سات بار آیۃ الکرسی بہ نیتِ ثنائے الٰہی پڑھے تلاوتِ قرآن کی نیّت نہ کرے۔ اس کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ دس بار پڑھ کر اللہ اکبر کہتا ہوا بیٹھ جائے۔ پھر دُوسرا سجدہ کرے۔ اس میں یہ دُعا ایک بار اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰی وَكَلِمَاتِكَ التَّآمَّةِ پڑھ کر اپنے مقصد کو بیان کر کے دُعا کرے۔ پھر سر اُٹھائے اور التحیّات، درود و دُعا کے بعد سلام پھیر دے۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ اور اس کے فوائد

یہ سُورۃ بقرہ کی آخری آیتیں ہیں جس گھر میں روزانہ متواتر پڑھی جائے اس میں برکت ہوگی اگر زن و شوہر صبح و شام ورد میں رکھیں اولاد نیک، فرمانبردار مطیع ہو کبھی ان سے رنج نہ پہنچے۔ حضور فرماتے ہیں جو اس کو وِرد میں رکھے شیطان اس کے کام میں دخل نہ دے سکے۔ (طبرانی)

سوتے وقت ابتدائے سُورۃ بقر سے مفلحون تک اور اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر سُورۃ تک پڑھے کہ ان دونوں کے فوائد بے شمار ہیں۔ (اعلیٰ حضرت)

تصوّرِ شیخ

خلوت میں آوازوں سے دُور۔ رُو بمکانِ شیخ اَور وصال ہوگیا تو جس طرف مزارِ شیخ ہو اُدھر متوجہ ہوکر بیٹھے محض خاموش باادب بکمالِ خشوع اَور صورتِ شیخ کا تصوّر کرے اَور اپنے آپ کو اُس کے حضور حاضر ہوجائے اَور یہ خیال جمائے کہ سرکارِ رسالت علیہ افضل الصّلوٰۃ والتّحیّۃ سے انوار و فیوض شیخ کے قلب پر فائض ہورہے ہیں میرا قلب قلبِ شیخ کے نیچے بحالتِ دریُوزہ گری لگا ہوا ہے۔ اُس میں سے انوار و فیوض اُبل اُبل کر میرے دل میں آرہے ہیں۔ اِس تصوّر کو بڑھائے یہاں تک کہ جم جائے اَور تکلیف کی حاجت نہ رہے۔ اس کی اِنتہا پر صُورتِ شیخ خود متمثّل ہوکر مُرید کے ساتھ رہے گی اور ہر کام میں مدد کرے گی اور اِس راہ میں جو مشکل اسے پیش آئے گی اس کا حل بتائے گی۔ نِکل آئے سینے سے دِل بھی تڑپ کر ◆ کچھ اِس شان کی آج اَللّٰہ ھُو ہو

ذکرِ چہار ضربی

چار زانو بیٹھے۔ بائیں زانو کی رگِ کیماس داہنے پاؤں کے انگوٹھے اور اس کے برابر کی اُنگلی میں دبالے۔ پھر سر جھکا کر بائیں گھٹنے کے محاذی لاکر۔ لا کا لام یہاں سے شروع کرکے داہنے گھٹنے کے محاذات تک کھینچتا ہوا لے جائے۔ اب یہاں سے اِلٰہ کا ہمزہ شروع کرکے لام کے بعد کا الف داہنے شانے تک کھینچتا لے جائے اَور ہ دہنی طرف خوب مُنہ پھیر کر کہے۔ پھر وہاں سے اِلَّا اللّٰہ بقوّت دل پر ضرب کرے سَو بار یا حسبِ قوّت کم سے شروع کرے پھر حسبِ طاقت و فُرصت بڑھاتا جائے۔ بہتر یہ کہ پانچ ہزار ضرب روزانہ تک

پہنچائے جب حرارت بڑھنے لگے ہر سَو بار کے بعد ایک یا تین بار مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ وَسَلَّمْ کہہ لے تسکین پائے گا۔ ایسے وقت یا ایسی جگہ ہو کہ ریا نہ آئے کسی نمازی، ذاکر یا مریض یا سوتے کو تشویش نہ ہو۔ اگر دیکھے کہ ریا آتا ہے تو نہ چھوڑے اور خیالِ ریا کو دفع کرے۔ اللہ عزّ وجلّ کی طرف اُس کے نبی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلّم کے توسّل سے رجُوع لائے۔ تائب ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ ریا دفع ہوگا۔ (ریا: دکھاوا)

ذکرِ خفی

دو زانو آنکھ بند کیے زبان کو تالُو سے جمائے کہ متحرّک نہ ہو محض تصوّر سے کہ سانس کی آواز بھی سُنائی نہ دے ان پانچ طریقوں سے جو طریقہ چاہے اِختیار کرے خواہ وقتاً فوقتاً پانچوں استعمال کرے۔

۱۔ سر جُھکا کر ناف سے لا کا لام نکال کر سر بتدریج اُوپر اُٹھاتا ہوا اِلٰہ کی ہ دماغ تک لے جائے اَور معاً اِلَّا اللّٰہ کا پہلا ہمزہ وہاں سے شروع کرکے اس کی ضرب ناف خواہ دل پر کرے۔

۲۔ اِس طور پر لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط اِس میں دُوسرا جزو اِلَّا ھُوَ ہوگا۔

۳۔ صرف اِلَّا اللّٰہ کو پہلا ہمزہ ناف سے اُٹھا کر اِلَّا الٰ دماغ تک لے جائے اَور معاً لٰہٗ وہاں سے اُتار کر ناف یا دل پر ضرب کرے۔

۴۔ فقط اَللّٰہُ ہ پہلا ہمزہ ناف سے شروع کرکے لا کو دماغ تک پہنچائے اور بدستور ہ کی ضرب کرے۔

۵۔ محض اللّٰہ ط بسکون ہا۔ پہلا ہمزہ ناف سے اُٹھا کر لام دماغ تک لا کی اسے سو بار

سے شروع کر کے حسبِ وُسعت ہزاروں تک پہنچائے۔ ان پانچوں میں افضل پہلا طریقہ ہے یہ طریقے اس درجہ مُفید ہیں کہ انہیں اخفا کرتے ہیں۔ رُموز میں لکھتے ہیں۔ فقیر نے خاص اپنے برادرانِ طریقت کے لِئے اِسے عام کیا۔

پاسِ انفاس

اِنہیں پانچوں طریقوں سے جسے چاہے ہر سانس کی آمد و رفت میں کھڑے بیٹھے چلتے پھرتے وضو بے وضو بلکہ قضائے حاجت کے وقت بھی ملحوظ رکھے۔ یہاں تک کہ اس کی عادت پڑ جائے اور تکلیف کی حاجت نہ رہے۔ اب سوتے میں بھی ہر سانس کے ساتھ ذِکر جاری رہے گا۔ (اعلیٰحضرت)

فضائِلِ دُرُود شریف

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

یعنی تحقیق اللہ اور اُس کے فرشتے دُرُود بھیجتے ہیں اُوپر نبی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کے، اَے اِیمان والو! تم بھی دُرُود بھیجو اُن پر اور کثرت سے سلام بھیجو۔

دُرُود شریف اور کثرت سے سلام بھیجنے کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا۔ اور حُکمِ خدا پر عمل کرنا عبادت، تو دُرُود شریف پڑھنا بھی عبادتِ الٰہی ہے اور سلام پڑھنا بھی عبادت۔ اور فضائل اس کے بیشمار ہیں۔ بے شمار فضائل کے چھوٹے دُرُود کتاب "مجموعۂ دُرُود" اور ہزارہا سلاموں سے اِنتخاب کتاب "مجموعۂ سلام" مرتب انیس احمد نوری مکتبۂ نوریہ رضویہ سکھر سے طلب فرماکر اپنے وظائف میں شامل کریں۔

عُلمائے راسخین و آئمۂ دین فرماتے ہیں ایک دُرُود دُنیا و مافیہا سے بہتر اور دونوں جہان کے لِئے کافی ہے۔ ثواب اس کا طاعت ہزار سال کے ثواب سے زیادہ اور رُتبہ اس کا اکثر عبادتِ بدنیہ اور مالیہ اور قولیہ سے اعلیٰ ہے۔ (سرور القلوب)

مُسلم و ابو داؤد و ترمذی، طبرانی، احمد، ابو نعیم وغیرہم اکابر مُحدّثین روایت کرتے ہیں رسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم فرماتے ہیں جو شخص مجھ پر ایک بار دُرُود بھیجتا ہے خدا تعالیٰ اُس پر دس بار رحمت بھیجتا ہے اور حاکم اور احمد کی روایت میں ہے ستّر بار دُرُود بھیجتا ہے۔

ابُو نعیم نے حُلیہ میں اور ابُو قاسم نے ترغیب میں ذِکر کیا ہے۔ عمر بن دینار کی حدیث میں آیا ہے جو شخص میری اُمّت سے باخلاص مجھ پر دُرُود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اُس پر دس بار رحمت نازل فرماتا ہے۔ اور اُس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور اُس کے لِئے دس نیکیاں لِکھتا ہے۔ اور اس کی دس بُرائیاں مٹاتا ہے۔ (سرور القلوب)

فرمایا حضُور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے قیامت کے دن تین شخص عرش کے سایہ میں ہوں گے جس دن اس کے سوا کوئی سایہ نہ ہو گا۔ صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین نے عرض کیا یا رسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم وُہ تین شخص کون ہیں؟ فرمایا جو میری غمگین اُمّتی کا غم دُور کرے۔ اور جو میری سُنّت کو زندہ کرے اور جو مجھ پر دُرُود بہت بھیجے۔ (سرورِ القلوب)

مصافحہ کرتے وقت دُرُود شریف

اور فرماتے ہیں جو شخص آپس میں خُدا کے واسطے محبّت رکھتے ہیں اور ملاقات کے وقت مصافحہ کر کے دُرُود بھیجتے ہیں۔ جُدا ہونے سے پہلے اگلے اور پچھلے گُناہ بخشے جاتے ہیں۔ (سرور القلوب)

حدیث مذکور مجموعۂ دُرود اور نزہتہ النّاظرین ص۳۱، سعادۃ الدّارین ص۷۷، التّرغیب والتّرہیب ص۵۰۴، الزّواجر ص۱۱۷، جذب القلوب ص۲۶۷ میں ملاحظہ فرمائیں۔

ایک دن حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا آج کی رات میں نے عجیب ماجرا دیکھا۔ ایک شخص میری اُمّت سے پُل صراط پر کبھی سرین سے پھسلتا ہے۔ اور کبھی گھٹنوں سے چلتا ہے۔ اور کبھی چپٹ جاتا ہے۔ ناگاہ اس کے دُرود نے اُس کا ہاتھ پکڑا۔ اور سیدھا کھڑا کر دیا کہ صراط سے پار ہو گیا۔ (سرور القلوب)

دُرست عقیدہ معلوم کرنے کا عمل

جو شخص عقائدِ اہلِ سُنّت اور روافض، وہابی، دیوبندی، قادیانی، مودُودی وغیرہ کے عقائد کے اختلاف سے تذبذب میں پڑ گیا اور راہِ حق کا متلاشی ہو کہ ان میں کون حق پر ہے۔ تو اُسے چاہیئے کہ تین شب متواتر غسل اور کامل وضو کر کے۔ اچھے کپڑے پہنے۔ خوشبو لگائے۔ پاک جگہ تنہائی میں۔ مدینہ منوّرہ کی طرف رُخ کر کے۔ ادب سے۔ دست بستہ کھڑے ہو کر۔ کامل حضورِ قلب کے ساتھ۔ ۱۰۲۱ بار روزانہ دُرود پڑھے۔ بعد ختم یہ دُعا کرے کہ حضور نے کفر میں اِسلام پھیلایا منافقین نے شبہات پیدا کیئے۔ شیطان نے وسوسے ڈالے۔ اب آپ ہی سے درخواست ہے کہ مجھے راہِ حق دکھائیں۔ اور فرمائیں کہ اُن میں کون صحیح مذہب پر ہے۔ اے اللہ کے محبوب آپ پر دُرود وسلام مجھے گمراہوں میں نہ چھوڑیئے میں اب تک کی غفلت سے تائب ہو کر حضور کی بارگاہِ بیکس پناہ میں حاضر ہوا ہُوں۔ اے اللہ! میری توبہ قبول فرما۔ اور اپنے محبوب کو میرا شفیع اور راہبر بنا۔ آمین ثم آمین۔ اس کے بعد اسی مقام پر سو رہے۔ اِنشاء اللہ پہلی شب ورنہ دُوسری یا تیسری شب میں دستگیری فرمائی جائے گی۔ اگر پہلی شب میں بتا دیا جائے جب بھی عمل کو تین شب پُورا کرے کہ اے اللہ!

اپنے محبوب کے صدقہ میں اسی دین پر قائم دائم رکھ۔ باقی شب استقامت کی دُعا کرے۔

یہ عمل بہت محبوب ومقبول ہے تمام عمر دُنیا طلبی میں گذاری کیا تین راتیں دینِ حق کی تلاش میں صرف کرنا بھی بار ہوں گی؟۔ ہاں جسے دین پیارا ہے اس کے لیئے تو بس یہی تین شب کارآمد اور خوش کُن ہوں گی۔ چاہیئے کہ جو شخص شبہات میں مُبتلا ہو اور اس عمل کو کرنے کا ارادہ کرے اُسی وقت لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کی کثرت کرے کہ شیطان اُسے اِس عمل سے غافل نہ کر دے کہ یُوں ہی بھٹکتا رہے۔ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ (اقبال احمد)

اور فرماتے ہیں سرکارِ دو عالم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم۔ کہ خُدا کا ایک فرشتہ ہے اس کا ایک بازو مشرق میں ہے اور دُوسرا مغرب میں۔ جب کوئی شخص مجھ پر محبّت کے ساتھ دُرود بھیجتا ہے۔ وُہ فرشتہ پانی میں غوطہ لگا کر اپنے پر جھاڑتا ہے۔ خُدا تعالیٰ ہر قطرے سے جو اُس کے پَروں سے ٹپکتا ہے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے کہ قیامت تک دُرود پڑھنے والے کے لیئے وُہ فرشتے استغفار کرتے ہیں۔ اور ایک روایت میں ہے۔ جو شخص حضور پر دُرود بھیجتا ہے ستّر ہزار فرشتے اُس پر دُرود بھیجتے ہیں۔ (سرور القلوب)

اور فرماتے ہیں تم میں سے جو شخص دُرود زیادہ پڑھے گا قیامت کے دن ہر مکان میں مجھ سے زیادہ نزدیک ہو گا۔

اور جو جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات مجھ پر دُرود بھیجتا ہے خدائے تعالیٰ سَو حاجتیں اُس کی روا کرتا ہے۔ ستّر آخرت میں اور تیس۳۰ دُنیا میں۔ اور فرماتے ہیں جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر دُرود کثرت سے بھیجو۔ کہ بے شک تمہارا دُرود مجھے پہنچتا ہے۔ مَیں تُمہارے حق میں دُعا و استغفار کرتا ہُوں۔ اور فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ دُرود پر

ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے کہ میری قبر میں پہنچاتا ہے۔ جیسے تمہارے پاس ہدیہ لایا جاتا ہے اور اس کا نام و نسب اور قوم مجھے بتاتا ہے۔ میں اسے صحیفۂ سفید میں محفوظ رکھتا ہوں (سرور القلوب)

غور کا مقام ہے کہ درود پڑھنے والے کی یہ قدر و منزلت کے سرکار کی بارگاہِ بےکس پناہ میں ہمارا ذکر ہو۔

اب اگر تم تسبیح لئے بیٹھے درود پڑھ رہے ہو اور ایک دو تین یہاں تک کہ تم نے سو بار درود پڑھا اور ہر بار اُس فرشتہ نے تمہارا اور تمہارے باپ کا نام لے کر وہ درود پیش کیا۔ گویا سو بار بارگاہِ رسالت میں تمہارا ذکر ہوا۔ حضرت مولانا حسن رضا خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے حضور علیہ السلام کی بارگاہِ بیکس پناہ میں حاضری کے لیے کیا خوب فرمایا ہے ۔

کیوں نہ مر جانے کی حسرت جانِ بسمل میں رہے ◆ میں نہ ہوں اور ذکر میرا اُن کی محفل میں رہے

شاہ عبد الحق محقق و محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ مدارج میں فرماتے ہیں :۔

"درود بفرست بروے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و باش در حالِ ذکرِ بدانکہ وے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم می بینند و می شنود کلام ترا زیرا کہ وے متصف است بصفاتِ حق تعالیٰ"۔

ترجمہ۔ "درود بھیج نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اور اُن کے ذکر میں رہ۔ جان تو کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دیکھتے ہیں تجھ کو۔ اور سنتے ہیں تیرے کلام کو۔ اس لئے کہ وہ صفاتِ الٰہیہ سے متصف ہیں"۔

اس سے بڑھ کر ہماری خوش نصیبی کیا ہو گی کہ ہم درود پڑھیں اور حضور بہ ہزار

نظرِ رحمت ہماری طرف متوجہ ہوں اور خدا کی رحمتیں ہمیں اپنی آغوش میں لے لیں؟

حقیقت تو یہ ہے کہ درود، دعاء سے بہتر ہے کہ ہم ایک بار حضور پر درود پڑھیں اور دس بار رحمتِ الٰہی کے مستحق بنیں۔ دس نیکیاں بڑھیں۔ دس گناہ مٹیں اور حضور ہمارے لئے دس بار دعاء فرماویں۔ اسی طرح سو بار درود پڑھا تو ایک ہزار رحمتوں کے مستحق ہوئے۔ ایک ہزار گناہ مٹے۔ ایک ہزار نیکیاں ملیں۔ ایک ہزار بار حضور ہمارے حق میں دعا فرمائیں۔ تو پھر کڑی سے کڑی مشکل اور سخت سے سخت پریشانی انشاء اللہ تعالیٰ دور نہ ہو کیا معنیٰ؟

یوں بھی کوئی عمل اور دعاء درجۂ قبولیت کو نہیں پہنچتی جب تک کہ اس کے اول و آخر درود نہ پڑھا جائے حضرت امیر المؤمنین عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے دعائے آسمان و زمین کے درمیان روکی جاتی ہے جب تک تو اپنے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجے بلند نہیں ہونے پاتی۔ (احسن الوعاء) رواہ الترمذی مشکوٰۃ شریف ص۸۷۔ مجموعۂ درود۔ مکتبۂ نوریہ سکھر۔

ہر عامل کو چاہیئے کہ کوئی عمل بھی کرے خواہ وہاں لکھا ہو یا نہ لکھا ہو اول و آخر درود جتنا ہو سکے ضرور پڑھے۔ اَلدُّعَاءُ بَیْنَ الصَّلَاتَیْنِ لَایُرَدُّ۔ (ترجمہ) وہ دعا جو ۲ دو درودوں کے درمیان ہو۔ وہ رد نہ کی جائے گی۔ آب کوثر ص۹۱، بہجۃ المحامل جلد دوم ص۴۱۳، مجموعۂ درود مکتبۂ نوریہ سکھر۔

حدیثِ پاک

حضرت ابن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں دعا میں آپ کے لئے کتنا وقت درود شریف کے واسطے

مقرر کروں؟ آپ نے فرمایا "جو تم چاہو"۔

عرض کیا "چوتھائی"۔ فرمایا "اگر زیادہ کرو تو بہتر ہی ہے"۔

مَیں نے عرض کیا کہ آدھا حِصّہ مقرر کرُوں؟ حضور پرُنور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا "زیادہ کرو تو بہتر ہی ہے"۔

مَیں نے عرض کی کہ کُل وقت درُود کے واسطے وقف کر دُوں؟۔

حضُور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا۔ اگر ایسا کرو گے تو اللہ تعالیٰ تیری دُنیا اور آخرت میں کام آئے گا اَور سارے گناہ بخش دے گا۔ (ترمذی شریف)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

فضیلت جب کوئی سخت پریشانی ہو۔ اَور دل ڈوب رہا ہو۔ یا دل کی دھڑکن بڑھ گئی ہو۔ آس پاس کوئی ہمدرد یا غمخوار نظر نہ آئے۔ اُس وقت اللہ کے محبُوب اعظم کا اُمّتی غلام اپنے آقا سے کرم کی نظر کی بھیک مانگے۔ اَور مندرجہ بالا درُود کم از کم اِتنی آواز سے پڑھے کہ ہر ہر حرف کی آواز اپنے کانوں میں صاف آئے۔ اَور دل میں اپنے آقا کا تصوّر ہو۔ پھر دیکھیں کہ آقا و مولیٰ غمی کو خوشی میں کس طرح تبدیل فرماتے ہیں۔

واللہ وُہ سُن لیں گے، فریاد کو پہنچیں گے ◆ اِتنا بھی تو ہو کوئی جو آہ کرے دل سے

اگر اِس درُود کا وظیفہ چلتے، پھرتے، وُضو بے وُضو، لیٹے بیٹھے ہر وقت جاری رہے۔ اَور اس قدر پڑھا جائے کہ یہ درُود خود بخود زبان پر جاری ہو جائے۔ زبان میں وُہ تاثیر پیدا ہو گی جو کبھی سوچی بھی نہ ہو۔ جس کے لیے حضُورِ انور کا تصوّر کر کے دُعا کرے انشاء اللہ اُسی وقت قبول ہو مگر درُود شریف اِتنی ہی آواز سے پڑھا جائے کہ ہر ہر حرف کی آواز

صاف سُن سکے۔

دُور سے سُننا حضرت سُلیمان علیہ السّلام کا تین میل دُور سے چیونٹی کی آواز کا سُننا۔ اسی طرح فرشتوں کا دل میں خیال تک سے مطلع ہونا۔ حتّٰی کہ یہ صفت شیطان مرُدود کو بھی اللہ عطا کرے۔ پھر اللہ تعالیٰ اِس صفت سے اپنے محبُوب اعظم کو کیوں محرُوم فرمائے؟ جب کہ اللہ کے محبُوب اعظم کے درمیان کوئی رنجش بھی نہیں۔ اگر رنجش ہے تو حضُورِ انور کو دُور سے سُننے پر اعتراض کرنے والے ظاہر کریں۔

لفظِ یا رہا لفظ یا سے چڑنا اِس کے بارے میں اِتنا ہی کافی ہے کہ جب اَیُّھَا النَّبِیُّ نماز میں ادا کیا جاتا ہے پھر نماز سے باہر کس طرح ناجائز ہو سکتا ہے۔ یَا یَحْیٰی، یَا اِدْرِیْس، یَا اِبْرَاھِیْم، یَا یُوْنُس، یَا اَیُّھَا النَّبِیُّ، یَا اَیُّھَا الرَّسُوْلُ، یَا اَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ، یَا اَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ نماز اَور نماز کے باہر پڑھا جائے۔ بلکہ ہر ہر حرف پر دس نیکیاں حاصل ہوں۔ پھر بھی درُود میں لفظِ یا پر اعتراض۔ یہ اعتراض صرف گُستاخِ رسُول ہی کرتے دکھائی دیتے ہیں۔

مذکورہ ترمذی کی حضرت ابنِ کعب سے مروی حدیث کے کُل وقت میں اذان کا وقت اَور اذان کے بعد جماعت سے پہلے کا وقت بھی شامل۔ لہٰذا جس درُود میں سلام بھی شامل ہو اُس کا اذان سے قبل پڑھنا مندرجہ بالا حدیث پر عمل کرنا ہے۔ حدیث کی بشارت کے مُوجب اللہ تعالیٰ کو دُنیا اَور آخرت میں کارساز پائے گا۔ اَور سب سے بڑا انعام یہ کہ اُس کے گناہ اللہ تعالیٰ بخش دے گا۔ مندرجہ بالا درُود چھوٹا بھی ہے اَور قرآنِ حکیم کے دونوں حکموں پر عمل بھی کہ اِس چھوٹے درُود میں سلام بھی ہے اَور اللہ تعالیٰ نے کثرت سے سلام پڑھنے کا حکم فرمایا ہے۔

بلند آواز سے درُود وُہ کام جو صحابہ نے نہیں کِیے۔ مثلاً سائیکل۔ اسکوٹر۔ رکشہ۔ سوزوکی۔ ٹیکسی۔ کار۔ بس۔ ریل گاڑی۔ ہوائی جہاز سے سفر۔ کلائی پر گھڑی۔ چشم پر چشمہ۔ اسی طرح دین کے کام سمجھ کر۔ پکّی مساجد۔ مینار۔ محراب، مدارس درسِ نظامی کی کتب اَور پڑھانے کی ماہانہ تنخواہ۔

اِمامت کی ماہانہ تنخواہ۔ قرآن شریف کے حرُوف پر زبر۔ زیر۔ پیش۔ شدّ۔ مدّ۔ جزم۔ علاماتِ رکُوع۔ قرآن شریف کو چھاپنا۔ جلد بندی وغیرہ کرنے والے یہ نہیں دیکھتے کہ یہ کام حضُور نے کِیئے یا نہیں۔ یہ کام حضرت بلال نے کِیئے یا نہیں۔ مگر دُرود کے لِیئے دلیل حضُور علیہ السّلام کی مانگتے ہیں۔ لہٰذا دلیل حدیث سے دیتے ہیں کہ بلند آواز سے دُرود پڑھنا سُنّت و مُستحب ہے۔ ————

حدیث۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِرْفَعُوْا اَصْوَاتَکُمْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیَّ فَاِنَّہَا تَذْھَبُ بِالنِّفَاقِ۔ ”مجھ پر بلند آواز سے دُرود شریف پڑھنا نفاق کو دُور کرتا ہے“ مکارم الاخلاق صفحہ ۱۱۶ مطبُوعہ مصر۔ ————

اِعتراض کا حق حضُورِ انور صلّی اللہ علیہ وسلّم کا سچّا غلام تو اذان سے قبل اور اذان و جماعت کے درمیان۔ نماز جماعت کے بعد دُرود سے روکنا کیا معنیٰ؟ سوچ بھی نہیں سکتا۔ البتّہ شیطان اور اُس کے چیلے گُستاخانِ رسُول ضرور۔ دُرود شریف پڑھنے سے روکیں اور روکتے ہیں جبکہ اُنہیں روکنے کا کوئی حق نہیں پہنچتا۔ **کہ** عُلمائے اہلسُنّت نے نہرو کی ارتھی گھمانے پھرانے کے دوران **نہرو** کیلئے دُعائے مغفرت کرنے پر ہر طرح سے روکا **مگر** یہ کانگریسی ملّاں نہیں رُکے ————

عراق امریکہ کی جنگ کے دَوران ریڈیو، ٹیلی وژن پر امریکہ نوازی، یہود نوازی سے نہیں رُکے حتیٰ کہ عراق کے خلاف شب و روز پراپیگنڈے اَور امریکہ کی کامیابی کے لئے ہر ہر طرح کی کوششوں سے نہیں رُکے۔ ان گُستاخانِ رسُول کے اِتحادی گروہ کے رہنماؤں پیشواؤں کو عراق کی آبادی پر ڈیڑھ ماہ بلکہ اُسکے بعد بھی جارحیت سے روکا **مگر** نہیں رُکے۔ ان کے اپنے عقیدے کے سردار اور شیخ سَو۱، دوسَو۲، پانچ سَو۵۔ غرض کہ کئی کئی ہزار بیویاں رکھنے سے نہیں رُکے ———— پھر وُہ مسلمانوں کو اپنے آقا پر دُرود و سلام کے نذرانے پیش کرنے سے کیوں روک سکتے ہیں؟ اَور یُوں بھی کہ گُستاخانِ رسُول کافر مُرتد واجب القتل

ہیں۔ ان کا اِعتراض کوئی وقعت نہیں رکھتا۔ مسلمانوں کو ان کے اعتراض پر کان نہیں دھرنے چاہئیں۔ پہلے وُہ اپنے گُستاخانہ عقائد، قرآن، حدیث، صحابہ کے اقوال، چاروں مجتہدین کے عقائد سے ثابت کریں کہ اُن کے بھی یہی عقائد تھے؟ ایسے ہی عقائد رکھنے کا حکم دیا ہے؟ مثلاً ”حضُور علیہ السّلام کا مر کر مٹی میں مِلنا (تقویّت الایمان) حضُور علیہ السّلام کی عزت بڑے بھائی جتنی بلکہ اس میں بھی کمی چاہیئے (تقویّت الایمان) حضُور علیہ السّلام کو بدحواس (تقویّت الایمان) حضُور علیہ السّلام کے خیال کو نماز میں گدھے کے خیال میں غرق ہونے سے بدتر (صراطِ مستقیم) اِسمٰعیل دہلوی نے دونوں کتابوں میں تحریر کیئے۔ اور حضُور انور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے عِلمِ شریف کو بچّوں، پاگلوں، دُنیا کے ہر ہر جانور بلکہ بہائم یعنی درندوں جیسا حِفظ الایمان میں اشرف علی تھانوی نے لِکھا۔“

کیا قرآن و حدیث نے ایسے عقائد رکھنے کا حکم دیا ہے؟ کیا صحابۂ کرام اَور چاروں مجتہدین کے ایسے عقائد تھے؟ یا ایسے عقائد کی تعلیم دی؟ اگر ایسے عقائد کی تعلیم بھی نہیں دی۔ بلکہ ایسے عقائد والوں کو، اَور اس سے بہت کم درجہ گستاخی کو بھی وُہ کُفر قرار دیتے ہیں۔ پھر اِس قسم کے عقائد سے توبہ فرض ہے۔ ورنہ قرآن شریف کی مُرتد کی سزا قتل کے لِئے تیار رہیں ”گُستاخانِ رسُول“ اللہ تعالیٰ کی گرفت سے نہیں بچ سکتے۔ ان گستاخوں کو بھی شیخ نجد عبد العزیز۔ فیصل نجدی۔ خالد نجدی۔ ضیاءُ الحق۔ مودُودی۔ احتشام الحق تھانوی، اشرف علی تھانوی۔ رشید احمد گنگوہی۔ غلام اللہ خان۔ مفتی محمُود۔ اِحسان الٰہی ظہیر کی طرح اللہ تعالیٰ موت دینے پر قادر ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

خوشخبری: دُرودِ پاک پر گستاخان رسُول کے اعتراضات ــ اور سینکڑوں جوابات پر مشتمل اِس عاجز کی تصنیف ”سُنّی بیاض“ ضرور مطالعہ فرمائیں ————

مختصر فوائد درودِ جمعہ شریف

اِس کے چالیس فائدے ہیں جو صحیح اور معتبر حدیثوں سے ثابت ہیں۔ یہاں مُشتے نمونہ چند ذکر کئے جاتے ہیں۔ جو شخص رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم سے محبّت رکھے گا۔ جو اُن کی عظمت تمام جہان سے زیادہ دل میں رکھّے گا۔ جو اُن کی شان گھٹانے والوں سے ان کے ذکرِ پاک مٹانے والوں سے دُور رہے گا۔ دل سے بیزار ہو گا۔ ایسا جو کوئی مسلمان اِس دُرود شریف کو ایک بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ تین ہزار رحمتیں اُس پر اُتارے گا۔ اُس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا۔ پانچ ہزار نیکیاں اُس کے نامۂ اعمال میں لکھے گا۔ اُس کے پانچ ہزار گناہ مُعاف فرمائے گا۔ قیامت میں رسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم اُس سے مصافحہ کریں گے۔ اُس کے ماتھے پر لکھ دیا جائے گا کہ یہ مُنافق نہیں ہے۔ اس کے ماتھے پر تحریر فرمادے گا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے۔ اللہ تعالیٰ اُسے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔ اس کے مال میں ترقی دے گا۔ اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد میں برکت رکھے گا۔ دُشمنوں پر غلبہ دے گا۔ دلوں میں اس کی محبّت رکھے گا۔ کسی دن خواب میں برکتِ زیارتِ اقدس سے مشرّف ہو گا۔ ایمان پر خاتمہ ہو گا۔ قیامت میں رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ و اصحابہٖ وسلّم کی شفاعت اس کے لِئے واجب ہو گی۔ اللہ عزّوجلّ اس سے ایسا راضی ہو گا کہ کبھی ناراض نہ ہو گا۔ اِس دُرود شریف کی تمام سُنّیوں کے لِئے اجازت عطا فرماتی ہے۔ بشرطیکہ بدمذہبوں سے بچیں۔

از سیّدی اعلیٰ حضرت اِمامِ اہلِ سُنّت

مولانا احمد رضا خان

درودِ جمعہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا
عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۔

درودِ جمعہ پڑھنے کا طریقہ

اِس دُرود مقبول کو اکثر حضرات دُرودِ رضویہ بھی کہتے ہیں۔ بعد نمازِ جمعہ مدینہ منوّرہ کی جانب مُنہ کرکے دست بستہ کھڑے ہو کر سَو بار پڑھے بہتر ہے دو چار دس بیس حضرات مل کر پڑھیں۔
چُونکہ ایک بار عام دُرود شریف پڑھنے پر کم از کم دس نیکیاں ملتی ہیں۔ دس گناہ مٹتے ہیں دس درجے بلند ہوتے ہیں۔ چُونکہ اس دُرود میں سلام بھی ہے لہٰذا یہ ایک دُرود شریف ساٹھ نیکیوں کا سبب ہوا۔ اور جب دس افراد مل کر پڑھیں گے تب ایک بار دُرود کا ثواب ہر ہر شخص کو دس دُرود پڑھنے کا ملے گا کیونکہ اُن دس اشخاص کے اجتماع کا ہر ہر شخص سبب ہے کہ اگر ہر شخص یہ سوچ کر نہ شامل ہو کہ میرے جانے سے کچھ فرق نہ آئے گا تب اجتماع کی الف بھی نہ ہو جب کہ اجتماع المؤمنین خود ایک عظیم نیکی ہے۔ لہٰذا اجتماع کے ہر فرد کو ایک بار دُرود شریف پڑھنے سے چھ سو نیکیاں ملیں گی۔ اور اگر اجتماع کے اشخاص سو بار دُرود شریف پڑھیں تب اجتماع کا ہر فرد کم سے کم ساٹھ ہزار نیکیاں پاتے۔ یہ ہے اجتماعی عبادت کی برکت۔ جن حضرات تک یہ چیز پہنچے انہیں

چاہیئے کہ اپنے دوست احباب، رشتے داروں اور نماز جمعہ پڑھنے والے ہمراہیوں کو بھی اِس طرف توجّہ دلائیں۔ تاکہ دُرود پڑھنے والوں کی بھی جماعت کثیر ہو جایا کرے کیونکہ جتنے زیادہ افراد شامل ہوں گے اُن کا دس گنا ثواب ہر ایک کو ملے گا۔ اَور جو توجّہ دلائے گا اس کو ان سب کا دس گنا ہو کر اس تنہا کو ثواب مِلے گا اَور پڑھنے والوں کے ثواب سے کچھ کم نہ ہوگا اَور کم از کم ......۶ (چھ لاکھ) نیکیاں پاتے۔

جب دُرود ختم کریں تو دُعا کے لیئے جس طرح ہاتھ اُٹھائے جاتے ہیں اُٹھا کر دُعائیے شجرۂ منظوم اِمام یا کوئی ایک فرد پڑھے اَور سب آمین کہیں۔ اس کے بعد فاتحہ پڑھ کر حضور سیّدِ عالم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم وصحابہ کرام و دیگر بزرگانِ دین کی رُوح کو ثواب بخشیں۔ اس کے بعد مُناجاتِ منظوم پڑھیں اور اپنے لِیئے دُعا کریں۔ ساتھ میں اقبال احمد نُوریؔ و ناشر و مرتّب: انیس احمد نُوریؔ کے لِیئے بھی ایمان پر خاتمہ اَور بخشش کی دُعا کریں۔

مدینہ منوّرہ کا رُخ یہاں سے مغرب اَور شمال کے درمیان پڑتا ہے۔ اِس لِیئے قبلہ سے داہنے ہاتھ ترچھے کھڑے ہوں تو آپ کا رُخ مدینہ منوّرہ کی جانب ہو جائے گا۔ اَور تصوّر میں حضورِ انور صلّی اللہ علیہ وسلّم کا روضۂ اطہر ہو۔

خواتین اِس دُرود کو اپنے اپنے گھروں میں جمعہ کے دن بعد نماز ظہر گھر کی خواتین کے ہمراہ یا محلّے کی خواتین کے ساتھ مِل کر یہ دُرود پڑھیں۔ اَور پھر اس کے فیوضات ملاحظہ فرمائیں۔

انیس احمد نُوریؔ

فردِ عمل .... (انور شعورؔ)

زمانے والوں سے کیا شکایت کہ بھائیوں میں ٹھنی ہوئی ہے
پڑوسیوں اور شہریوں میں عداوت و دشمنی ہوئی ہے
ہماری فردِ عمل تو صدہا برائیوں میں سَنی ہوئی ہے
"یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے"

دُرودِ قرآنی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ بِعَدَدِ مَا
الٰہی! دُرود بھیج محمد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم پر اور انکی اولاد اور انکے اصحاب پر

فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّبِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا۔
تمام قرآن کے حروف کے عدد برابر اور ہر حرف کے بدلے ہزار ہزار بار

دُرودِ حل المشکلات اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا
الٰہی! ہمارے آقا محمد صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم پر دُرود و سلام اور برکت

مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللہِ۔
بھیج میرا حیلہ اور کوشش تنگ آ چکے ہیں یا رسُول اللہ میری سفارش کیجئے

دُرودِ انعام اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا
الٰہی! دُرود بھیج اور سلام اور برکت ہمارے آقا محمد صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللہِ وَاَفْضَالِہٖ۔
اور ان کی اولاد پر اتنا جتنا کہ تیرا انعام اور بے شمار فضل و کرم ہے

دُرودِ خضریّہ صَلَّی اللہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمْ ط
دُرود و سلام بھیج اے اللہ! اپنے حبیب محمد صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم اور ان کی اولاد پر

دُرود نقشبندیہ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا
الٰہی! ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ تو ہمارے آقا انبیا کرام کے چراغ

مُحَمَّدٍ نِبْرَاسِ الْاَنْبِیَآءِ وَنَیِّرِ الْاَوْلِیَاءِ وَزِبْرِقَانِ
اولیاء کے آفتاب تاباں برگزیدہ بندوں کے ماہِ درخشاں ثقلین کے سورج مشرق و مغرب

الْاَصْفِیَآءِ وَیُوْحِ الثَّقَلَیْنِ وَضِیَآءِ الْخَافِقَیْنِ۔
کی ضیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلّی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلّم پر دُرود بھیج

دُرودِ قادریہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

الٰہی! دُرُود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَوَلَدِہٖ

بغیر پڑھے غیب کی خبر دینے والے محمد صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی اولاد پر اور انکے فرزند

الشَّیْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِیْلِیْ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ

شیخ عبد القادر جیلانی پر اور برکت اور سلامتی عطا فرما

دُرودِ چشتیہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی! دُرُود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم پر

بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ ؕ

تمام ذرّوں کی تعداد کے برابر دس کروڑ بار

دُرودِ نور اَللّٰھُمَّ یَا نُوْرُ یَا نُوْرَ النُّوْرِ صَلِّ عَلٰی

اے اللہ! اے نور! اے نور النور! دُرُود بھیج اپنے

نُوْرِكَ الْمُنِيْرِ وَاٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ

چمکا دینے والے نور پر اور ان کی آل پر اور برکت و سلامتی عطا فرما

دُرودِ انوار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی! دُرُود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم پر

نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ ؕ

جو سب نوروں کے نور اور سب رازوں کے راز اور نیکوکاروں کے آقا ہیں

دُرودِ چشم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ ؕ

اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو آپ پر اے محمد صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم جو اللہ تعالیٰ کے نور سے نور ہیں

دُرودِ شفاء

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِھَا وَعَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَائِھَا وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ دَائِمًا اَبَدًا ؕ

دُرودِ شفاء گیارہ بار پڑھ کر جس مریض پر دم کریں شفاء ہو پیٹ کے امراض میں پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔ اختناق الرّحم، بائی گولہ و دیگر ریاحی امراض اور دردوں میں ہیر اہینگ پر دم کر کے گیہوں برابر ایک چمچہ گرم پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں بیہوش مریض کی ناک میں بھی ۲ دو قطرے ڈالیں۔ فوراً ہوش میں آجائے۔

فضائلِ دُرودِ تاج

دُرودِ تاج کثیر دُرودوں سے انتخاب اور اللہ کے محبوبِ اعظم کے اعلیٰ القاب سے مزیّن ہے جس کو پڑھتے ہوئے رُوح کو سُرور، ایمان کو تازگی حاصل ہوتی ہے۔ زمانہ قدیم سے فاتحہ کی محفل میں میلاد کی محفل میں۔ بزرگوں کے عُرس کے محفل قل میں محفلِ ذکر کے اختتام میں بچّوں کے ختمِ قرآن میں۔ انتقال شدہ کو دفنانے کے بعد قبر پر فاتحہ میں تیجہ کی فاتحہ

میں ۔ سات دن کی فاتحہ میں ۔ دسویں کی فاتحہ میں بیسویں کی فاتحہ میں ۔ مہینے کی فاتحہ میں ۔ چالیسویں کی فاتحہ میں ۔ سہ ماہی فاتحہ میں ۔ چھ ماہی فاتحہ میں ۔ نو ماہی فاتحہ میں ۔ سالانہ عُرس میں دُرود تاج پڑھا جاتا ہے ۔

حضرت مولانا قاری سلیمان صاحب پھلواری نے اپنی کتاب "صلوٰۃ و سلام" میں لکھا ہے کہ حضرت خواجہ سید ابُوالحسن شاذلی رضی اللہ عنہ نے دُرودِ تاج نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی جناب زیارت میں پیش کیا اور عرض کی کہ یارسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم اِس دُرود شریف کے لیئے منظوری عطا فرمایئے ۔ کہ یہ ایصالِ ثواب کے وقت ختم میں پڑھا جایا کرے ۔ حضُور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے منظور فرمایا ۔ اس دُرود شریف کی یہی فضیلت بہت اہم ہے ۔

سانپ بچھّو کاٹے کا علاج جس جگہ کاٹا ہو وہاں ہاتھ پھیرتا جائے اور دُرود تاج پڑھتا جائے ۔ جب ختم کرے ہاتھ کو جھاڑے اسی طرح [۲] دو بار تین بار کرے جب تک ختم نہ ہو پڑھتا رہے مریض فوراً شفاء یاب ہو ۔ انشاء اللہ ۔ سانپ کاٹے کو تین روز جھاڑنا بہتر ہے ۔

ہر مرض و تکلیف کے لیئے دُرودِ تاج تین بار پڑھ کر پانی پر دَم کر کے مریض کو پلائیں ۔ انشاء اللہ فوراً شفاء ہو ۔

بے شمار فضائل سے چند مزید فضائل (ماخوذ ۔ نبیرۂ اعلیٰ حضرت مولینا محمّد ابراہیم رضا خان فضائلِ دُرود شریف)

اوّل ۔ اگر کوئی شخص زیارتِ جمالِ بے مثال آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم کی آرزو دِل و جان سے رکھتا ہو تو عروج ماہ میں شبِ جمعہ کو بعد از فراغتِ نمازِ عشاء ۔ با وضو جامہ پاک خوشبو دار پہن کر ایک سو ستّر بار اِس دُرود شریف کو پڑھ کر سو رہے ۔ گیارہ راتیں

اِسی طرح پڑھے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ شرفِ زیارت بابرکت آنحضرت صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم سے مشرّف ہوگا ۔

دوم ۔ واسطے صفائی قلب کے ہر روز بعد نمازِ صبح کے سات مرتبہ اور بعد نماز عصر اور عشاء کے تین تین مرتبہ وِرد رکھے ۔

سوم ۔ دفع سحر اور آسیب، جنّ اور شیاطین اور وباء اور فساد، چیچک وغیرہ امراض کے واسطے گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے ۔

چہارم ۔ دُشمنوں ۔ حاسدوں اور ظالموں کے شر سے محفُوظ رہنے کے لیئے ۔

پنجم ۔ رنج والم اور افلاس کے دفع کرنے کے لیئے چالیس[۴۰] راتیں بعد نمازِ عشاء کے اکتالیس[۴۱] مرتبہ پڑھے ۔

ششم ۔ بانجھ عورت کے واسطے اکّیس[۲۱] خرموں پر سات بار دم کر کے ہر روز ایک خُرما اُسے کھلائے ۔ پھر بعد غسل اور طہارتِ حیض کے اُس سے ہم بستر ہو ۔ خُدا کے فضل سے فرزندِ صالح پیدا ہوگا ۔

ہفتم ۔ اگر حاملہ عورت کو کچھ خلل ظاہر ہو تو سات دن تک سات مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ تکلیف رفع ہوگی ۔

ہشتم ۔ مواصلتِ طالب و مطلوب کے اور ہر مقصود کے واسطے نصف شب کے بعد با وُضو چالیس مرتبہ صدقِ دل سے پڑھے ۔ انشاء اللہ مطلب دِلی اُس کا جلد حاصل ہوگا ۔ لیکن شرط یہ ہے کہ کسی کامل بزرگ سے اجازت لے کر پڑھے تاکہ فائدہ حاصل ہو ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علٰی رسولہ الکریم

ترجمہ درودِ تاج شریف

اصغر حسین خان نظیرؔ لدھیانوی

صد صلوٰۃ و سلام اور دُرود و نِعَم، ہوں محمدؐ پہ اے قادرِ ذوالکرم
تاج والے ہیں، معراج والے ہیں وُہ، اُن کا مرکب بُراق، اُن کا رحمت عَلَم
اُن سے خائف بلا، اُن سے خائف وبا، وُہ علاجِ مرض، وُہ دوائے اَلَم
اِسم مکتوب، مرفوع، مشفوع ہے، لوح پُر نور پر نقش نازِ قلم
جسمِ اقدس معطّر، مطہّر، منوّر، سُہا، مہرِ صُبحِ ازل یا چراغِ حرم
وُہ ہی شمس الضحٰے، وُہ ہی بدرُ الدّجےٰ، وُہ ہی صدرُ العُلےٰ ابرِ جُود و کرم
وُہ ہی نورُالہدیٰ، وُہ ہی کہفُ الورےٰ، وُہ جمیلُ الشّیَم، وُہ شفیعُ الاُمم
اُن کا عاصم خُدا، اُن کے خادم مَلک، اُن کا مرکب بُراق، اُن کا اسریٰ سفر
منزلِ اعلیٰ تریں سدرۃ المنتہےٰ، قابَ قوسین کے قُرب سے بہرہ ور
شرحِ قوسین مطلوب و مقصودِ جاں، قلب مُشتاقِ انوارِ عرشِ بریں



سیّد المرسلیں، خاتم الانبیاء، شافعِ مذنبیں، رافعِ اسفلیں
رحمتِ عالمیں، راحتِ عاشقیں، فرحتِ شائقیں، نیّرِ عارفیں
رہبرِ سالکیں، ہادیِ مومنیں، خضرِ راہِ یقیں، اوّلیں، آخریں
غمگسارِ یتیماں، مُحبِّ غریباں، حبیبِ فقیراں بہ نانِ جویں
سیّدِ انس و جاں، صاحبِ دو کماں، سرورِ دو جہاں، دو حرم کے امیں
ابن عبداللہ، جدِ حسنین، ابُوالقاسم، اہلِ صفا بالیقیں
ہیں حبیبِ خُدا ساری اُمّت فِدا اُن کے حسن و جمالِ جہاں تاب پر
ہاں کہو سب سلام و صلوٰۃ و دُرود اُن پہ اور اُن کی آل اور اصحاب پر

دُرُود تاج

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ط
دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَ
الْاَلَمِ ط اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ
مَّنْقُوْشٌ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ط سَيِّدِ الْعَرَبِ
وَالْعَجَمِ ط جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ
فِى الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ط شَمْسِ الضُّحٰى ط بَدْرِ الدُّجٰى ط
صَدْرِ الْعُلٰى ط نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى ط
مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ط جَمِيْلِ الشِّيَمِ ط شَفِيْعِ الْاُمَمِ ط
صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ط وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَ

جِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ
سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ
قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَ
الْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ؕ خَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ ؕ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ ؕ
رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ ؕ مُرَادِ
الْمُشْتَاقِيْنَ ؕ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ ؕ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ ؕ
مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ ؕ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ
وَالْمَسَاكِيْنِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ ؕ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ ؕ
اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ ؕ وَسِيْلَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ ؕ صَاحِبِ
قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ ؕ
وَالْمَغْرِبَيْنِ ؕ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ؕ مَوْلَانَا
وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ ؕ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ

عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ يٰۤاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ
بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○

دُرُودِ اکبر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ؕ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ؕ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ ؕ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ ؕ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ ؕ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَكِّيَّ اللّٰهِ ؕ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قُرَشِیَّ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَدَنِیَّ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَۃَ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَضْرَۃَ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃَ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدًا رَّسُوْلَ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْکَوْثَرِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ النِّعْمَۃِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النُّبُوَّۃِ وَالرِّسَالَۃِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْمَدَنِیُّ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْحَرَمِیُّ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْعَرَبِیُّ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْحِجَازِیُّ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الشَّفَاعَۃِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ التِّھَامِیُّ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْھَاشِمِیُّ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الزَّکِیُّ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ[1] ط

[1] اَلنَّبِیُّ الْاُمِّیُّ: قرآن حکیم میں اللہ ربّ العزّت نے اُمّی سے قبل اَلنَّبِی ارشاد فرمایا جس کے دو معنی ہیں۔ اوّل معنی بغیر پڑھے غیب کی خبریں دینے والا۔ دُوسرے معنی ماں کے پیٹ سے غیب کی خبریں دینے والا جیسا کہ آپ کو علم ہے کہ آپ نے پیدا ہوتے ہی سجدہ میں رَبِّ ھَبْ لِیْ اُمَّتِیْ ارشاد فرمایا چونکہ اُمّت نبی کی ہوتی ہے۔ آپ نے اپنے نبی ہونے کا اور اُمّتی کے گناہگار ہونے کا (باقی بر صفحہ آئندہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُتَّقِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصّٰلِحِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصّٰدِقِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمُصَدِّقِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الصّٰبِرِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشّٰھِدِیْنَ ط

(حاشیہ بقیہ صفحہ گذشتہ) صاف اشارہ فرمادیا بعض حضرات نبی کے معنیٰ صرف خبر دینے کے کرتے ہیں۔ اگر اُن کے یہ معنیٰ تسلیم کرلیے جائیں، تب ہر خبر دینے والا نبی کہلائے گا۔ اس معنیٰ کے اعتبار سے کوئی کسی کو نبی کہلانے سے روک نہیں سکتا۔ علماء اہلِ سُنّت نے اَلنَّبِیّ کے الف لام کا معنیٰ خاص اور نبی کا معنیٰ خبر دینے والا۔ اور خاص خبر کی وضاحت یہ کی کہ غیب کی خبر دینے والا۔ گویا جنّت، دوزخ، حشر، نشر، خود ربّ کی ذات غَیْبُ الْغَیْب کی خبر دینے والا۔ یہی معنیٰ وہابی مصباح اللّغات نے کیے۔

(انیس احمد نوری

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَشْھُوْدِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَابِطِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمُنَجِّیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُفْلِحِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجِیْبِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاھِدِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّآئِبِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْخَآئِفِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْعَاطِفِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاکِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَآئِمِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ السَّاجِدِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُصَلِّیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَارِئِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاعِدِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ

عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَزْهَدِیْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمُوْقِنِیْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُنَاجِیْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِعِیْنَؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَافِظِیْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْجَائِعِیْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُرْشِدِیْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاظِرِیْنَؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَارَکِیْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَحِّدِیْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْقَآئِلِیْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمَنْصُوْرِیْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاصِرِیْنَؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظَّافِرِیْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَارِثِیْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

سَیِّدِ الْمُظَفَّرِیْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمَرْزُوْقِیْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاغِبِیْنَؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْفِقِیْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّآئِحِیْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ التَّوَّابِیْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُنِیْبِیْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَابِدِیْنَؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسَاکِیْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَافِقِیْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمُرَافِقِیْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْفَآئِزِیْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَامِلِیْنَؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَآئِدِیْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاجِیْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الطَّاهِرِیْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

الْفَاضِلِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِيْنَ ؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطِيْعِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمَرْحُوْمِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمَغْفُوْرِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ ؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَطْلُوْبِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الصَّوَّامِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوَّامِيْنَ ؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّابِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاصِلِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُحِبِّيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمَحْبُوْبِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوْرُوْدِيْنَ ؕ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَقْبُوْلِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْتَاقِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمَعْشُوْقِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْعَارِفِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِيْنَ ؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَذْكُوْرِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْعِمِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُعَظِّمِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمُبَلِّغِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَادِيْنَ ؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَدِّبِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَسِّرِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُعَلِّمِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْعَاقِلِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاذِلِيْنَ ؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَجْوَدِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

الْمَسْرُوْرِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبَتِّلِيْنَ ؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰمِنِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِ الْمُتَوَاضِعِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُتَفَكِّرِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمُبَجِّلِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمَجِّدِيْنَ ؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَاخِرِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَحَمِّلِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُتَوَسِّمِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْقَاسِمِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقِيْمِيْنَ ؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَافِرِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَاجِرِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمُبَرْهِنِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِحِيْنَ ؕ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُنْفِقِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الرَّاضِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّءُوْفِيْنَ ؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَهَجِّدِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُجْتَهِدِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمُتَعَفِّفِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِلِيْنَ ؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَغْفُوْرِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَزَيِّنِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُرْضِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمَادِحِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَرْفَعِيْنَ ؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَشِّرِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمُتَدَبِّرِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُنْشِئِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ ؕ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذّٰکِرِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاضِعِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْخَاشِعِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الرَّاجِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوْرَعِیْنَ ؕ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَالِصِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَرِّعِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْاَطْھَرِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْاَکْرَمِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُکَرَّمِیْنَ ؕ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْجَبِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَشْجَعِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

سَیِّدِ الْاَفْضَلِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْاَنْوَارِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْرُوْفِیْنَ ؕ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّالِکِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَاھِدِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْھَادِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمَھْدِیِّیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْتَبِسِیْنَ ؕ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُمَکَّنِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَائِقِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْفَاتِحِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الْاَرْضِ
اِذَا بُدِّلَتْ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الصُّدُوْرِ اِذَا
حُصِّلَتْ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَسَنَاتِ اِذَا
اُظْھِرَتْ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ السَّیِّاٰتِ اِذَا
اُبْدِلَتْ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ السَّیِّاٰتِ اِذَا

اُنْزِلَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَاجَاتِ اِذَا
قُضِيَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْجَنَّةِ اِذَا اُزْلِفَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ النُّفُوْسِ اِذَا زُوِّجَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْاَمِيْنِ عَلٰى وَحْيِكَ صَلٰوةً
لَّا حَدَّ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صَلّٰى عَلَيْهِ جَمِيْعُ
الْمُصَلِّيْنَ مِنَ السَّابِقِيْنَ وَالْمُؤَخَّرِيْنَ اَضْعَافًا
مُّضَاعَفَةً اَلْفَ اَلْفِ اَلْفٍ فِيْٓ اَلْفِ اَلْفٍ وَّصَلِّ كَذٰلِكَ
عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ
وَعَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
صَلٰوةُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ

خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ
وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيّٰتِهٖ وَ
اَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَحْفَادِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جِبْرِيْلَ
وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَمُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّ
الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ
وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا
بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى
الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ
الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ

عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ
وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ
ھٰذِہِ الصَّلٰوۃِ اَنْ تُکْرِمَنِیْ بِرُؤْیَۃِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ
النَّبِیِّیْنَ فِی الْمَنَامِ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِاُسْتَاذِیَّ
وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ
وَالْمُسْلِمٰتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتُجِیْرَنِیْ
مِنْ عَذَابِکَ وَتُوْجِبَ لِیْ رِضْوَانَکَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا
کَثِیْرًا کَثِیْرًا بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

فوائدِ درودِ اکبر

اس درودِ اکبر کا جو روزانہ بلا ناغہ ورد کرے گا ضروریاتِ دُنیوی سے بے نیاز ہو۔ اور حج وزیارت سے مشرف ہو۔ ایمان پر خاتمہ ہو۔ قبر میں نور ہی نور ہو۔ آفتاب محشر کی گرمی سے نجات ہو جنت کا مستحق ہو۔ اور دفعِ جن آسیب کیلئے یومیہ ایک بار۔ اور زیارتِ حبیب کیلئے چارپائی، بستر، لباس پاک صاف ہو۔ خوشبو میں سینٹ نہیں عطر ہی ہو۔

درودِ مُستغاث شریف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیِّیْنَ بِحَبِیْبِہِ
سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے زینت دی نبیوں کو اپنے حبیب
الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَمَنَّ عَلَی
محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم سے اور احسان کیا
الْمُؤْمِنِیْنَ بِنَبِیِّہِ الْمُجْتَبٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
مومنوں پر اپنے نبی برگزیدہ کے بھیجنے سے درود اور سلام
عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی اَلْمُیَسَّرِ بِہٖ
اس کے رسول حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بہترین مخلوقات پر کہ سیر کرائی گئی ان کو
مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ اِلٰی تَحْتَ الثَّرٰی اَلْحَمْدُ
عرش کے اوپر سے زمین کے نیچے تک سب تعریف
لِلّٰہِ عَلٰی مَا مَضٰی وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا بَقِیَ وَ
اللہ کے لئے اس پر کہ گزرا اور سب تعریف اللہ کے لئے اس پر جو باقی رہا اور
الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی
درود وسلام اس کے رسول حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کہ بہترین مخلوقات ہیں

مَدَحْتُكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ

تعریف کی ہیں نے آپ کی اے اللہ کے رسول رحمت بھیجے اللہ بغیر پڑھے غیب کی خبریں

الْاُمِّيِّ اَنْتَ خِيَارُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ

دینے والے پر آپ برگزیدہ ہیں اللہ کے داد چاہے گئے درگاہ خدائے

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ

برتر میں درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے

اللّٰهِ وَارِثُ الْاَنْبِيَآءِ رَسُوْلُ صَاحِبُ الْوَحْيِ

رسول وارث نبیوں کے پیغمبر صاحب وحی کے

اَحْمَدُ شَفِيْعُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

حضرت احمد شفاعت کرنے والے اللہ سے داد چاہے گئے درگاہ خدائے

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

برتر ہیں درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول

رَسُوْلُ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ وَاِمَامُ

پیغمبر سردار دو جہان اور جن و انس کے اور پیشوا

الْقِبْلَتَيْنِ شَفِيْعُ الْاُمَمِ فِى الدَّارَيْنِ فَتَّاحُ

بیت المقدس اور کعبے کے شفاعت کرنے والے امتوں کے دونوں جہان میں کھولنے والے

فَاتِحُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

مشکلوں کے جاری کرنے والے حکم خدا کے فریاد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ النَّبِيُّ

درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول نبی

الْمُصْطَفٰى رَسُوْلُ سِرَاجُ الْعَالَمِيْنَ مَحْمُوْدٌ مُطَيِّبٌ

برگزیدہ پیغمبر چراغ عالموں کے تعریف کئے گئے پاک کرنے والے

اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

اللہ کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّيِّدُ الْمُعَلّٰى

اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول سردار بلند کئے گئے

رَسُوْلُ نَبِيُّ الْخَافِقَيْنِ قَاسِمُ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ

پیغمبر نبی مشرق اور مغرب کے بانٹنے والے بہتر خلق خدا کے

الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام

عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

آپ پر اے اللہ کے رسول داد چاہے گئے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ الشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ

مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول شفاعتیں اے اللہ کے

اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَوْلٰى مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ

رسول رہائی اے اللہ کے رسول بہت بہتر اللہ کے بندوں سے

اَفْضَلُنَا رَسُوْلُ نَبِيُّ صَاحِبُ الدَّارَيْنِ خَادِمُ

بہتر ہمارے پیغمبر نبی صاحب دونوں جہان کے خدمت کرنے والے

طَيِّبُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

اللہ کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ النَّبِيُّ

درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول نبی

الْمُزَكّٰى رَسُوْلُ تَاجُ الْحَرَمَيْنِ اٰمِرُ نَاهِ نَاجِ

پاک کیے گئے پیغمبر افسر مکے اور مدینے کے حکم دینے والے عبادت کے منع کرنے والے

طَاهِرُ اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى

گناہ سے نجات دینے والے پاک کرنے والے خدا کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ هَدٰنَا

میں درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول ہدایت کی ہم کو

رَسُوْلُ جَدُّ الطَّيِّبَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ دَاعٍ

پیغمبر نانا دونوں پاک صاحبزادوں حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین

مُطَهَّرُ اللهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى

کے بلانے والے راہِ خدا کے پاک کیے گئے اللہ کے داد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ الْمُسْتَعَانُ

درود اور سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے

يَارَسُوْلَ اللهِ الشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللهِ الْخَلَاصُ

اے اللہ کے رسول شفاعتیں اے اللہ کے رسول رہائی

يَارَسُوْلَ اللهِ نَبِيُّ مُخْتَارُ مُرْتَضٰى اِمَامُ رَسُوْلُ

اے اللہ کے رسول نبی مختار برگزیدہ پیشوا پیغمبر

مُقْتَدَى الْاَئِمَّةِ الْمُهْتَدِيْنَ هَادٍ مُبِيْنُ اللهِ

پیشوا پیشوایان راہ یاب کے ہدایت ظاہر کرنے والے خدا کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

داد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر میں درود اور سلام

عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ هَدَانَا رَسُوْلُ بِهِ هِدَايَةً

آپ پر اے اللہ کے رسول ہدایت کی ہم کو پیغمبر نے ساتھ ہدایت

اللهِ تَعَالٰى مُهْدِى الْاُمَّةِ مِنَ الضَّلَالَةِ مُهْتَدٍ

اللہ برتر کے ہدایت کرنے والے اُمّت کے گمراہی سے ہدایت پانے والے

مُطِيْعُ اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى

فرمانبردار خدا کے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ حَبِيْبُنَا

درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول دوست ہمارے

رَسُوْلُ مُهْدِى الْاُمَّةِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلٌ صَفِيٌّ

ہدایت کرنے والے اُمّت کے حضرت محمد رسول برگزیدہ

حُجَّةُ اللهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى

دلیل اللہ کے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ الْمُسْتَغَاثُ

درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول داد چاہے گئے

يَارَسُوْلَ اللهِ الْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللهِ الشَّفَاعَاتُ

اے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول شفاعتیں

يَارَسُوْلَ اللهِ الْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ اللهِ مُحَمَّدٌ

اے اللہ کے رسول رہائی اے اللہ کے رسول حضرت محمد

اَحْمَدُ حَامِدُ مَحْمُوْدُ مَحْبُوْبُ مُحِبُّ اللّٰهِ وَ

ستودہ تعریف کرنے والے سراہے گئے پیارے دوست اللہ کے — اور

مُحِبُّنَا رَسُوْلُ كَرِيْمُ اللّٰهِ مَرْضِيٌّ حَبِيْبُنَا رَسُوْلُ

دوست ہمارے۔ رسول بزرگی بیان کرنے والے اللہ کے پسندیدہ دوست ہمارے رسول

كَرِيْمُ مُرْتَضٰى خَلِيْفَةُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

بزرگ پسندیدہ نائب اللہ کے۔ داد چاہے گئے درگاہ

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

خدائے برتر میں — درود اور سلام آپ پر

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَسُوْلُنَا رَسُوْلُ عَلَى الدَّوَامِ نَبِيٌّ

اے اللہ کے رسول۔ پیغمبر ہمارے رسول ہمیشہ کے لئے نبی مخاطب بہ

طٰهٰ يٰسٓ قَائِمُ حَامِدُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

طٰہٰ یٰسٓ قائم عبادت میں تعریف کرنے والے خدا کے داد چاہے گئے خدائے

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

برتر کی درگاہ میں درود اور سلام آپ پر

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمِيْرُنَا رَسُوْلُ وَنَبِيٌّ كَرِيْمُ

اے اللہ کے رسول۔ بادشاہ ہمارے پیغمبر اور نبی بزرگ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اِسْمُهٗ اَحْمَدُ نَاصِرُ كَلِيْمُ

حضرت محمدؐ اللہ کے رسول نام ان کا احمد مددگار کلام کرنے

اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

والے خدا سے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول داد چاہے گئے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ

اے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول شفاعتیں

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُعِيْنُنَا

اے اللہ کے رسول رہائی اے اللہ کے رسول مددگار ہمارے

رَسُوْلُ وَدُرٌّ نَبِيٌّ اِلْيَاسِيْنُ اِمَامُ اَمِيْنُ اللّٰهِ

پیغمبر اور موتی بے بہا نبی مخاطب بہ الیاسین پیشوا امانت دار اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُصَدِّقُنَا

اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول سچا کرنے والے

رَسُوْلُ وَحَبِيْبُ نَبِيٌّ مُزَّمِّلُ بَيَانُ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ہمارے رسول اور دوست نبی جھرمٹ مارنے والے روشن کلام والے اللہ کے رسول

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ شَاهِدُنَا شَافِعُنَا

اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول گواہ ہمارے شفاعت کرنے والے

رَسُوْلُ وَّنَبِيٌّ مُّدَّثِّرُ صَاحِبُ الْقُرْاٰنِ

ہمارے پیغمبر اور نبی چادر لپیٹنے والے صاحب قرآن کے

نُوْرُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى
نور اللہ کے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ
درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول داد چاہے گئے
يَارَسُوْلَ اللّٰهِ الْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ
اے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول
الشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ الْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ
شفاعتیں اے اللہ کے رسول رہائی اے اللہ کے
اللّٰهِ مُذَكِّرُنَا رَسُوْلٌ مُّعَطَّرُ الرُّوْحِ مُطَهَّرُ
رسول یاد کرنے والے ہمارے رسول خوشبو کی گئی روح ان کی پاک
الْجِسْمِ بَارٌّ جَوَادُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ
جسم والے نیکوکار جوانمرد راہ خدا میں داد چاہے گئے درگاہ
اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ
خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے
اللّٰهِ سُلْطَانُ الْاَنْبِيَآءِ وَبُرْهَانُ الْاَصْفِيَآءِ
رسول سلطان نبیوں کے اور برہان دلیل برگزیدوں کے
مُفْتَخَرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْفُرْقَانِ عَلِيٌّ مَّكِّيٌّ
فخر کیے گئے ہمارے پیغمبر صاحب قرآن کے بلند مرتبہ رہنے والے مکہ کے
شَكُوْرُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى
شکر کرنے والے اللہ کا داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِمَامُ
درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول پیشوا
الْاَتْقِيَآءِ نَاصِرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْكَوْثَرِ مُرَبِّ
اور پرہیزگاروں کے مددگار ہمارے رسول صاحب حوض کوثر کے پالنے والے
مَدَنِيٌّ مُّنِيْرُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ
مدینے کے رہنے والے نور اللہ کے مدد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر
تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ
میں درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول
الْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ الْمُسْتَعَانُ يَا
داد چاہے گئے اے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے اے
رَسُوْلَ اللّٰهِ الشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ الْخَلَاصُ
اللہ کے رسول شفاعتیں اے اللہ کے رسول رہائی
يَارَسُوْلَ اللّٰهِ سِرَاجُ الْاَوْلِيَآءِ ضِيَآؤُنَا
اے اللہ کے رسول ولیوں کے چراغ روشنی ہمارے
رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِيْزَانِ اَبْطَحِيٌّ قَرِيْبُ اللّٰهِ
رسول صاحب میزان عدل کے رہنے والے مکے کے مقرب اللہ کے
الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ
داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ بُرْهَانُ الْاَصْفِيَآءِ
اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول دلیل برگزیدوں کے

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْبُرَاقِ سَیِّدُ الْقَوْمِ عَرَبِیٌّ

رسول صاحب براق کے سردار قوم کے عرب کے رہنے والے

یَتِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

یتیم اللہ کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ شَفِیْعُنَا

درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول شفاعت کرنے

رَسُوْلٌ مُّجْزِیٌّ مَّھْدِیٌّ قُرَیْشِیٌّ شَھِیْدُ اللّٰہِ

والے ہمارے رسول جزا دینے والے ہدایت دیئے گئے قریشی گواہ وحدانیت خدا کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

آپ پر اے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول

اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ

مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول شفاعتیں اے اللہ کے

اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِمَامُ الْمُؤْمِنِیْنَ

رسول رہائی اے اللہ کے رسول پیشوا ایمانداروں کے

وَزِیْنَۃُ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَوَسِیْلَتُنَا رَسُوْلٌ

اور زینت نبیوں اور رسولوں کے اور وسیلہ ہمارے پیغمبر

خَادِمُ الْفُقَرَآءِ حِجَازِیٌّ نَذِیْرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

خدمت کرنے والے فقیروں کے حجازی ڈرانے والے خدا کی طرف سے داد چاہے گئے

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ خَتْمُ الْاَنْبِیَآءِ اَحْمَدُ وَخَاتَمُ

اے اللہ کے رسول ختم کرنے والے نبیوں کے حضرت احمد اور مہر

النَّبِیِّیْنَ رَسُوْلٌ مَّاحِی الْکُفْرِ وَالْبِدْعَۃِ مُحَمَّدُ

سب نبیوں پر رسول مٹانے والے کفر اور بدعت کے حضرت محمد

بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

بیٹے عبداللہ کے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَدَقَ

درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول سچ کہا

رَسُوْلُنَا مُرْسَلٌ مُّتَوَسِّطٌ رَّسُوْلٌ مُّتَوَسِّلٌ رَّحِیْمٌ

ہمارے پیغمبر نے پیغمبر توسط والے رسول نزدیکی چاہنے والے مہربان خدا

اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول داد چاہے گئے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول

اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ

شفاعتیں اے اللہ کے رسول رہائی اے اللہ کے

اللّٰہِ سَیِّدُنَا رَسُوْلٌ مُسْتَغِیْثٌ مُقْتَصِدٌ حَلِیْمٌ

رسول سردار ہمارے رسول داد چاہنے والے نگاہ رکھنے والے رحم دل

اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

اللہ کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَغِثْنَا یَارَسُوْلَ

اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول فریاد کو پہنچئے ہماری اے رسول

الثَّقَلَیْنِ اَنْتَ حَقٌّ مُّبِیْنٌ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

جن و انس کے آپ حق پر ہیں ظاہر کرنے والے خدا کے داد چاہے گئے

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ہر کلمہ را سہ بار تکرار کند اَلْمُسْتَغَاثُ

اے اللہ کے رسول ہر کلمے کو تین بار بڑھے داد چاہے گئے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

اے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول

اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُشَفَّعُ یَارَسُوْلَ

شفاعتیں اے اللہ کے رسول شفاعت قبول کئے گئے اے اللہ کے

اللّٰہِ وَاعِظُنَا رَسُوْلٌ وَّرَسُوْلُہُ الْمُجْتَبٰی صَاحِبُ

رسول نصیحت کرنے والے ہمارے رسول اور پیغمبر اللہ کے برگزیدہ صاحب

الرِّسَالَۃِ اَوَّلُ قَدِیْمٌ حَبِیْبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

پیغمبری کے پہلے دیرینہ دوست اللہ کے داد چاہے گئے

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

اے اللہ کے رسول داد چاہے گئے اے اللہ کے رسول

اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا

مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول شفاعتیں اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَکْرِمْنَا

اللہ کے رسول رہائی اے اللہ کے رسول بزرگ ترہمارے

رَسُوْلُ صَاحِبُ الشَّرِیْعَۃِ وَکَاشِفُ الْغُمَّۃِ اٰخِرُ

پیغمبر صاحب شریعت کے اور کھولنے والے اندوہ کے پچھلے

عَزِیْزُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

غالب اللہ کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَہْلُ

درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول صاحب

التَّقْوٰی وَبُرْهَانُ الْاَتْقِیَآءِ رَشِیْدُنَا رَسُوْلٌ

پرہیزگاری کے اور دلیل پرہیزگاری کے راہ راست دکھانے والے اے پیغمبر

صَاحِبُ الطَّرِیْقَۃِ شِفَآءٌ فَصِیْحُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

صاحب طریقت کے شفائے مسلمانوں کیلئے خوش بیان اللہ کے داد چاہے گئے

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر

يَارَسُوْلَ اللهِ اٰمَنَّا بِكَ اَنْتَ نَبِيُّنَا رَسُوْلُ
اے اللہ کے رسول ایمان لائے ہم آپ پر آپ نبی ہیں ہمارے رسول

صَاحِبُ الْحَقِيْقَةِ مُضَرِيٌّ بَشِيْرٌ نَذِيْرُ اللهِ
صاحب حقیقت کے مضر قبیلے کے خوش خبری دینے والے ڈرانے والے اللہ

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ
کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ
اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول داد چاہے گئے

يَارَسُوْلَ اللهِ اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللهِ
اے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول

اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللهِ اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ
شفاعتیں اے اللہ کے رسول رہائی اے اللہ کے

اللهِ اِمَامُ الْاُمَمِ مُقَدِّمُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ
رسول پیشوا امتوں کے مقدم کرنے والے ہمارے رسول صاحب

اَلْمَعْرِفَةِ بُرْهَانُ رَحْمَةِ اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى
معرفت کے دلیل رحمت اللہ کے داد چاہے گئے درگاہ

حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر

يَارَسُوْلَ اللهِ كَبِيْرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِنَّةِ
اے اللہ کے رسول بڑے ہمارے رسول صاحب احسان کے

ظَاهِرٌ كَرِيْمُ اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى
روشن بزرگ اللہ کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ سَنَدُ
درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول تکیہ

الْعَاصِيْنَ رَسُوْلُ صَاحِبُ الْجَنَّةِ فَارِغُ جَهَنَّمَ
گناہ گاروں کے رسول صاحب جنت کے جہنم سے بے پرواہ

سُلْطَانٌ تِهَامِيٌّ مُؤْمِنُ اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى
بادشاہ تہامی اللہ کی امن میں رہنے والے داد چاہے گئے درگاہ

حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر اے

رَسُوْلَ اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللهِ
اللہ کے رسول داد چاہے گئے اے اللہ کے رسول

اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللهِ اَلشَّفَاعَاتُ يَا
مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول شفاعتیں اے

رَسُوْلَ اللهِ اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ اللهِ فَقِيْهُنَا
اللہ کے رسول رہائی اے اللہ کے رسول دانشمند ہمارے

رَسُوْلُ صَاحِبُ الصِّرَاطِ مُبَلِّغٌ عَاقِبُ اللهِ
رسول صاحب راہ راست کے پہنچانے والے حکم خدا کے پچھلے اللہ کی طرف سے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ
داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْتَ وَلِيُّنَا رَسُوْلُ

اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول آپ ولی ہیں ہمارے

صَاحِبُ الشَّفَاعَاتِ بَاذِلٌ بَاطِنٌ خَلِيْلُ اللّٰهِ

پیغمبر صاحب شفاعتوں کے بخشش کرنے والے پوشیدہ دوست اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلُ شَفِيْعُ عَوَامِّنَا

اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول شفاعت کرنے والے ہمارے عام

رَسُوْلٌ صَاحِبُ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ مُحَلِّلُ

لوگوں کے رسول صاحب تاج اور معراج کے حل کرنے والے مشکلوں

بِاِذْنِ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

کے خدا کے حکم سے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول

اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ يَا

داد چاہے گئے اے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

اللہ کے رسول شفاعتیں اے اللہ کے رسول

اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَمِنَ النَّارِ مُخَلِّصُنَا

رہائی اے اللہ کے رسول اور دوزخ سے نجات دلوانے والے

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِحْرَابِ حَاشِرٌ نَبِیُّ اللّٰهِ

رسول صاحب محراب کعبے کے مُردوں کے اُٹھانے والے نبی اللہ

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

کے داد چاہے گئے درگاہ میں خدائے برتر کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَفْضَلُ مِنَ

اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول بہتر زیادہ

النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ

نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور نیکو کاروں سے

مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِنْبَرِ خَطِيْبٌ رَحْمَةُ

محبوب ہمارے رسول خدا کے گھر منبر خطبہ پڑھنے والے رحمت

اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

خدا کے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مُبَشِّرُنَا رَسُوْلٌ

اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول خوشخبری سنانے والے ہمارے

صَاحِبُ الْبَيْتِ عَامِرُ كَعْبَةِ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

رسول صاحب خدا کے گھر کے تعمیر کرنے والے کعبۃ اللہ کے داد چاہے گئے

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

اے اللہ کے رسول داد چاہے گئے اے اللہ کے رسول

اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا
مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول شفاعتیں اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَکْبَرُنَا
اللہ کے رسول رہائی اے اللہ کے رسول بڑے ہمارے

رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ عَالِمُ غَنِیُّ اللّٰہِ
رسول صاحب معراج کے عالم غنی اللہ کی طرف سے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ نَبِیُّ اٰخِرُ الزَّمَانِ
اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول نبی آخر زمانے کے

رَسُوْلُ صَاحِبُ الْاِجْتِہَادِ مُنْتَقِمُ مُکَرَّمُ اللّٰہِ
رسول صاحب راہ صواب ڈھونڈھنے والے بدلہ لینے والے کافروں سے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
داد چاہے گئے بارگاہ خدائے برتر میں درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَفِی الدِّیْنِ
اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول اور دین میں

صَادِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْقِیٰمَۃِ نَاطِقُ بِالْحَقِّ
سچ کہنے والے ہمارے پیغمبر صاحب روزِ جزا کے حق بات کہنے والے

شَفِیْعُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی
شفاعت کرنے والے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ
درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا
اے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول شفاعتیں اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ مُشَفَّعُ
اللہ کے رسول رہائی اے اللہ کے رسول شفاعت قبول

الْاُمَّۃِ یُعِیْنُنَا بِالشَّفَاعَۃِ رَسُوْلُ صَاحِبُ النُّبُوَّۃِ
کئے گئے امت کے مدد کرنے والے ہمارے شفاعت کے سے رسول صاحب نبوت کے

مُحَرَّمُ نَبِیُّ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ
حرمت دیئے گئے نبی اللہ کے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
میں درود اور سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول

نَبِیُّ الرَّحْمَۃِ سَابِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الدَّارَیْنِ
نبی رحمت کے سبقت لے جانے والے ہمارے رسول صاحب دوجہان کے

حَرِیْصُ عَلَی الطَّاعَۃِ رَءُوْفُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ
حرص کرنے والے اطاعت خدا پر مہربان اللہ کی طرف سے داد چاہے گئے

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ سَیِّدُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَاہِ نَبِیُّنَا
اے اللہ کے رسول سردار جنّ اور انسان کے منع کرنے والے گناہ سے

رَسُوْلُ صَاحِبُ الْاُمَّةِ وَالنِّعْمَةِ هَاشِمِیٌّ كَرَامَةً

نبی ہمارے رسول صاحب امت اور نعمت کے ہاشمی بزرگوار

اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

اللہ کی طرف سے مدد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر ہیں درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خَادِمُ الْحَرَمَيْنِ

اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول خدمت کرنے والے حرمین کے

وَجَدُّ الْحَسَنَيْنِ وَصَاحِبُ قَابَ قَوْسَيْنِ

اور نانا جناب حسنین کے اور صاحب مرتبہ قاب قوسین کے

رَسُوْلُ حَبِيْبُ قَرِيْبُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

رسول دوست قریب اللہ کے داد چاہے گئے درگاہ

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

خدائے برتر ہیں درود اور سلام آپ پر

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُقَرِّبُنَا رَسُوْلُ اِلٰی رَحْمَةِ اللّٰهِ

اے اللہ کے رسول نزدیک کرنے والے ہمارے پیغمبر طرف رحمت خدا کے

تَعَالٰی مِاۃَ اَلْفِ اَلْفِ صَلٰوةٍ وَّسَلَامٍ وَّرَحْمَةٍ

لاکھوں درود اور سلام اور رحمتیں

وَّبَرَكَةٍ عَلٰی اَكْرَمِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْاَصْفِيَآءِ خَاتَمِ

اور برکتیں بزرگ ترین نبیوں اور صفیوں پر ختم کرنے والے

رُسُلِ اللّٰهِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ الْمُصْطَفٰی وَ

اللہ کے رسولوں کے حضرت محمد رسول اللہ ہیں برگزیدہ اور

حَبِيْبِهٖ الْمُرْتَضٰی وَصَفِيِّهٖ الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰهُ

دوست اس کے پسندیدہ اور صفی اس کے برگزیدہ رحمت بھیجے اللہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ؕ بِرَحْمَتِكَ

ان پر اور ان کی آل پر اور سلام بھیجے سلام بہت بہت اپنی رحمت سے

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اَبَا بَكْرِنِ التَّقِيَّ

اے بڑے رحم کرنے والے رحم کرنے والوں کے اے اللہ میرے رحم کر حضرت ابوبکر پاک پر

وَعُمَرَ النَّقِيَّ وَعُثْمَانَ الزَّكِيَّ وَعَلِيَّنِ الْوَفِيَّ

اور حضرت عمر پاک پر اور حضرت عثمان پاک پر اور حضرت علی کامل

اَسَدَ اللّٰهِ الْمُرْتَضٰی وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ

شیر خدا برگزیدہ پر اور حضرت فاطمہ زہرا

وَخَدِيْجَةَ الْكُبْرٰی وَاُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَآئِشَةَ

اور حضرت خدیجۃ الکبرای اور مسلمانوں کی ماں عائشہ

الصِّدِّيْقَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَالْحَسَنَ الرِّضَا

صدیقہ راضی ہو اللہ ان سے اور حسن خوشنود

وَالْحُسَيْنَ الشَّهِيْدَ الْمُجْتَبٰی وَشُهَدَآءَ الْكَرْبَلَا

اور حسین شہید برگزیدہ اور کربلا کے شہیدوں پر

وَالسَّعْدَ وَالسَّعِيْدَ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ

اور سعد اور سعید اور طلحہ اور زبیر اور عبدالرحمن

بْنَ عَوْفٍ وَاَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَالْعَشَرَةَ

عوف کے بیٹے اور ابو عبیدہ بن جراح کے بیٹے اور عشرہ

الْمُبَشَّرَةِ وَسَائِرِ الصَّحَابَةِ وَالْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ

مبشرہ اور سب صحابہ اور خلفائے راشدین پر

وَالتَّابِعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرَضِيْنَ

اور ان کے پیروؤں پر آسمان کے لوگوں اور زمین کے لوگوں سے

رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ

خوشنودی اللہ کی ان سب پر مانگتا ہوں میں تجھ سے کہ بخش دے تو مجھے

وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ

اور سب ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں کو اپنی رحمت سے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ

اے بڑے رحم کرنے والے رحم کرنے والوں کے اے میرے اللہ مجھے بخش دے اور میرے

وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا

ماں باپ کو اور میرے داداؤں کو اور رحم کر ان دونوں پر جیسا کہ پالا ان دونوں نے

وَاغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

مجھے لڑکپن میں اور بخش دے سب ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ

اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہوں اُن میں سے

وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ وَمُنَزِّلُ

اور مردہ بے شک تو قبول کرنے والا ہے دعاؤں کا اور اتارنے والا

الْبَرَكَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

ہے برکتوں کا اور بلند کرنے والا ہے درجوں کا اور رحمت بھیجے اللہ اپنے

خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

بہترین مخلوق حضرت محمدؐ پر اور ان کی اولاد پر اور یاروں سب پر

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اپنی رحمت سے اے بڑے رحم کرنے والے رحم کرنے والوں کے اے اللہ رحمت

عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلٰوةً

بھیج حضرت محمدؐ بغیر پڑھے غیب کی خبریں دینے والے پاک صاف پر

تَحُلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتَفُكُّ بِهَا الْكُرَبُ صَلٰوةً

ایسی رحمت کہ حل ہوں اس سے عقدے اور دُور ہوں اس سے بے چینیاں ایسی

تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

رحمت کہ ہو تیرے لئے خوشنودی اور ان کے حق کی ادائی اور ان کی اولاد اور

صَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بعد ازیں ۳ بار درود بخواند

یاروں پر اور برکتیں اور سلام بھیج۔ اس کے بعد تین بار درود شریف پڑھے

يَا مَنْ بِيَدِكَ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا

اے وُہ کہ تیرے ہاتھ میں ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین کی اے وُہ

مَنْ بِيَدِكَ مَفَاتِيْحُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا مَنْ

کہ تیرے ہاتھ میں ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین کی اے وُہ

بِيَدِكَ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَسِّرْ لِيْ

کہ تیرے ہاتھ میں ہیں خزانے آسمانوں اور زمین کے سہل کر میرے لئے

يَا اَللّٰهُ خَزَآئِنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّهَا

اے خدا خزانے آسمانوں اور زمین کے سب

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ؕ

اپنی رحمت سے بڑے رحم کرنے والے رحم کرنے والوں کے

بعد ختم درودِ مستغاث ایں دعا بخواند

بعد ختم درودِ مستغاث کے یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

اے اللہ میرے رحمت اور سلامتی بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور اولاد پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَزِدْ يَا رَبِّ عَلٰى سَيِّدِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی اور برکت دے اور زیادہ کر اے پروردگار سردار

الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَاِمَامِ مَكَّةَ وَالْحَرَمِ وَتَرْجُمَانِ

عرب و عجم پر اور پیشوا مکےؐ اور حرم کے اور ترجمہ کرنے والے

لِسَانِ الْقِدَمِ وَمَنْبَعِ الْاَسْرَارِ وَالْجُوْدِ وَالْحِكَمِ

زبانِ قدیم کے اور منبع بھیدوں اور بخشش اور حکمتوں کے

سَيِّدِنَا وَسَنَدِنَا وَهَادِيْنَا وَمَهْدِيِّنَا وَمَوْلٰنَا

سردار اور سند ہمارے اور ہادی ہمارے اور ہدایت یافتہ ہیں کے اور مالک

وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِى الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

ہمارے اور مالک جنؐ و انس کے کنیت ابوالقاسم حضرت محمدؐ بیٹے عبداللہ کے

سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ زَادَهُ اللّٰهُ شَرَفًا وَّكَرَمًا وَّ

سردار عرب اور عجم کے زیادہ کرے ان کو اللہ بزرگی اور بخشش اور

بِرًّا وَّرِفْعَةً وَّمَهَابَةً وَّتَعْظِيْمًا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

نیکی اور بلندی اور رعب اور تعظیم میں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

خُذْ بِيَدِىْ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ

دستگیری کیجئے مدد کیجئے مدد اے دوست اللہ کے مدد کیجئے

يَا نَبِيَّ اللّٰهِ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ يَا صَفِيَّ

مدد اے نبی اللہ کے اے دوست اللہ کے مدد کیجئے مدد اے برگزیدہ

اللّٰهِ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَلْمَدَدُ

اللہ کے مدد کیجئے مدد اے محمدؐ بیٹے عبداللہ کے مدد کیجئے

اَلْمَدَدُ يَا عَرُوْسَ الْخَافِقَيْنِ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ يَا جَدَّ

مدد اے محبوب مشرق و مغرب کے مدد کیجئے مدد اے نانا

الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ يَا اَمِيْنَ الْاُمَّةِ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ

امام حسن اور امام حسین کے مدد کیجئے مدد اے امانت امت کے مدد کیجئے

يَا خَاتَمَ الْمُرْسَلِيْنَ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ

مدد اے ختم کئے گئے رسولوں کے مدد کیجئے مدد اے شفاعت کرنے والے گنہگاروں

اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ يَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ

کے مدد کیجئے مدد اے پیغمبر جہانوں کے رب کے مدد کیجئے مدد

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ

اور رحمت بھیجے اللہ اپنے بہترین مخلوق حضرت محمدؐ پر اور اُن کی اولاد اور آل

اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اور یاروں سب پر اپنی رحمت سے اے بڑے رحم کرنے والے

الرّٰحِمِيْنَ ؕ

رحم کرنے والوں کے

درود شریف نجات

یہ درود شریف درودِ تُنجینا (درودِ تُنَجِّیْنَا) یا درودِ نجات کے نام سے موسُوم ہے۔ اَوراد عیہ ماثورہ میں داخل ہے۔ تجربہ اِس کا واسطے نجات جہاز طوفانی کے مشہور ہے۔ سِلسلۂ عالیہ شاذلیہ کے ایک بزرگ حضرت شیخ صالح مُوسٰی ضریر رحمۃُ اللہ علیہ ایک جہاز میں سوار ہو کر مُلکِ شام کو جا رہے تھے کہ ان کا جہاز سخت طُوفانِ باد و باراں میں گھِر گیا حالت بہت نازک ہو گئی۔ اَور جہاز کے ڈوبنے تک نوبت پہنچ گئی۔ جہاز کا ناخدا بھی مایُوس ہو گیا تھا۔ سارے جہاز میں کُہرام مچ گیا اَور ہر طرف سے عورتوں، بچّوں اَور مَردوں کے رونے اور چلّانے کی آوازیں آنے لگیں۔ ایسی پُر آشوب میں حضرت شیخ نے حضُور سرورِ کائنات دوجہان صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت سے مشرّف ہُوئے تو آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم نے آپ کو یہ درود شریف عطا فرمایا اَور ارشاد کیا کہ اہلِ جہاز اسے مِل کر اَور باادب ہو کر ایک ہزار مرتبہ پڑھیں شیخ علیہ الرحمۃ نے حضُور کے اِس پیغام و ارشاد کی اِطّلاع فوراً اہلِ جہاز کو پہنچا دی۔ چنانچہ سب اہلِ جہاز نے شیخ کی معیّت میں اِس درود شریف کو نہایت اِلحاح و زاری کے ساتھ پڑھنا شروع کیا۔ ابھی تین سو مرتبہ تک بھی نہ پہنچے تھے کہ خداوند کریم کی عنایت و فضل اَور حضرت رسُولِ کریم علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی رُوحانی توجّہ و استمداد سے طُوفان تھم گیا اَور جہاز کنارے پر آ لگا۔ اَور تمام اہلِ جہاز غرق ہونے سے بچ گئے۔

فوائد

حِلّ مشکلات۔ فتوحاتِ غیبی۔ باطنی ترقّی۔ مُصیبتوں سے نجات۔ مقاصد و مطالب

کے جلد پُورا ہونے اَور دُنیوی و اُخروی بھلائی و بہتری کے لِئے سِلسلۂ عالیہ شاذلیہ میں ہر شخص یہ درود شریف پڑھتا ہے۔ چُونکہ یہ حضرت رسُولِ خُدا صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا فرمُودہ ہے۔ اِس لِئے ہر سِلسلہ کے مشائخ خود بھی اِسے پڑھتے ہیں اَور اپنے مُریدوں اَور معتقدوں کو بھی اِس کے پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں۔ فی الواقعہ یہ مُبارک درود شریف اپنی تاثیر میں تیر بہدف ہے۔ سرتاج اَولیاء سیّدنا حضرت داتا گنج بخش مخدُوم علی ہجویری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ درود شریف بہت پسند ہے۔ اَور روضۂ مُبارک پر باقاعدگی سے حاضری دینے والوں کو کشفاً ارشاد فرمایا گیا ہے کہ ہمیں یہ درود شریف تنجینا بہت پسند ہے اَور اس کی برکت سے قاری کے دل کی مُراد بفضلِ خُدا جلد پُوری ہوتی ہے۔ حضرت داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ایک معتقدِ خاص مولوی فیروزالدین مرحُوم بانی ادارہ فیروز سنز لاہور کو بھی اِس بارے میں شرفِ کشف و اِرشاد ہُوا تھا۔ چنانچہ مولوی صاحب موصُوف اپنے ہر واقف و دوست کو فرمایا کرتے تھے۔ کہ اپنے مقاصد و مطالب میں جلد کامیابی حاصل کرنے کے لِئے داتا دربار میں آ کر درودِ تُنجینا پڑھا کرو اور بکثرت پڑھا کرو۔ بلکہ کئی اشخاص کو پڑھنے کے لِئے اپنے ہاتھ سے بھی یہ درود شریف لکھ کر دیا کرتے تھے۔ اِس بات کا ذِکر مرحُوم میر نثار علی شہرت دہلوی نے بھی اپنے منظوم رسالہ میں کیا ہے۔

۱۔ فریضہ نماز یا نوافل ادا کر کے دُعا مانگتے وقت اگر پہلے درود شریف نجات پڑھ لیا جائے تو دُعا جلد مقبول ہوتی ہے۔

۲۔ جو شخص روزانہ اِس درود شریف کا کم از کم ایک سو بار وِرد رکھے تو اللہ تعالیٰ اُس کو اپنے حفظ و امن میں رکھتا ہے۔ اَور اس کے اُمور کے سرانجام پانے میں بہت مدد فرماتا ہے۔

درود تنجینا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ

سردار حضرت محمد پر ایسا درود بھیج جس سے ہمیں تمام ڈر خوف

وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ

اور آفتوں سے چھٹکارا رہے اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں پوری ہوجائیں

وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا

اور جس کی بدولت ہم اپنے تمام گناہوں سے پاک ہو جائیں اور جس کے وسیلے سے

عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجٰتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا

ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر فائز المرام ہوں اور جس کے ذریعے سے

اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی

ہم تمام بھلائیوں اور خوبیوں سے خواہ وہ دوران زندگی کی

الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ

ہوں یا مرنے کے بعد کی غایت درجہ مستفید ہوں بے شک ہر چیز

شَیْءٍ قَدِیْرٌ

پر آپ قدرت رکھتے ہیں

اِحتیاط

مندرجہ ذیل موقعوں پر درود شریف پڑھنا منع ہے

۱۔ کوئی پلید جگہ۔ یا جہاں نجاست ہو جیسے پاخانہ یا پیشاب گاہ وغیرہ

۲۔ اگر ضروریات سے فارغ ہو کر طہارت نہ کی ہو تو بغیر طہارت اور وضو کے درود شریف پڑھنا منع ہے۔

۳۔ حالتِ جنابت میں بغیر غسل کیے درود شریف نہ پڑھنا چاہیئے۔

۴۔ جہاں لوگ ہنسی۔ ٹھٹھا۔ لہو ولعب۔ گالی گلوچ کرتے ہوں۔ ناچ رنگ کی مجالس ہوں، وہاں بھی درود شریف پڑھنا روا نہیں۔ نہ فلم۔ ڈرامہ دیکھتے ہوئے۔ نہ کوئی حرام یا ناجائز کام کرتے ہوئے درود شریف نہ پڑھا جائے مثلاً چوری کرتے ہوئے غیبت کرتے ہوئے (گمراہ، بدمذہب، گستاخِ رسول کی برائی بیان کرنا غیبت نہیں بلکہ ان سے بچنا اور مسلمانوں کو بچانا فرض ہے)

۵۔ درود شریف پڑھتے وقت باتیں کرنا بھی منع ہے۔

۶۔ درود شریف باوضو، پاک جسم اور پاک کپڑے پہن کر اور قبلہ رخ ہو کر پڑھنا نہایت مقبولیت کا باعث ہے۔ بلکہ پڑھنے والے کی نظر، زبان اور دل بھی پاک ہونے چاہئیں۔

۷۔ درود شریف پڑھتے وقت اگر کوئی خوشبو یا پھول وغیرہ اپنے پاس رکھیں تو بہت اچھا ہے۔

بعض واقفانِ حال حضرت داتا صاحب کے مزارِ مبارک پر حاضر ہو کر اس درود

شریف کو پڑھتے ہیں۔ جس سے حضورِ اقدس علیہ الرحمۃ کی رُوحِ پُرفتوح اس عمل سے بڑی خوش ہوتی ہے اور پڑھنے والے پر بڑی توجہ مبذول ہوتی ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ مزارِ پُرانوار پر فاتحہ خوانی سے پہلے اور بعد بھی یہ دُرود شریف پڑھا جائے۔ اور نتیجۃً حضرت داتا صاحب کے انوار و فیوضات سے مستفید ہوا جائے۔ اور اس کا باقاعدہ پڑھنے والا حضرت داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا منظورِ نظر ہو جاتا ہے۔

یہ دُرود حاجت روائی اور مشکل کشائی کے لئے سریع التاثیر ہے۔ اور جمیع حاجات دینی و دُنیوی میں کفایت کرتا ہے۔ اس مجموعہ کے مرتب انیس احمد نے ایک بچہ کی پیدائش سے قبل اسقاط پر پڑھا تو رنج و مصیبت خوشی میں بدل گئی۔

طریقِ قادریہ

خانوادۂ عالیہ قادریہ میں امورِ مذکورہ بالا و نجاتِ اُخروی کے لئے کم سے کم ستر سے ایک سو بار تک روزانہ بعد از نمازِ عشاء یا بعد از نمازِ صبح پڑھنے کی اجازت ہے۔ ویسے یہ ہر وقت بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ اور جتنی تعداد میں کوئی چاہے پڑھ لے۔

اگر کسی کو کوئی مصیبت یا مشکل درپیش آجائے تو آدھی رات کو اُٹھ کر یا بعد از نمازِ عشاء دوگانہ نمازِ نفل ادا کر کے ثواب اس کا جناب سرورِ کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رُوحِ پُرفتوح کو پہنچائے اور نہایت خشوع و خضوع اور حضورِ دل سے یہ دُرود ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اس طرح سے تین روز پڑھے انشاء اللہ مشکل حل ہو جائے گی اور مصیبت کٹ جائے گی۔ اس دُرود شریف کو چند پڑھنے والے مل کر اور حلقہ کر کے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اس بات کی اجازت ہے۔ ایسا کرنا زیادہ مؤثر

ثابت ہوا ہے کیونکہ جہاز میں طوفان سے نجات پانے والوں نے بھی حلقہ کر کے ہی پڑھا تھا۔

طریقِ شاذلیہ

حضراتِ شاذلیہ تو ہر روز اسے حلقہ میں ہی پڑھتے ہیں۔ اور حاجت مندوں کی حاجت برآری و کشود کاری کے لئے بعد از حلقہ دُعائے خیر کرتے ہیں۔

طریقِ اویسیہ

بندہ کو ایک صوفی بزرگ حضرت خواجہ عبدالکریم مرحوم و مغفور اویسی قادری کے حلقہ مجلس میں چند مرتبہ جانے اور چند مجالس میں شامل ہونے کا اتفاق ہوا تھا۔ وہاں دُرود شریف تنجینا کو مندرجہ ذیل طریق پر پڑھا کرتے تھے۔ جو سخت مشکل معاملات کا حاجت مند اُن کی خدمت میں التماس دُعا کے لئے حاضر ہوتا تھا وہ پہلے حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں ایصالِ ثواب پہنچانے کے لئے حلوہ تیار کرواتے اور ساتھ ہی نان یا روٹیاں منگوا لیتے تھے۔ پہلے وضو کر کے دو رکعت نفل نماز پڑھ کر فاتحہ بروحِ پُرفتوح حضرت رسولِ مقبول علیہ الصلوٰۃ والسلام پڑھتے تھے۔ اس کے بعد مجلس میں ختمِ آیتِ کریمہ کر کے ساتھ ہی دُرود شریف تنجینا حلقہ میں خود بھی پڑھتے اور شاملینِ مجلس سے بھی پڑھواتے تھے۔ بعد از نمازِ عشاء شروع کرتے تھے اور رات کے دو اڑھائی بج جاتے تھے۔ ابتداء میں پڑھنے والے چالیس پچاس یا اس سے بھی زیادہ اشخاص ہوا کرتے تھے اور اچھی خاصی رونق ہو جاتی تھی۔ چونکہ خواجہ صاحب سلسلۂ عالیہ اویسیہ قادریہ کے مشہور پیشوا تھے اور اُن کے مُرید بھی بہت تھے

اِس لِئے مجلس میں بعد میں بڑی رونق ہو جاتی تھی۔ اور لوگ بڑے ذوق وشوق اور جذبۂ عشق و محبّت سے ذِکر کرتے تھے۔ جس سے مجلس میں بڑی کیفیّت ہوتی اور لُطف و سُرورِ رُوحانی حاصل ہوتا تھا۔ ایسا معلُوم ہوتا تھا کہ حضور نبی کریم علیہ الصّلوٰۃ والتّسلیم، فرشتے و اَرواحِ اولیائے کرام مجلس میں تشریف فرما اور شامل ہیں۔ اور وُہ سب بارگاہِ الٰہی میں اربابِ اِختیارات کے لِئے بخشش اور رحم و کرم کی دُعا کر رہے ہیں۔ مجلس کے اِختتام پر حضرت خواجہ صاحب مرحُوم نہایت تضرّع اور رِقّت سے دُعائے خیر فرمایا کرتے تھے۔ اور تبرّک حاضرینِ مجلس میں تقسیم کروا دیا کرتے تھے۔

خواجہ صاحب خود بھی بڑے گدازِ طبیعت، صاحبِ دل اور مُستجاب الدّعوات بزرگ تھے۔ خُدا اُن پر مغفرت فرمائے۔ آمین۔

دُرُودِ تُنجینا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اے اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیۡنَا بِھَا مِنۡ جَمِیۡعِ

ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام

الۡاَھۡوَالِ وَالۡاٰفَاتِ وَتَقۡضِیۡ لَنَا بِھَا مِنۡ جَمِیۡعِ

ڈر خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری تمام

الۡحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنۡ جَمِیۡعِ السَّیِّئَاتِ

حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک وصاف ہو جائیں اور

وَتَرۡفَعُنَا بِھَا عِنۡدَكَ اَعۡلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا

جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکّن ہوں اور جس کے

بِھَا اَقۡصَی الۡغَایَاتِ مِنۡ جَمِیۡعِ الۡخَیۡرَاتِ

ذریعے ہم زندگانی کی تمام نیکیوں

فِی الۡحَیَاتِ وَبَعۡدَ الۡمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِیۡبُ

اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجۂ غایت فائدہ حاصل کر سکیں خدائے

الدَّعۡوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجٰتِ وَیَا قَاضِیَ

پاک تحقیق آپ ہماری دُعاؤں کے قبول فرمانے والے ہیں اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے

الۡحَاجَاتِ وَیَا کَافِیَ الۡمُھِمَّاتِ وَیَا دَافِعَ

اے ہماری حاجتوں کو بر لانے والے اور ہماری سخت مشکلات میں پوری مدد کرنے والے اور ہماری

الۡبَلِیَّاتِ وَیَا حَلَّ الۡمُشۡکِلَاتِ اَغِثۡنِیۡ

بلاؤں کو دفع کرنے والے اے مشکلوں کے حل کرنے والے پاک پروردگار آپ میری فریاد کو

اَغِثۡنِیۡ اَغِثۡنِیۡ۔ یَا اِلٰھِیۡ اِنَّكَ عَلٰی

پہنچیں اپنے حضور تک رسائی دیں اور میری عرض قبول فرمائیں اے معبود پاک تحقیق

کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ

تو ہی ہر چیز پر قادر ہے

دُرود شریف

مندرجہ بالا طریقہ سے پڑھنا اَور پڑھوانا بھی تیر بہدف ہے۔ بے یارومددگار۔ دُکھ درد اَور مُصیبتوں ومشکلات میں مُبتلا بھائی اِسے ضرور پڑھیں اَور آزمائیں۔

ضُروری تاکِید

دُرود شریف پڑھنے والے کو شریعتِ مطہّرہ کی پابندی۔ اَور اُسوۂ حسنہ حضرت نبی کریم علیہ الصّلوٰۃ والتّسلیم پر چلنا ازبس ضروری ہے۔ تاکہ اس کی نسبت حضُور رحمۃ اللّلعالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے ساتھ پختہ ہو۔ اَور وُہ فیوضات کے فیوضات اَور اللہ تبارک وتعالیٰ کی عنایات سے جلد از جلد مُستفید ہو کر اپنے مقصد میں کامیاب ہو۔ فقط

دُرُودِ غوثیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

اَسْمَآءُ اللّٰهِ الْحُسْنٰی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

١ اَللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهٗ	٢ اَلرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اللہ بڑی شان ہے اس کی	بڑا مہربان
٣ اَلرَّحِیْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ	٤ اَلْمَلِكُ جَلَّ جَلَالُهٗ
نہایت رحم والا	بادشاہ
٥ اَلْقُدُّوْسُ جَلَّ جَلَالُهٗ	٦ اَلسَّلَامُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بہت پاک	سلامت سب عیبوں سے
٧ اَلْمُؤْمِنُ جَلَّ جَلَالُهٗ	٨ اَلْمُهَیْمِنُ جَلَّ جَلَالُهٗ
امن میں رکھنے والا	نگہبان
٩ اَلْعَزِیْزُ جَلَّ جَلَالُهٗ	١٠ اَلْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ
سب پر غالب	خرابی کا درست کردینے والا
١١ اَلْمُتَکَبِّرُ جَلَّ جَلَالُهٗ	١٢ اَلْخَالِقُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑی عظمت والا	پیدا کرنے والا
١٣ اَلْبَارِئُ جَلَّ جَلَالُهٗ	١٤ اَلْمُصَوِّرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
نیا پیدا کرنے والا	صورت بنانے والا
١٥ اَلْغَفَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ	١٦ اَلْقَهَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑا بخشنے والا	بڑا غلبے والا

۱۷ اَلْوَهَّابُ جَلَّ جَلَالُہٗ — بہت دینے والا

۱۸ اَلرَّزَّاقُ جَلَّ جَلَالُہٗ — بڑا روزی رساں

۱۹ اَلْفَتَّاحُ جَلَّ جَلَالُہٗ — کھولنے والا

۲۰ اَلْعَلِيْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ — بڑا جاننے والا

۲۱ اَلْقَابِضُ جَلَّ جَلَالُہٗ — تنگ کرنے والا

۲۲ اَلْبَاسِطُ جَلَّ جَلَالُہٗ — کھولنے والا

۲۳ اَلْخَافِضُ جَلَّ جَلَالُہٗ — پست کرنے والا

۲۴ اَلرَّافِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ — بلند کرنے والا

۲۵ اَلْمُعِزُّ جَلَّ جَلَالُہٗ — عزت دینے والا

۲۶ اَلْمُذِلُّ جَلَّ جَلَالُہٗ — ذلت دینے والا

۲۷ اَلسَّمِيْعُ جَلَّ جَلَالُہٗ — بڑا سننے والا

۲۸ اَلْبَصِيْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ — بڑا دیکھنے والا

۲۹ اَلْحَكَمُ جَلَّ جَلَالُہٗ — فیصلہ کرنے والا

۳۰ اَلْعَدْلُ جَلَّ جَلَالُہٗ — بڑا انصاف کرنے والا

۳۱ اَللَّطِيْفُ جَلَّ جَلَالُہٗ — بڑا باریک بین

۳۲ اَلْخَبِيْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ — بڑا خبردار

۳۳ اَلْحَلِيْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ — بڑا بردبار

۳۴ اَلْعَظِيْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ — بزرگ

۳۵ اَلْغَفُوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ — بڑا مٹانے والا

۳۶ اَلشَّكُوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ — شاکروں کا قدردان

۳۷ اَلْعَلِيُّ جَلَّ جَلَالُہٗ — برتر

۳۸ اَلْكَبِيْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ — بڑا

۳۹ اَلْحَفِيْظُ جَلَّ جَلَالُہٗ — بڑا نگہبان

۴۰ اَلْمُقِيْتُ جَلَّ جَلَالُہٗ — قوت دینے والا

۴۱ اَلْحَسِيْبُ جَلَّ جَلَالُہٗ — کفایت کرنے والا احساب لینے والا

۴۲ اَلْجَلِيْلُ جَلَّ جَلَالُہٗ — بزرگ قدر

۴۳ اَلْكَرِيْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ — کرم کرنے والا

۴۴ اَلرَّقِيْبُ جَلَّ جَلَالُہٗ — نگہبان

۴۵ اَلْمُجِيْبُ جَلَّ جَلَالُہٗ — قبول کرنے والا

۴۶ اَلْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ — فراخی والا

۴۷ اَلْحَكِيْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ — حکمت والا

۴۸ اَلْوَدُوْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ — بہت دوست رکھنے والا

۴۹ اَلْمَجِيْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ — بزرگ

۵۰ اَلْبَاعِثُ جَلَّ جَلَالُہٗ — بھیجنے والا رسولوں کا

۵۱ اَلشَّهِيْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ — گواہ - شاہد

۵۲ اَلْحَقُّ جَلَّ جَلَالُہٗ — سچ مچ - ثابت

۵۳ اَلْوَكِيْلُ جَلَّ جَلَالُہٗ — کارساز

۵۴ اَلْقَوِيُّ جَلَّ جَلَالُہٗ — قوت

۵۵ اَلْمَتِيْنُ جَلَّ جَلَالُہٗ — مضبوط

۵۶ اَلْوَلِيُّ جَلَّ جَلَالُہٗ — دوست

۵۷ اَلْحَمِيْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ	۵۸ اَلْمُحْصِيْ جَلَّ جَلَالُهٗ
تعریف کیا گیا	گھیرنے والا
۵۹ اَلْمُبْدِئُ جَلَّ جَلَالُهٗ	۶۰ اَلْمُعِيْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ
پہلے پیدا کرنے والا	لوٹانے والا
۶۱ اَلْمُحْيِيْ جَلَّ جَلَالُهٗ	۶۲ اَلْمُمِيْتُ جَلَّ جَلَالُهٗ
زندہ کرنے والا	مارنے والا
۶۳ اَلْحَيُّ جَلَّ جَلَالُهٗ	۶۴ اَلْقَيُّوْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ
زندہ	قائم رکھنے والا
۶۵ اَلْوَاجِدُ جَلَّ جَلَالُهٗ	۶۶ اَلْمَاجِدُ جَلَّ جَلَالُهٗ
پانے والا	بزرگ
۶۷ اَلْوَاحِدُ جَلَّ جَلَالُهٗ	۶۸ اَلْاَحَدُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اکیلا - ایک	اکیلا
۶۹ اَلصَّمَدُ جَلَّ جَلَالُهٗ	۷۰ اَلْقَادِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بے نیاز	توانا
۷۱ اَلْمُقْتَدِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ	۷۲ اَلْمُقَدِّمُ جَلَّ جَلَالُهٗ
قدرت رکھنے والا	آگے کرنے والا
۷۳ اَلْمُؤَخِّرُ جَلَّ جَلَالُهٗ	۷۴ اَلْاَوَّلُ جَلَّ جَلَالُهٗ
پیچھے کرنے والا	سب سے پہلا
۷۵ اَلْاٰخِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ	۷۶ اَلظَّاهِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
پچھلا	آشکارا

۷۷ اَلْبَاطِنُ جَلَّ جَلَالُهٗ	۷۸ اَلْوَالِيْ جَلَّ جَلَالُهٗ
پوشیدہ	وارث یا کام بنانے والا
۷۹ اَلْمُتَعَالِيْ جَلَّ جَلَالُهٗ	۸۰ اَلْبَرُّ جَلَّ جَلَالُهٗ
برتر	نیکوکار
۸۱ اَلتَّوَّابُ جَلَّ جَلَالُهٗ	۸۲ اَلْمُنْتَقِمُ جَلَّ جَلَالُهٗ
توبہ قبول کرنے والا	بدلا لینے والا
۸۳ اَلْعَفُوُّ جَلَّ جَلَالُهٗ	۸۴ اَلرَّءُوْفُ جَلَّ جَلَالُهٗ
معاف کرنے والا	مہربان
۸۵ مَالِكُ الْمُلْكِ جَلَّ جَلَالُهٗ	۸۶ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ جَلَّ جَلَالُهٗ
مالک ملک کا	صاحب بزرگی اور انعام کا
۸۷ اَلْمُقْسِطُ جَلَّ جَلَالُهٗ	۸۸ اَلْجَامِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ
انصاف کرنے والا	جمع کرنے والا
۸۹ اَلْغَنِيُّ جَلَّ جَلَالُهٗ	۹۰ اَلْمُغْنِيْ جَلَّ جَلَالُهٗ
بے پرواہ	بے پرواہ کرنے والا
۹۱ اَلْمُعْطِيْ جَلَّ جَلَالُهٗ	۹۲ اَلْمَانِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ
دینے والا	باز رکھنے والا
۹۳ اَلضَّارُّ جَلَّ جَلَالُهٗ	۹۴ اَلنَّافِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ
ضرر پہنچانے والا	نفع پہنچانے والا
۹۵ اَلنُّوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ	۹۶ اَلْهَادِيْ جَلَّ جَلَالُهٗ
روشنی کرنے والا	راہ دکھانے والا

۹۷ اَلْبَدِیْعُ جَلَّ جَلَالُہٗ — نیا پیدا کرنے والا

۹۸ اَلْبَاقِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ — ہمیشہ رہنے والا

۹۹ اَلْوَارِثُ جَلَّ جَلَالُہٗ — مالک یا ہمیشہ رہنے والا

۱۰۰ اَلرَّشِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ — راست تدبیر

۱۰۱ اَلصَّبُوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ — بڑا تحمّل کرنے والا

مختصر فضائل اسمار النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

میرے پیارے اسلامی بھائیو! ـــ اللہ تعالیٰ خود اپنے محبوبِ اعظم کو بہت پیارے خطابات سے یاد فرماتا ہے ـ آپ کے انیس نے اللہ تعالیٰ کے محبوب کے ہر اسم پر دُرود سلام کا اضافہ کیا ـ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے محبوبِ اعظم کو محبوب و مطلوب بھی ہے اس طرح ہر اسم دُرود و سلام کا مجموعہ ـ اگر محبوبِ اعظم کے ارشاد کے مطابق دُعا کے اوّل و آخر اِس طرح دُرود و سلام کا وظیفہ ہو تب دعا کی مقبولیت میں کیا کسی کو شک ہو سکتا ہے؟ ـــــــ

اسمار النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا وظیفہ خود مجرب عمل کہلاتا ہے ـ ہر اسم کے ساتھ دُرود و سلام مزید مجرّب ـ یہی وجہ ہے کہ بچّوں کے امتحانات ـ ملازمت کے لیئے انٹرویو ـ مقدمات کی پیروی ـ حاکم جابر کے سامنے حاضری سے قبل اِن اسمار کی تلاوت کو مجرّب عمل جانا اور مانا گیا ہے ـــــــ

اَسْمَاءُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ذٰلِکَ اَسْمَآءُ النَّبِیْ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

یہ نام ہیں غیبی خبریں دینے والے سردار ہمارے اور نبی ہمارے مولا محمدؐ صاحب کے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِائَتَانِ وَّوَاحِدٌ وَّھِیَ ھٰذِہٖ

دُرود اللہ کا ان پر اور سلام دو سو اور ایک ہیں اور وہ یہ ہیں

۱ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی مَنِ اسْمُہٗ

الٰہی دُرود بھیج اور سلام اور برکت اوپر ان کے کہ نام اُن کا

سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارا محمدؐ ہے دُرود بھیجے اللہ اُوپر ان کے اور سلام

۲ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی مَنِ اسْمُہٗ

الٰہی دُرود بھیج اور سلام اور برکت اوپر ان کے کہ نام ان کا

سَیِّدُنَا اَحْمَدُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارا احمد ہے بڑے تعریف کیئے گئے دُرود بھیجے اللہ ان پر اور سلام

۳ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی مَنِ اسْمُہٗ

الٰہی درود بھیج اور سلام اور برکت اُوپر ان کے کہ نام اُن کا

سَیِّدُنَا حَامِدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے تعریف کرنے والے دُرود بھیجے اللہ ان پر اور سلام

۴ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی مَنِ اسْمُہٗ

الٰہی دُرود بھیج اور سلام اور برکت اُوپر ان کے کہ نام ان کا

سَيِّدُنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے درود بھیجے اللہ ان پر اور سلام

(۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَنِ اسْمُهٗ

الٰہی درود بھیج اور سلام اور برکت اوپر ان کے نام ان کا

سَيِّدُنَا وَمَوْلٰينَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے اور مولا ہمارے درود بھیجے اللہ اُن پر اور سلام

(۶) سَيِّدُنَا مَحْمُوْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے سراہے گئے ہے درود بھیجے اللہ اُن پر اور سلام

(۷) سَيِّدُنَا اَحِيْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے ایک طرف کرنے والے درود بھیجے اللہ اُن پر اور سلام

(۸) سَيِّدُنَا وَحِيْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے یگانہ صفات والے درود بھیجے اللہ ان پر اور سلام

(۹) سَيِّدُنَا مَاحٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے کفر کے مٹانے والے درود بھیجے اللہ اُن پر اور سلام

(۱۰) سَيِّدُنَا حَاشِرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے جمع کرنے والے درود بھیجے اللہ اُن پر اور سلام

(۱۱) سَيِّدُنَا عَاقِبٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے (سب نبیوں کے پیچھے آنے والے درود بھیجے اللہ اُن پر اور سلام

(۱۲) سَيِّدُنَا طٰهٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے طلب کرنے والے شفاعت کے درود بھیجے اللہ ان پر اور سلام

(۱۳) سَيِّدُنَا يٰسٓ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے (سردار) درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۴) سَيِّدُنَا طَاهِرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے پاک درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۵) سَيِّدُنَا مُطَهَّرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے پاک کیئے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۶) سَيِّدُنَا طَيِّبٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے پاکیزہ درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۷) سَيِّدُنَا سَيِّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے سردار درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۸) سَيِّدُنَا رَسُوْلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے رسول رحمت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۹) سَيِّدُنَا نَبِيٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے غیب کی خبریں دینے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۲۰) سَيِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے رسول رحمت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۲۱) سَيِّدُنَا قَيِّمٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے قائم درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۲۲) سَيِّدُنَا جَامِعٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے جامع (کمالات) درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۲۳) سَیِّدُنَا مُقْتَفٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے پیچھے آنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۲۴) سَیِّدُنَا مُقَفِّیْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے پیچھے آنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۲۵) سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے رسول معرکوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۲۶) سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّاحَةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے رسول راحت دینے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۲۷) سَیِّدُنَا کَامِلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے کامل درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۲۸) سَیِّدُنَا اِکْلِیْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے سرتاج انبیاء درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۲۹) سَیِّدُنَا مُدَّثِّرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے لحاف میں لپٹنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۳۰) سَیِّدُنَا مُزَّمِّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے کملی اوڑھنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۳۱) سَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے اللہ کے بندے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۳۲) سَیِّدُنَا حَبِیْبُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے پیارے اللہ کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۳۳) سَیِّدُنَا صَفِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے چُنے ہوئے اللہ کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۳۴) سَیِّدُنَا نَجِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے ہم کلام ہونے والے اللہ سے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۳۵) سَیِّدُنَا کَلِیْمُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے باتیں کرنے والے اللہ کے ساتھ درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۳۶) سَیِّدُنَا خَاتَمُ الْاَنْبِیَآءِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے ختم کرنے والے نبیوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۳۷) سَیِّدُنَا خَاتَمُ الرُّسُلِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے ختم کرنے والے رسولوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۳۸) سَیِّدُنَا مُحْیٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے زندہ کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۳۹) سَیِّدُنَا مُنْجٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے نجات دینے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۴۰) سَیِّدُنَا مُذَکِّرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے نصیحت کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۴۱) سَیِّدُنَا نَاصِرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے مدد دینے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۴۲) سَیِّدُنَا مَنْصُوْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے مدد دیئے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۴۳ سَیِّدُنَا نَبِیُّ الرَّحْمَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نبی رحمت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۴۴ سَیِّدُنَا نَبِیُّ التَّوْبَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نبی توبہ قبول ہونے کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۴۵ سَیِّدُنَا حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ہماری بھلائی کے بہت چاہنے والے درود اللہ کا ان پر اور سلام

۴۶ سَیِّدُنَا مَعْلُوْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے جانے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۴۷ سَیِّدُنَا شَهِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے مشہور درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۴۸ سَیِّدُنَا شَاهِدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے گواہی دینے والے حاضر ناظر درود اللہ کا ان پر اور سلام

۴۹ سَیِّدُنَا شَهِیْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے گواہ حاضر ناظر درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۵۰ سَیِّدُنَا مَشْهُوْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے گواہی دیئے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۵۱ سَیِّدُنَا بَشِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے خوشخبری دینے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۵۲ سَیِّدُنَا مُبَشِّرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے خوشخبری پہنچانے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۵۳ سَیِّدُنَا نَذِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ڈرانے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۵۴ سَیِّدُنَا مُنْذِرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ڈرانے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۵۵ سَیِّدُنَا نُوْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نور درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۵۶ سَیِّدُنَا سِرَاجٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے چراغ روشن درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۵۷ سَیِّدُنَا مِصْبَاحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے چراغ روشن درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۵۸ سَیِّدُنَا هُدًی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ہدایت والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۵۹ سَیِّدُنَا مَهْدِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ہدایت دیئے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۶۰ سَیِّدُنَا مُنِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے روشن درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۶۱ سَیِّدُنَا دَاعٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے بلانے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۶۲ سَیِّدُنَا مَدْعُوٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے پکارے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۶۳ سَیِّدُنَا مُجِیْبٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے قبول کرنے والے درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

۶۴ سَیِّدُنَا مُجَابٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے قبول کیے گئے دُعا کے درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

۶۵ سَیِّدُنَا حَفِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے بہت مہربان درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

۶۶ سَیِّدُنَا عَفُوٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے معاف کرنے والے درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

۶۷ سَیِّدُنَا وَلِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے دوست درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

۶۸ سَیِّدُنَا حَقٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے سراپا حق درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

۶۹ سَیِّدُنَا قَوِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے زور آور درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

۷۰ سَیِّدُنَا اَمِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے امانت دار درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

۷۱ سَیِّدُنَا مَأْمُوْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے نڈر کیے گئے درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

۷۲ سَیِّدُنَا کَرِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے بزرگ درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

۷۳ سَیِّدُنَا مُکَرَّمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے بزرگی دیئے گئے درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

۷۴ سَیِّدُنَا مَکِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے مرتبے والے درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

۷۵ سَیِّدُنَا مَتِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے استوار درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

۷۶ سَیِّدُنَا مُبِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے ظاہر درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

۷۷ سَیِّدُنَا مُؤَمِّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے اُمّید وار درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

۷۸ سَیِّدُنَا وَصُوْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے ملنے والے درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

۷۹ سَیِّدُنَا ذُوْقُوَّۃٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے قوّت والے درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

۸۰ سَیِّدُنَا ذُوْحُرْمَۃٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے بزرگی والے درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

۸۱ سَیِّدُنَا ذُوْمَکَانَۃٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے بلند مرتبے والے درُود ہو اللہ کا اُن پر اور سلام

۸۲ سَیِّدُنَا ذُوْعِزٍّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے عزّت والے درُود ہو اللہ کا اُن پر اور سلام

(۸۳) سَیِّدُنَا ذُوْفَضْلٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے فضیلت والے درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۸۴) سَیِّدُنَا مُطَاعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے اطاعت کیے گئے درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۸۵) سَیِّدُنَا مُطِیْعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے فرمان بردار اللہ کے درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۸۶) سَیِّدُنَا قَدَمُ صِدْقٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے پیشرو سچے درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۸۷) سَیِّدُنَا رَحْمَۃٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے (سراپا) رحمت درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۸۸) سَیِّدُنَا بُشْرٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے خوشخبری دینے والے درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۸۹) سَیِّدُنَا غَوْثٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے فریاد رس درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۹۰) سَیِّدُنَا غَیْثٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے مینہ (رحمت کے) درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۹۱) سَیِّدُنَا غِیَاثٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے سراسر فریاد رس درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۹۲) سَیِّدُنَا نِعْمَۃُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نعمت اللہ کے درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۹۳) سَیِّدُنَا ھَدِیَّۃُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے تحفہ اللہ کے درُود اللہ کا ان پر اور سلام

(۹۴) سَیِّدُنَا عُرْوَۃٌ وُّثْقٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے دستاویز استوار درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۹۵) سَیِّدُنَا صِرَاطُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے اللہ کے قرب کا راستہ درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۹۶) سَیِّدُنَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے راہ راست درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۹۷) سَیِّدُنَا ذِکْرُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے سبب یاد الٰہی کے درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۹۸) سَیِّدُنَا سَیْفُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے شمشیر اللہ کی درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۹۹) سَیِّدُنَا حِزْبُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے لشکر اللہ کے درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۰۰) سَیِّدُنَا اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ستارے چمکتے ہوئے درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۰۱) سَیِّدُنَا مُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے چنے ہوئے درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۰۲) سَیِّدُنَا مُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے برگزیدہ درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۰۳ سَیِّدُنَا مُتَّقِی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے چیدہ اور پاک درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۰۴ سَیِّدُنَا نَبِیُّ الْاُمِّیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے بغیر پڑھے غیب کی خبریں دینے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۰۵ سَیِّدُنَا مُخْتَارٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے مختار درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۰۶ سَیِّدُنَا اَجِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے مزدوری دیئے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۰۷ سَیِّدُنَا جَبَّارٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے تلافی کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۰۸ سَیِّدُنَا اَبُوالْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے باپ قاسم کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۰۹ سَیِّدُنَا اَبُوالطَّاھِرِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے باپ طاہر کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۱۰ سَیِّدُنَا اَبُوالطَّیِّبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے باپ طیّب کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۱۱ سَیِّدُنَا اَبُوْاِبْرٰھِیْمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے باپ ابراہیم کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۱۲ سَیِّدُنَا مُشَفَّعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے شفاعت کیے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۱۳ سَیِّدُنَا شَفِیْعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے شفاعت کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۱۴ سَیِّدُنَا صَالِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے نیک درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۱۵ سَیِّدُنَا مُصْلِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے اصلاح کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۱۶ سَیِّدُنَا مُھَیْمِنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے نگہبان درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۱۷ سَیِّدُنَا صَادِقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے سچے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۱۸ سَیِّدُنَا مُصَدَّقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے تصدیق کیے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۱۹ سَیِّدُنَا صِدْقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے سراپا راستی درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۲۰ سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے سردار رسولوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۲۱ سَیِّدُنَا اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے امام پرہیزگاروں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۲۲ سَیِّدُنَا قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے چمکیلے ہاتھ پاؤں اور پیشانیاں چمکتی ہوں گی اُن کی بہشت میں درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۲۳) سَیِّدُنَا خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے دوست رحمٰن کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۲۴) سَیِّدُنَا بَرٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے نیک درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۲۵) سَیِّدُنَا مُبِرٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے نیکی کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۲۶) سَیِّدُنَا وَجِیْہٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے خوب صورت درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۲۷) سَیِّدُنَا نَصِیْحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے نصیحت دینے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۲۸) سَیِّدُنَا نَاصِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے نصیحت کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۲۹) سَیِّدُنَا وَکِیْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے کارگذار اُمّت گنہگار کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۳۰) سَیِّدُنَا مُتَوَکِّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے توکّل کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۳۱) سَیِّدُنَا کَفِیْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے ضامن درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۳۲) سَیِّدُنَا شَفِیْقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے مہربان درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۳۳) سَیِّدُنَا مُقِیْمُ السُّنَّۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے برپا کرنے والے طریقہ دین کا درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۳۴) سَیِّدُنَا مُقَدَّسٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے پاک کیے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۳۵) سَیِّدُنَا رُوْحُ الْقُدُسِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے رُوح پاک درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۳۶) سَیِّدُنَا رُوْحُ الْحَقِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے رُوح حق کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۳۷) سَیِّدُنَا رُوْحُ الْقِسْطِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے رُوح عدل کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۳۸) سَیِّدُنَا کَافٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے کفایت کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۳۹) سَیِّدُنَا مُکْتَفٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے بس کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۴۰) سَیِّدُنَا بَالِغٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے پہنچنے والے مرتبۂ عالی پر درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۴۱) سَیِّدُنَا مُبَلِّغٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے پہنچانے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۴۲) سَیِّدُنَا شَافٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے شفا دینے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۴۳ سَیِّدُنَا وَاصِلُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے واصل بخدا درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۴۴ سَیِّدُنَا مَوْصُوْلُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے ملے ہوئے حق تعالیٰ سے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۴۵ سَیِّدُنَا سَابِقُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے پہلے سب سے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۴۶ سَیِّدُنَا سَائِقُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے ہانکنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۴۷ سَیِّدُنَا هَادٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے راہنما درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۴۸ سَیِّدُنَا مُهْدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے راہ دکھانے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۴۹ سَیِّدُنَا مُقَدَّمُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے پیشوا درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۵۰ سَیِّدُنَا عَزِیْزُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے غالب درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۵۱ سَیِّدُنَا فَاضِلُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے بزرگ درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۵۲ سَیِّدُنَا مُفَضَّلُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے بزرگی دیئے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۵۳ سَیِّدُنَا فَاتِحُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے کھولنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۵۴ سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے کنجی رحمت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۵۵ سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الرَّحْمَةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے کنجی رحمت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۵۶ سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے کنجی جنت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۵۷ سَیِّدُنَا عَلَمُ الْاِیْمَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے نشان ایمان کی جان کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۵۸ سَیِّدُنَا عَلَمُ الْیَقِیْنِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے نشان یقین کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۵۹ سَیِّدُنَا دَلِیْلُ الْخَیْرَاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے رہنما طرف نیکیوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۶۰ سَیِّدُنَا مُصَحِّحُ الْحَسَنَاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صحیح کرنے والے نیکیوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۶۱ سَیِّدُنَا مُقِیْلُ الْعَثَرَاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے درگذر کرنے والے خطاؤں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۶۲ سَیِّدُنَا صَفُوْحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے درگذر کرنے والے لغزشوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۶۳ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب شفاعت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۶۴ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمَقَامِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب مقام محمود کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۶۵ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْقَدَمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب پیشوائی کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۶۶ سَیِّدُنَا الْمَخْصُوْصُ بِالْعِزِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے خاص کئے گئے ساتھ عزت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۶۷ سَیِّدُنَا الْمَخْصُوْصُ بِالْمَجْدِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے خاص کئے گئے ساتھ بزرگی کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۶۸ سَیِّدُنَا الْمَخْصُوْصُ بِالشَّرَفِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے خاص کئے گئے ساتھ شرف کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۶۹ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْوَسِیْلَةِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب وسیلہ کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۷۰ سَیِّدُنَا صَاحِبُ السَّیْفِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب تلوار کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۷۱ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْفَضِیْلَةِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب بزرگی کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۷۲ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْاِزَارِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب تہ بند کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۷۳ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْحُجَّةِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب دلیل استوار کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۷۴ سَیِّدُنَا صَاحِبُ السُّلْطَانِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب سلطان قدرت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۷۵ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الرِّدَآءِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب چادر کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۷۶ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الدَّرَجَةِ الرَّفِیْعَةِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب مرتبہ بلند کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۷۷ سَیِّدُنَا صَاحِبُ التَّاجِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب تاج کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۷۸ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمِغْفَرِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب خود کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۷۹ سَیِّدُنَا صَاحِبُ اللِّوَآءِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب پرچم حمد کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۸۰ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب معراج کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۸۱ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْقَضِیْبِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب اعضاء کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۸۲ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرَاقِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب بُراق کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۸۳ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْخَاتَمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے خاتم النبوّۃ والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۸۴ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْعَلَامَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب علامتِ نبوّت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۸۵ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرْهَانِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب دلیل استوار کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۸۶ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبَيَانِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب بیان روشن کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۸۷ سَیِّدُنَا فَصِيْحُ اللِّسَانِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے فصیح زبان کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۸۸ سَیِّدُنَا مُطَهَّرُ الْجَنَانِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے پاک دل والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۸۹ سَیِّدُنَا رَءُوْفٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے شفیق درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۹۰ سَیِّدُنَا رَحِيْمٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے مہربان درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۹۱ سَیِّدُنَا اُذُنُ خَيْرٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے کان نیکی سُننے کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۹۲ سَیِّدُنَا صَحِيْحُ الْاِسْلَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صحیح اسلام والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۹۳ سَیِّدُنَا سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے سردار دو جہان کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۹۴ سَیِّدُنَا عَيْنُ النَّعِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے چشمہ نعمتوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۹۵ سَیِّدُنَا عَيْنُ الْغُرِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے رئیس خیار اُمّت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۹۶ سَیِّدُنَا سَعْدُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے برکت اللہ کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۹۷ سَیِّدُنَا سَعْدُ الْخَلْقِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے برکت مخلوق کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۹۸ سَیِّدُنَا خَطِيْبُ الْاُمَمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے خطبہ پڑھنے والے اُمّتوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۹۹ سَیِّدُنَا عَلَمُ الْهُدٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے نشان ہدایت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۲۰۰ سَیِّدُنَا كَاشِفُ الْكُرَبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے کھولنے والے سختیوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۲۰۱ سَیِّدُنَا رَافِعُ الرُّتَبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے بلند کرنے والے رُتبوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۲۰۲ سَیِّدُنَا عِزُّ الْعَرَبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے عزّت عرب کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۲۰۳ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْفَرَجِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ

سردار ہمارے صاحب کشائش کے درُود اللہ کا اُن پر اور اُن کی اولاد پر

دُعاء

اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ بِجَاہِ نَبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی ○ وَرَسُوْلِکَ

الٰہی اے پروردگار بطفیل نبی اپنے برگزیدہ اور رسُول اپنے

الْمُرْتَضٰی ○ طَھِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ کُلِّ وَصْفٍ

پسندیدہ کے پاک کر دے دلوں ہمارے کو تمام اُن خصلتوں سے

یُّبَاعِدُنَا عَنْ مُّشَاھَدَتِکَ وَمَحَبَّتِکَ وَاَمِتْنَا

جو دُور کریں ہم کو دیدار تیرے سے اور محبّت تیری سے اور موت دے ہم کو

عَلَی السُّنَّۃِ وَالْجَمَاعَۃِ وَالشَّوْقِ اِلٰی لِقَآئِکَ

اوپر طریقہ اہل سُنّت وجماعت کے اور شوق طرف دیدار تیرے کے

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ○ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی

اے صاحب بزرگی اور بخشش کے اور رحمت ہو

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ

سردار ہمارے اور مولی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اولاد اُن کی کے اور اصحاب

وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

ان کے اور سلام ہو سلام بہت اور سب تعریف اللہ کے لیئے ہے جو پروردگار عالموں کا ہے



اسناد دُعائے گنج العرش

جو کوئی اس دُعائے گنج العرش کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُس کے کسب میں برکت دے گا۔ دُوسرے اُسے غیب سے ایسے روزی پہنچائے گا کہ کوئی نہ جانے کہ یہ روزی کہاں سے کھاتا ہے۔ تیسرے دُشمن اس کے مقہور ہوں گے۔ جو زن و شوہر اِس دُعا کو مُشک اور زعفران سے لکھ کر اکیس ۲۱ روز پی لیں تو اللہ تعالیٰ اُن کو فرزند نیک صالح عطا فرمائے گا۔

اِس دُعاء کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ در پردہ نقصان پہنچانے والوں اور غیبت کرنے والوں سے بچائے گا۔ اور اُس پر قرض ہو گا تو اللہ تعالیٰ اُس کو قرض سے سبکدوش فرمائے گا۔ اور جو شخص اِس دُعائے گنج العرش کو حمائل کر کے اپنے پاس رکھے گا تو تمام آفتوں سے امن پائے گا۔ اور پڑھنے والے کو قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کا دیدار نصیب ہو گا۔

دُعائے گنج العرش میں بزرگوں نے اللہ تعالیٰ کے اسمائے حُسنہ کو جمع کر دیا ہے آخر میں چند انبیاء علیٰ نبیّنا وعلیہم الصّلوٰۃ والسّلام کے اسماء بھی شامل ہیں جس کے پڑھنے والے کو اسمائے باری تعالیٰ کے پڑھنے کا ثواب بھی ملے گا اور یہ فوائد بھی حاصل ہوں گے۔

دُعاءِ گنجُ العرش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْحَلِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَرِيْمِ الْحَكِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْوَفِيِّ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْمَعْبُوْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْوَدُوْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَكِيْلِ الْكَفِيْلِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّقِيْبِ الْحَفِيْظِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُحْيِ الْمُمِيْتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُهَيْمِنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَسِيْبِ الشَّهِيْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَلِيْمِ الْكَرِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْقَدِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَاضِي الْحَاجَاتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبُرْهَانِ السُّلْطَانِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْحَكِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الدَّيَّانِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْعَلَّامِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الشَّافِی الْكَافِی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْبَاقِی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْمَخْلُوْقَاتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّزَّاقِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَنِيِّ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْعَلِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَالِمِ الْغَيْبِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَمِيْدِ الْمَجِيْدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الْقَدِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ السَّلَامِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِيْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمٰنِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّقِيْبِ الْحَسَنَاتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَلِيِّ الْحَسَنَاتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ النُّوْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْمُعْجِزِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّكُوْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْقَدِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ الْمُبِيْنِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْعَزِيْزِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ الْغُيُوْبِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ صَادِقِ الْوَعْدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعُيُوْبِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُسْتَعَانِ الْغُفْرَانِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ الْغَفَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِ الْغُفْرَانِ الْحَلِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَالِكِ الْمُلْكِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدَمُ صَفِىُّ اللّٰهِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نُوْحٌ نَّجِىُّ اللّٰهِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِسْمٰعِيْلُ ذَبِيْحُ اللّٰهِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَاوٗدُ خَلِيْفَةُ اللّٰهِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ

اَفْضَلِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ حَبِيْبِنَا وَ

سَيِّدِنَا وَسَنَدِنَا وَشَفِيْعِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ

يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ؕ

دُعائے حزب البحر کے فوائد اور پڑھنے کا طریقہ

اگر ساری دُنیا دُشمنِ جان بن جائے جب بھی اِس کے عامل کا کچھ نہ بگاڑ سکے گی۔ چاہیئے کہ ہر روز ایک مرتبہ پڑھے۔ اگر دُشمن کی دُشمنی ظاہر ہو چکی ہو تو بعد نمازِ مغرب ایک بار اور بعد نمازِ عشاء ایک بار پڑھ لیا کرے۔ پڑھتے وقت دُشمن کا تصوّر کر کے پڑھے۔ دُشمن بُری موت مرے۔ خدارا کسی مُسلمان کے لئے نہ کرے۔ اِس لئے کہ مُسلمان اگر وقتی طور سے دُشمنی بھی کر رہا ہے لیکن تیرا بھائی ہے دُوسرے ہو سکتا ہے وُہ حق پر ہو اور تُو غافل رہے۔ تو اِس عمل کے اُلٹنے کا اندیشہ ہے۔ اور اگر تُو حق پر ہے اور وُہ ظالم تو خدا ظالم سے بدلہ لینے کو کافی ہے۔ تو اِس فیصلہ کو خُدا کے سپرد کر کے یہ عمل پڑھ کہ اِنشاء اللہ تعالیٰ حق پر فیصلہ ہو گا۔ اور دُشمن کی جگہ شیطان کی ہلاکت کا تصوّر کرے۔ اللہ چاہے تو جتنے دُشمن ہیں سب دوست بن جائیں گے اور سب تیرے حضور سرِ تسلیم خم کریں گے۔ (اقبال احمد نوری)

طریقہ

اِس عمل کا طریقہ یہ ہے کہ ہر شب تنہائی میں خواہ بعد نمازِ مغرب یا بعد نمازِ عشاء بہتر ہے کہ دونوں نمازوں کے بعد ایک ایک بار پڑھیں اور درمیان دُعائیں جہاں جہاں دُشمن کا تصوّر کرنے اور ہاتھوں کی اُنگلیوں کو بند کرنے اور کھولنے کے متعلق لکھا ہے اسی طرح پڑھیں۔

دُعائے حزب البحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا۔ اِس جگہ انگشتِ شہادت سے آسمان کی طرف اشارہ کرے۔ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا۔ اِس جگہ دل میں اپنے مقصود

کا خیال کرلے) وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ
لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيٰطِيْنَ وَالْجِنَّ
لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ
فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَ
بَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَیْءٍ
يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ كٓهٰيٰعٓصٓ
كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ (پہلی بار كٓهٰيٰعٓصٓ کہتے وقت

جب ک کہے دونوں ہاتھ کی چھنگلیا کو بند کرے پھر ھا کہتے وقت اس کے برابر والی پھر یا کہتے وقت اس کے برابر والی پھر عین کہتے وقت اس کے برابر والی پھر ص کہتے وقت انگوٹھا بند کرے پھر دوسری بار كٓهٰيٰعٓصٓ کہے تو اسی ترتیب سے ہر حرف پر انگلیاں کھولتا جائے اور جب تیسری بار کہے اسی ترتیب

سے بند کرتا جائے۔ اب اس سے آگے پڑھتا جائے۔ اور پہلے لفظ اُنْصُرْنَا پر دونوں انگوٹھے کھول دے اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ وَافْتَحْ
لَنَا یہاں دوسری انگلی کھول دے۔ فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ
وَاغْفِرْ لَنَا یہاں تیسری انگلی کھول دے فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ
وَارْحَمْنَا یہاں چوتھی انگلی کھول دے فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ
وَارْزُقْنَا یہاں پانچویں انگلی کھول دے فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ
وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا
مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا
طَيِّبَةً كَمَا هِیَ فِیْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ
خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْ بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ
وَمَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِی الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا
اُمُوْرَنَا یہاں پر یعنی اُمُوْرَنَا پڑھتے وقت اپنے مقصد کا دل میں خیال رکھے مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ

وَالْعَافِيَةِ فِىْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ صَاحِبًا فِىْ
سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِىْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ

پڑھتے وقت اپنے ہاتھ کی ہتھیلی کا رُخ آسمان کی جانب مٹھی بند کر کے اور ہاتھ
کو اُلٹ کر مٹھی کھول دی گویا دُشمن کو اُلٹ دیا اَعْدَآئِنَا وَامْسَخْهُمْ

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ
وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ
فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ط وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى
مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝
يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝
لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝
اِنَّا جَعَلْنَا فِىْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِىَ اِلَى الْاَذْقَانِ

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝
شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ

یہ کلمہ تین بار لکھا گیا۔ ہر بار یہاں دِل میں اپنے دُشمنوں کا خیال رکھے کہ تباہ
ہو جائے اور اُلٹا ہاتھ زمین پر مارتا جائے۔ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَىِّ

الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا طٰسٓ طٰسٓمّٓ
حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ
لَّا يَبْغِيٰنِ ۝ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

پہلی بار حٰمٓ پڑھ کر داہنی طرف پھونک مارے اور دُوسری بار حٰمٓ
پڑھ کر بائیں طرف اور تیسری بار حٰمٓ پڑھ کر سامنے چوتھی بار حٰمٓ پڑھ کر
پیچھے پانچویں اور چھٹی بار نیچے ساتویں بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے
سارے بدن پر ملیں۔

حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ غَافِرِ
الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ
ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ بِسْمِ
اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا
كٓهٰيٰعٓصٓ یہاں دونوں ہاتھ کی اُنگلیاں بند کر کے چھنگلیا سے
شروع کر اور انگوٹھے پر ختم کرے اور حٰمٓ عٓسٓقٓ کہتے وقت کھولے یعنی
حٰ پر چھنگلیا پھر مٓ پر اس کے برابر والی پھر عٓ پر اس کے برابر والی پھر سٓ
پر اس کے برابر والی پھر قٓ کہتے وقت انگوٹھا کھول دے۔
كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۞ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ
عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا
يَقْدِرُ عَلَيْنَا ۲ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَ
عَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ

اَحَدٌ عَلَيْنَا ۳ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَ
عَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ
اَحَدٌ عَلَيْنَا ۴ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا
وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ
اَحَدٌ عَلَيْنَا ۵ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا
وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ
اَحَدٌ عَلَيْنَا ۶ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا
وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ
اَحَدٌ عَلَيْنَا ۷ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا
وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ
اَحَدٌ عَلَيْنَا ۞ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝
بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ فَاللّٰهُ
خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاللّٰهُ

خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ
حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اِنَّ وَلِيِّ ـيَ
اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝
اِنَّ وَلِيِّ ـيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى
الصّٰلِحِيْنَ ۝ اِنَّ وَلِيِّ ـيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ
وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝ ۱ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ؕ
۲ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ؕ ۳ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ؕ
۴ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ
هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ؕ ۵ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ؕ

۶ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ
هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ؕ ۷ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ؕ
بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ
لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ
اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ؕ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ وَصَلَّى
اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ؕ ۞

لڑکا ہو تو دو ۲ بکرے اور لڑکی ہو تو ایک بکری ذبح کیجائے ۔ اور عقیقہ سے پہلے نام رکھ لیا جائے کہ ۔ بوقت ذبح کرنے قربانی کی دُعا میں نام کی ضرورت پڑتی ہے ۔

لڑکے کے عقیقہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ ابْنِیْ (یہاں پر لڑکے کا نام لیا جائے) دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَشَحْمُھَا بِشَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِّابْنِیْ مِنَ النَّارِ وَتَقَبَّلْھَا مِنْہُ كَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ نَّبِیِّكَ الْمُصْطَفٰی وَحَبِیْبِكَ اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط لَا شَرِیْكَ لَہٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ط بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَكْبَرُ ہ

لڑکی کے عقیقہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ بِنْتِیْ (یہاں پر لڑکی کا نام لیا جائے) دَمُھَا بِدَمِھَا وَلَحْمُھَا بِلَحْمِھَا وَشَحْمُھَا بِشَحْمِھَا وَعَظْمُھَا بِعَظْمِھَا وَجِلْدُھَا بِجِلْدِھَا وَشَعْرُھَا بِشَعْرِھَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِّبِنْتِیْ مِنَ النَّارِ وَتَقَبَّلْھَا مِنْھَا كَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ نَّبِیِّكَ الْمُصْطَفٰی وَحَبِیْبِكَ اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط لَا شَرِیْكَ لَہٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ط بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَكْبَرُ ہ

جب شروع سے آخر تک یہ دُعا پڑھ چکے اور بسم اللہ اللہ اکبر پر پہنچے تو اُسی وقت ذبح کر دے اور ذبح کے بعد بچّے کے سر پر اُسترا چلے ۔

الوظیفۃ الکریمۃ

قرآنی دُعائیں

۱۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ سورۂ بقر

ترجمہ ۔ اے رب ہمارے ہمیں دُنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا ۔

۲۔ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفۃ وَاغْفِرْ لَنَا وقفۃ وَارْحَمْنَا وقفۃ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ۝ ۲۸۶ سورۂ بقر

ترجمہ ۔ اے ہمارے رب ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چُوکیں ۔ اے رب ہمارے اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تُو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا ۔ اے رب ہمارے اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہار نہ ہو اور ہمیں معاف فرما دے اور بخش دے اور ہم پر مہر کر ۔ تُو ہمارا مولیٰ ہے تُو کافروں پر ہمیں مدد دے ۔

۳۔ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۔ آلِ عمران

ترجمہ ۔ اے رب ہمارے ہم نے ایک مُنادی کو سُنا کہ ایمان کے لئے ندا فرماتا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے ۔

۴۔ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ

آلِ عمران ۔ آیت ۱۹۳

ترجمہ۔ اے رب ہمارے تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری بُرائیاں محو فرما دے اور ہماری موت اچھوں کے ساتھ کر۔

۵۔ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ سورۃ آل عمران آیت ۱۹۴

ترجمہ۔ اے رب ہمارے اور ہمیں دے وُہ جس کا تُو نے ہم سے وعدہ کیا ہے اپنے رسُولوں کی معرفت اور ہمیں قیامت کے رُسوا نہ کر بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

۶۔ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ

دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ

الْحِسَابُ ○ ۴۱ سورۃ ابراہیم

ترجمہ۔ اے میرے رب مجھے نماز کا قائم کرنے والا رکھ اور کچھ میری اولاد کو اے ہمارے رب اور میری دُعا سُن لے۔ اے ہمارے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور سب مُسلمانوں کو جس دن حساب قائم ہوگا۔

۷۔ رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۔ سورۃ

مومنون ۔ آیت ۱۰۹

ترجمہ۔ اے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تُو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

۸۔ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ

النَّارِ ○ ۱۹۱ آلِ عمران

ترجمہ۔ اے رب ہمارے تو نے یہ بیکار نہ بنایا۔ پاکی ہے تجھے تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

۹۔ رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ

مِنْ اَنْصَارٍ ○ ۱۹۲ آلِ عمران

ترجمہ۔ اے رب ہمارے بے شک جسے تو دوزخ میں لے جائے اُسے ضرور تُو نے رُسوائی دی اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

۱۰۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ ۱۲۷ بقرہ

ترجمہ۔ اے رب ہمارے ہم سے قبول فرما بے شک تُو ہی ہے سُنتا جانتا۔

۱۱۔ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً

لَّكَ ۠ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

الرَّحِيْمُ ○ ۱۲۸ بقرہ

ترجمہ۔ اے رب ہمارے اور کر ہمیں تیرے حضور گردن رکھنے والا اور ہماری اولاد میں سے ایک اُمت تیری فرمانبردار اور ہمیں ہماری عبادت کے قاعدے بتا اور ہم پر اپنی رحمت کے ساتھ رجوع فرما۔ بے شک تُو ہی ہے بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان۔

۱۲۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ

رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○ آلِ عمران

ترجمہ۔ اے رب ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر۔ بعد اس کے کہ تُو نے ہمیں ہدائت دی۔ اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر۔ بے شک تُو ہے بڑا دینے والا۔

جب کوئی نقصان یا دِلی صدمہ پہنچے

۱۳۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ بقرہ آیت ۱۵۶

ترجمہ۔ ہم اللہ کے مال ہیں اور ہم کو اُسی کی طرف پھرنا ہے۔

آیتِ کریمہ

۱۴۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ ۖ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۸۷﴾ ۚ

سُورۃ الانبیاء آیت ۸۷

ترجمہ۔ معبُود نہیں سوا تیرے پاکی ہے تجھ کو۔ بے شک مجھ سے بے جا ہوا۔

دُعائے مُجاہدین

۱۵۔ رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَاِسۡرَافَنَا فِیۡۤ اَمۡرِنَا وَثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ۔ ۱۴۷۔ آلِ عمران

ترجمہ۔ اے رب ہمارے بخش دے ہمارے گناہ اور جو زیادتیاں ہم نے اپنے کام میں کیں۔ اور ہمارے قدم جما دے اور ہمیں ان کافر لوگوں پر مدد دے۔

۱۶۔ رَبَّنَاۤ اَفۡرِغۡ عَلَیۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ ؕ۲۵۰۔ بقرہ

ترجمہ۔ اے رب ہمارے ہم پر صبر اُنڈیل اور ہمارے پاؤں جمے رکھ کافروں پر ہماری مدد کر۔

راستہ بھُولنے یا غیبی اِمداد کی حاجت پر

۱۷۔ یَا عِبَادَ اللّٰہِ اَعِیۡنُوۡنِیۡ۔ ترجمہ۔ اے اللہ کے بندو میری مدد کرو۔

احادیثِ مُبارک اور دیگر اولیاء کرام کے اِرشادات

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کے بتلائے ہوئے اِس عمل کو صحابہ کرام سے اب تک جس نے بھی دِل کی گہرائی سے ان الفاظ میں پُکارا۔ رجال الغیب سے مدد پائی۔ فوجی۔ غیر فوجی۔ مُسافر۔ مقامی خصُوصاً غیر ممالک میں کسی بھی قسم کی پریشانی کے وقت مجرّب ہے۔ بلند آواز سے کئی بار پکارا جائے۔

البتّہ گُستاخانِ رسُول کی طرح یہُودیوں، عیسائیوں کو مدد کے لِئے نہ پکارا جائے۔ جس طرح عراق کے بچّوں، بوڑھوں اور عورتوں پر رات دن بمباری کرانے کے سِلسلہ میں پُکارا گیا۔ "یا امریکہ المدد۔ یا بُش المدد"۔

دیگر اہم مشکلات پر اِمداد کی حاجات پر

اِمداد کُن اِمداد کُن ! از رنج و غم آزاد کُن
در دین و دُنیا شاد کُن یا غوثِ اعظم دستگیر

قطعہ

بگردابِ بلا اُفتاد کشتی ضعیفانِ شکستہ را تُو پُشتی
بحقِ خواجۂ عُثمانِ ہارُون مدد کُن یا مُعین الدّین چشتی

دیگر اہم دُعائیں

استغفار اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ رَبِّیۡ مِنۡ کُلِّ ذَنۡۢبٍ وَّاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ ؕ

ترجمہ میں بخشش مانگتا ہُوں اللہ سے جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے اور میں اُس کے حضُور توبہ کرتا ہُوں۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ٥

ترجمہ۔ اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور سلامتی تیری ہی طرف سے ہے اور سلامتی تیری ہی طرف لوٹتی ہے۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور سلامتی کے گھر میں داخل فرما۔ بڑی برکت والا ہے تو۔ اے ہمارے پروردگار اور بہت بلند ہے تو اے جلال اور بزرگی والے۔

دُعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

ترجمہ۔ اے اللہ ہم تجھ سے مدد چاہیں اور تجھ سے بخشش چاہیں اور تجھ پر ایمان اور تجھ پر بھروسہ رکھیں اور تیری بہت اچھی تعریف کریں اور تیرا شکر کریں اور تیری ناشکری نہ کریں اور الگ کریں اور چھوڑیں اُس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کریں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھیں اور سجدہ کریں۔ اور تیری ہی طرف دوڑیں۔ اور تیرا حکم اطاعت بجالائیں۔ اور تیری رحمت کے اُمیدوار رہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے رہیں۔ بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

جس شخص کو مروّجہ دُعائے قنوت یاد نہ ہو وہ شخص وتر کی آخری رکعت میں کوئی اور دُعا پڑھے۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ نہ پڑھے اور جب کوئی سی بھی دُعائے قنوت یاد ہو جائے تو پھر وہی دعا پڑھے کہ کسی بھی دعائے قنوت کا پڑھنا واجب ہے۔ یعنی قنوت کے معنی ہیں ذلت اور عاجزی کا اظہار کرنا اور اطاعت و بندگی کا اقرار کرنا۔ جس دُعا میں یہ مفہوم پایا جائے اُس کو دُعائے قنوت کہتے ہیں۔

نمازِ تراویح

خاص رمضان کی راتوں میں نمازِ عشاء کے بعد اور وتر سے پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے وُہ تراویح مرد عورت دونوں کے لئے سُنّتِ مؤکّدہ علی الکفایہ ہے۔ اس کی بیس رکعتیں دس سلاموں کے ساتھ ہیں۔ ہر چار رکعت کے بعد کچھ دیر آرام کرنا اور تسبیح پڑھنا مُستحب ہے۔

آٹھ رکعت تراویح کا رَدّ

تراویح جمع ترویحہ کی ہے جس کے معنی جسم کو راحت دینا ہے۔ اِس لِئے ان میں ہر چار رکعت پر کسی قدر راحت کے لئے بیٹھتے ہیں۔ اِس بیٹھنے کا نام ترویحہ ہے۔ اِس لِئے اِس نماز کو تراویح کہا جاتا ہے یعنی راحتوں کا مجموعہ۔ اور عربی میں جمع کا صیغہ کم از کم تین پر بولا جاتا ہے۔ اگر تراویح آٹھ رکعت ہوں تب اِس کے درمیان ایک ترویحہ آتا۔ پھر اس کا نام تراویح نہ ہوتا۔ تین ترویحوں کے لئے کم از کم سولہ رکعت تراویح چاہیئے جن میں ہر چار رکعت کے بعد ایک ترویحہ ہو۔ اور وتر سے قبل کوئی ترویحہ نہیں۔ تراویح کا نام ہی آٹھ رکعت کی تردید کرتا ہے۔ صحابہ سے اب تک بیس ۲۰ رکعت کا پڑھا جانا ہی سب سے بڑی دلیل ہے۔ (جاء الحق)

مسنون دُعائیں

تسبیح تراویح یا تکبیر تراویح

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ ط سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ ط سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ ط اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ بلند آواز سے اَلصَّلٰوةُ بَرْ مُحَمَّدْ ○ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔

ترجمہ۔ پاک ہے وُہ اللہ جو مُلک اور بادشاہت والا ہے۔ پاک ہے وُہ اللہ جو عزت والا اور عظمت والا اور ہیبت والا اور قُدرت والا اور بڑائی والا اور سطوت والا ہے پاک ہے وُہ اللہ جو بادشاہ ہے زندہ رہنے والا۔ نہ اس کے لئے نیند اور نہ موت ہے وُہ بے انتہا پاک ہے۔ بے انتہا مقدّس ہے۔ ہمارا پروردگار اور فرشتوں اور رُوح کا پروردگار ہے۔ الٰہی ہمیں آگ سے بچانا۔ اے بچانے والے۔ اے پناہ دینے والے۔ اے نجات دینے والے۔ محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر صلاۃ ہو۔ اے اللہ کے پیارے رسُول آپ پر درُود اور سلام ہو۔

نیّتِ روزہ | وَبِصَوْمِ غَدٍ نَوَیْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ ط

ترجمہ۔ میں نے آج کے روزہ کی نیّت کی۔

دُعائے افطار | اَللّٰهُمَّ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ ○

ترجمہ۔ اے اللہ تیرے لئے میں نے روزہ رکھا۔ اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے اُوپر بھروسہ کیا۔ اور تیرے ہی رزق سے افطار کیا۔

مسجد میں اعتکاف کی نیّت

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَافِ۔ (میں سُنّتِ اعتکاف کی نیّت کرتا ہُوں)

چاند دیکھنے پر دُعا

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰهُ ط

ترجمہ۔ اے اللہ اس چاند کو ہم پر برکت، ایمان، خیریت اور سلامتی والا کر دے۔ اور (ہمیں) توفیق دے اُس (عمل) کی جو تجھے پسند اور مرغوب ہو۔ (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

لباس پہننے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَآ اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ ط

ترجمہ۔ سب خُوبیاں اللہ کو جس نے مجھ کو لباس پہنایا کہ میں اُس سے ستر چھپاتا ہُوں اور اپنی زندگی میں اُس کے ساتھ زینت کرتا ہُوں۔

آئینہ دیکھنے کے بعد دُعا

اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ ط

ترجمہ۔ اے اللہ تُو نے میری صُورت کو اچھا بنایا ہے تو میری سیرت کو بھی اچھا بنا دے۔

عید کا انمول تحفہ

حضُور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا جس نے عید کے دن تین سو بار اس تسبیح کو پڑھا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ (پاکی ہے اللہ کو ساتھ سب خوبیوں کے) پھر اس

کا ثواب تمام مُسلمان مُردوں کو بخش دیا تو ہر قبر میں ایک ہزار نور داخل ہوں گے۔ اور جب یہ آدمی فوت ہو گا تو اللہ تعالیٰ اُس کی قبر میں بھی ایک ہزار نُور داخل کرے گا۔ (مکاشفۃ القلوب)

کہہ دو نذیر خار بھی گُل سے جُدا نہیں ◆ مضبوط ہے بہار کا رشتہ خزاں کے ساتھ

نمازِ جنازہ کی دُعائیں

بالغ مرد و عورت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثٰنَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ط

ترجمہ۔ الٰہی بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر متوفّی کو اور ہمارے ہر حاضر کو اور ہمارے ہر غائب کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد کو اور ہماری ہر عورت کو۔ الٰہی تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اُس کو اسلام پر زندہ رکھ۔ اور ہم میں سے جس کو موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے۔

نابالغ لڑکے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

ترجمہ۔ الٰہی اِس (لڑکے) کو ہمارے لِئے آگے پہنچ کر سامان کرنے والا بنا دے اور اِس کو ہمارے لِئے اجر (کا مُوجب) اور وقت پر کام آنے والا بنا دے اور اس کو ہماری سفارش کرنے والا بنا دے اور وُہ جس کی سفارش منظور ہو جائے۔

نابالغ لڑکی کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً ط

ترجمہ۔ الٰہی اس (لڑکی) کو ہمارے لِئے آگے پہنچ کر سامان بنانے والی بنا دے اور اس کو ہمارے لِئے اجر (کی مُوجب) اور وقت پر کام آنے والی بنا دے اور اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والی بنا دے اور وُہ جس کی سفارش منظور ہو جائے۔

قبرستان پہنچنے پر دُعا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ وَاَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ ط

ترجمہ۔ سلام ہو تم پر اے قبروں والو! اللہ ہمیں اور تمہیں بخشے۔ تم جا چکے ہو۔ اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔

اگر قرآن پاک کا ختم نہ کر سکیں تب سُورۂ یٰسٓ، سُورۂ مُلک۔ چاروں قُل۔ البتّہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ شریف تین بار۔ سُورۂ اَلْحَمْد پڑھ کر خصوصاً درُود تاج یا دیگر درُود جن میں سلام بھی ہو پڑھ کر فاتحہ اِس طرح پڑھیں جیسا کہ اسی کتاب میں تحریر ہے

دفن کے وقت

مِنْھَا خَلَقْنٰکُمْ وَفِیْھَا نُعِیْدُکُمْ وَمِنْھَا نُخْرِجُکُمْ تَارَۃً اُخْرٰی ۝ سُورۃ طٰہٰ، آیت ۵۵

ترجمہ۔ ہم نے زمین ہی سے تمہیں بنایا اور اسی میں تمہیں پھر لے جائیں گے اور اسی سے تمہیں دوبارہ نکالیں گے۔

دفن کے بعد مستحب عمل

مُستحب عمل یہ ہے کہ سُورۃ بقر کا اوّل قبر پر سرہانے پڑھیں یعنی الٓمّٓ سے مُفْلِحُوْن تک۔ اَور سُورۃ بقر کا آخر پائینتی پڑھیں یعنی اٰمَنَ الرَّسُوْل سے ختم سُورۃ تک (مذکُورہ رکوعات اِسی کتاب کے شرُوع میں درج ہیں۔

مسئلہ۔ دفن کے بعد قبر کے پاس اِتنی دیر ٹھہرنا سُنّت مُستحب ہے جتنی دیر میں اُونٹ ذبح کر کے گوشت تقسیم کر دیا جائے کیونکہ لوگوں کے ٹھہرنے سے میّت کو اُنس ہوگا۔ اَور نکیرین کا جواب دینے میں وحشت نہ ہوگی۔ اور اتنی دیر تلاوتِ قرآن اَور میّت کے لِئے دُعا و استغفار کریں اور یہ دُعا کریں کہ سوالِ نکیرین کے جواب میں ثابت قدم رہے۔

مسئلہ۔ قبر پر بیٹھنا، سونا، چلنا، پاخانہ، پیشاب کرنا حرام ہے۔ نظامِ شریعت صـ۲۳۴

تلقینِ میّت

دفن کے بعد مُردہ کو تلقین کرنا مشرُوع ہے۔ حدیث میں ہے کہ حضُور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم فرماتے ہیں۔ جب تمہارا کوئی مسلمان بھائی وفات پائے۔ اَور اُس کی مٹّی دے چُکو تو تم میں سے ایک شخص قبر کے کنارے کھڑے ہو کر کہے یَا فُلَانَ ابْنِ فُلَانَۃَ (فلان کی جگہ اُس کا نام اَور فلانۃ کی جگہ اُس کی ماں کا نام پکارے) وُہ سُنے گا اَور جواب نہ دے گا۔ پھر کہے یَا فُلَانَ ابْنِ فُلَانَۃَ۔ وُہ سیدھا ہو کر بیٹھ جائے گا۔ پھر کہے یَا فُلَانَ ابْنِ فُلَانَۃَ اِس پر وُہ کہے گا ہمیں رہنمائی کر اللہ تجھ پر رحم فرمائے۔ مگر تمہیں اُس کے کہنے کی

خبر نہیں ہوتی۔ پھر کہے اُذْکُرْ مَا خَرَجْتَ مِنَ الدُّنْیَا شَھَادَۃَ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنَّکَ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَبِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا۔

ترجمہ۔ ''تو اُسے یاد کر جس پر تُو دُنیا سے نِکلا یعنی یہ گواہی کہ اللہ کے سوا کوئی معبُودِ برحق نہیں اَور محمدؐ صلّی اللہ علیہ وسلّم اُس کے خاص بندے اَور رسُول ہیں اور یہ کہ تو اللہ کے ربّ، اِسلام کے دین اَور محمدؐ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کے نبی اَور قرآن کے اِمام ہونے پر راضی تھا۔'' حضور پُر نور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم فرماتے ہیں کہ اِس تلقین کو سُن کر نکیرین ایک دُوسرے کا ہاتھ پکڑ کر کہیں گے ''چلو ہم اس کے پاس کیا بیٹھیں جسے لوگ اُس کا جواب سِکھا چُکے۔'' اِس پر کسی نے حضُور سے عرض کی۔ اگر اُس کی ماں کا نام معلوم نہ ہو۔ فرمایا'' حوّا کی طرف نِسبت کرے'' یعنی ماں کے نام کی جگہ لفظ حوّا بیان کرے۔

مسئلہ۔ قبر پر سے تر گھاس نوچنا نہ چاہیئے۔ کیونکہ وُہ تسبیح کرتی ہے اَور تسبیح سے رحمت اُترتی ہے اَور میّت کو اُنس ہوتا ہے۔ اَور نوچنے میں میّت کا حق ضائع کرنا ہے۔

قبر پر اذان

جس شخص کو مذکُورہ حضُورِ انور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کے بیان کردہ تلقینِ میّت کے الفاظ یاد نہ ہوں اُس کے لِئے مُستحب ہے کہ وُہ اذان پڑھے۔ اس میں بھی نکیرین کے سوالوں کے جوابات پائے جاتے ہیں۔ نظامِ شریعت

دوم۔ اگر مُردہ دینِ اسلام پر تھا۔ دینِ اسلام بھی مُردہ کو یاد آجاتا ہے۔

سوم۔ شیطان جو مُردہ کو بہکانے قبر میں آتا ہے۔ وُہ بھی حضُورِ انور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کے اِرشاد کے تحت ۳۶ میل دُور بھاگ جاتا ہے۔

چہارم۔ حضُور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کا معمُول تھا کہ وحشت زدہ کے کان میں اذان پڑھوایا کرتے تھے۔ لہٰذا اذان سے مُردہ کی وحشت و خوف بھی دُور ہو گا۔

پنجم۔ قبرستان میں جہاں تک اذان کی آواز جائے گی مُردوں کو اپنے پیارے اللہ اَور اپنے پیارے رسُول کے ذِکر سے سکُون حاصل ہو گا۔ اَور رحمت کی بارش سے دیگر مُردے بھی رحمت کا حِصّہ پائیں گے۔ اُتنی دیر عذاب موقوف رہتا ہے جتنی دیر قبرستان میں اللہ تعالیٰ کا ذِکر ہو۔ اذان جس طرح غضبِ الٰہی کو رحمت میں تبدیل۔ اَور طوُفانی آندھی بارش اَور آگ سے نجات دلاتی ہے بالکل اُسی طرح قبر میں مُردہ کی وحشت کو بھی دُور کرتی ہے اَور تلقینِ میّت کی مُتبادل بھی۔

فاتحہ آپ اِسی کتاب سے مطالعہ فرما کر یاد کر لیں۔ یا قبرستان لے جا کر دیکھ کر فاتحہ پڑھیں۔ دیگر سُورۂ یٰسٓ، سُورۂ مُزّمِل اَور سُورۂ مُلک وغیرہ بھی اِسی کتاب سے تلاوت کریں۔

کلماتِ تکبیر یا کلماتِ تشریق

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

نویں ذی الحجہ کی فجر سے تیرھویں ذی الحجہ کی عصر تک ہر نماز کے فوراً بعد یہی تکبیر ایک بار کہنا واجب اَور تین بار کہنا افضل ہے۔ نمازِ عیدین کے لِئے جاتے آتے وقت بھی یہی تکبیر بلند آواز سے پڑھنا چاہیئے۔

قربانی کا طریقہ

جانور کو بائیں پہلو پر قبلہ رُخ لٹائیں اَور اپنا داہنا پاؤں اُس کے شانہ پر رکھ کر گلے پر چھُری اس جگہ رکھیں کہ جہاں آسانی سے چاروں رگیں یا کم از کم تین رگیں ذبح ہو جائیں۔ ورنہ قربانی اِس وجہ سے نہ ہو گی کہ خون نکلنے سے اس کا دم نِکلا۔ جب کہ خون رگیں کٹنے سے نکلنا تھا جب ذبح نہیں تو قربانی بھی نہیں۔ پھر تیز چھُری سے جلد ذبح کریں اَور ذبح سے پہلے یہ دُعا پڑھیں۔

قربانی کی دُعا

اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ۔ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ لَکَ وَمِنْکَ۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ پڑھ کر ذبح کریں۔ قُربانی کے بعد یہ دُعا پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ؕ اگر قربانی دُوسرے کی طرف سے ہو تب مِنِّیْ کی جگہ مِنْ کہہ کر اُس کا نام لیں۔

قربانی کے متعلّق ضروری مسائل

قربانی کے جس بڑے جانور میں سات حِصّہ دار ہوں۔ سب کی نیّت تقرّب الی اللہ یعنی قُربِ الٰہی کی نیّت ہو۔ اگر صرف گوشت کھانا۔ یا کسی حِصّہ دار نے اِس وجہ سے ایک حِصّہ یا چند حِصّے لِئے کہ گوشت فروخت کرے گا۔ تب اُن کی بھی قربانی نہ ہو گی جن کی

نیّت صرف تقرّب اِلَی اللہ ہو۔

گستاخِ رسُول کا قربانی میں حِصّہ

یُونہی گمرُاہ، بے دین، بدمذہب، گستاخِ رسُول کا اگر قربانی کے بڑے جانور میں حِصّہ ہو۔ تب ایک ہی حِصّہ دار کی وجہ سے بقیّہ چھ شریک داروں کی قربانی بھی ادا نہ ہوگی۔ کہ قربانی کے جانور پر جب چھُری پھرے گی تب یکبارگی ذبح سے سات کی قربانی ہوگی۔ جب کہ اِس ذبح میں غیر قربانی والا، یا گمراہ، بے دین، بدمذہب، کانگریسی اَور ہندو، عیسائی، یہُودی، امریکی نواز یعنی مُنافق گُستاخِ رسُول بھی شامل ہے۔ لہٰذا جب اس کی قربانی نہیں۔ تب تمام جانور ہی بے قربانی کا ہُوا۔ لہٰذا قربانی کے جانور میں سب کی نیّت قُربانی ہو اَور سب شریک دار سُنّی مُسلمان ہی ہوں گُستاخِ رسُول فرقہ کی کسی ٹولی کے فرد کو قُربانی میں شامل نہ کریں۔ اَور نہ کسی بدمذہب سے ذبح کرائیں کہ جس طرح گستاخِ رسُول گُستاخِ ولی کے نکاح میں سُنّی لڑکی دینا یا ان گُستاخوں میں سے کسی بھی ٹولی کے فرد کی لڑکی سے نکاح کرنا، اُس سے صُحبت حرام و زنا ہے۔ بالکل اسی طرح ان گستاخوں کے ذبح سے حلال جانور بھی مُردار ہو جاتا ہے کیونکہ گستاخِ رسُول مُسلمان نہیں بلکہ مُرتد اَور واجب القتل ہے۔ نکاح کے اَور قربانی کے اَور ذبح کے دیگر اہم مسائل "بہارِ شریعت" میں مطالعہ فرمائیں۔ اَور گُستاخانِ رسُول کی گُستاخیاں! قرآن شریف کے غلط ترجموں کی نشان دہی کے آخر تک مطالعہ فرمائیں۔

کھانے پینے سے قبل دُعا

حدیث پاک میں ہے کہ دیلمی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جب کھائے پیئے تو یہ کہہ لے بِسْمِ اللّٰهِ

وَبِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ط پھر اس سے کوئی بیماری نہ ہوگی اگرچہ اُس میں زہر ہو"

حدیث: - رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جب کوئی شخص کھانا کھائے تو یہ کہے۔ "اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَاَبْدِلْنَا خَیْرًا مِّنْهُ۔"

دُودھ پینے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ کہے۔ کیونکہ دُودھ کے سوا کوئی چیز ایسی نہیں جو کھانے اَور پانی دونوں کے قائم مقام ہو۔ (ابُوداؤد، ترمذی، ابنِ ماجہ)

مریض کے ساتھ کھانے کی دُعا

ثِقَةً بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلًا عَلَیْهِ ط اگر کھانے پینے سے قبل کی کوئی دُعا یاد نہ ہو تب بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ (اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا) ہی پڑھیں۔ اَور اگر کھانے سے قبل پڑھنا بھُول جائے تب بِسْمِ اللّٰهِ فِیْ اَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ پڑھے۔ پھر کچھ کھالے خواہ ایک لقمہ ہی ہو۔

(امام احمد۔ ابنِ ماجہ۔ ابنِ حبّان وبیہقی)

پانی پینے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَهٗ عَذْبًا فُرَاتًا بِرَحْمَتِهٖ وَلَمْ یَجْعَلْهُ مِلْحًا اُجَاجًا بِذُنُوْبِنَا۔ کتاب کھانے پینے کی سُنّتیں ص ۱۹۹۔

ترجمہ۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے جس نے اسے میٹھا خوشگوار بنایا۔ اپنی رحمت سے اَور ہمارے گناہوں کے باعث اِسے کڑوا، کھاری نہ بنایا۔

کھانے سے فراغت پر دُعا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا

وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ؕ ترجمہ۔ سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں کھلایا
اور پلایا اور مسلمانوں میں سے کیا۔

مہمان کھانے سے فراغت پر یہ دعا کرے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ
اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ۔ (ترجمہ) سب تعریف اللہ کے لئے
جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمانوں میں سے کیا۔ اے اللہ کھلا اس کو جس نے مجھے
کھلایا اور پلا اُس کو جس نے مجھے پلایا۔

احکام دعوتِ طعام۔ کھانے پینے کی سنّتیں

طبِ نبوی کی روشنی میں ہر سُنّت کے فوائد۔ اور
سُنّت پر عمل نہ کرنے کے نقصانات ۔ اور کب کیا کیا کھانا۔ کیا کیا پینا مُضر۔ حرام رزق
اور مکروہات ۔ بیماری اور تنگدستی کے اسباب ۔ روزمرّہ کے سیکڑوں گھریلو مسائل کے حل
محبوبِ خدا کی محبوب غذائیں ۔ دعوت کرنے اور دعوت میں جانے کے احکامات و احتیاطیں۔
آج کیا پکے گا؟ کا حل ۔ اسی طرح اس کتاب کی دیگر اہم معلومات سے آگاہ ہونا ہر مسلمان
مرد و خواتین خصوصاً نوجوان نسل کیلئے اس کا مُطالعہ بہت ضروری ہے، عام فہم زبان میں مقرر
اور واعظین کیلئے علمی خزانہ ۔ خوبصورت کتابت ۔ اعلیٰ چھپائی اعلیٰ کاغذ

سونے سے قبل کے چار وظائف

حدیث۔ سیّدنا سرورِ دو عالم فخرِ آدم صلی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا۔ اے عائشہ!
رضی اللہ تعالیٰ عنہا سونے سے پہلے چار کام کرلیا کرو۔ ۱ سونے سے پہلے قرآن کریم ختم
کیا کرو۔ ۲۔ اور انبیاء کرام کو اپنے لئے قیامت کے دن کے لئے شفیع بنالیا کرو۔ ۳۔ اور

مُسلمانوں کو اپنے سے راضی کیا کرو۔ ۴۔ اور ایک حج و عُمرہ کر کے سویا کرو۔ یہ فرما کر
حضُور علیہ السّلام نے نماز کی نیّت باندھ لی۔

سیّدتنا اُمّ المومنین صدّیقہ بنت الصدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں۔ جب
حضُورِ انور صلّی اللہ علیہ وسلّم نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا۔ یا رسُول اللہ
میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں۔ آپ نے مجھے اس وقت چار کام کرنے کا حکم عنایت
کیا ہے جو کہ میں اس (قلیل) وقت نہیں کرسکتی۔ تو حضور شفیعِ محشر صلی اللہ علیہ وسلّم نے
تبسّم فرمایا اور فرمایا۔ اے عائشہ۔ جب تم قُلْ هُوَ اللّٰهُ تین مرتبہ پڑھ لوگی تو تم نے
گویا قرآن کریم ختم کرلیا۔ اور جب تم مجھ پر اور مجھ سے پہلے نبیوں پر درُود پاک پڑھوگی تو ہم
سب نبی تیرے لئے قیامت کے دن شفیع ہوں گے۔ اور جب تم مومنوں کے لئے
استغفار کروگی تو وُہ سب تجھ سے راضی ہوجائیں گے۔ اور جب تم کہوگی سُبْحَانَ
اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ تو تُو نے حج و
عُمرہ کرلیا۔ (دُرّۃ النّاصحین مصری عربی ص ۸۹)

سونے کے وقت یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰ۔ (بُخاری و مُسلم) اس کے بعد ۳۳ بار
سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ۳۴ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ پھر ایک بار
اٰيَةُ الْكُرْسِيْ۔ ایک بار سُورۂ فاتحہ۔ ایک بار سُورۂ اخلاص اور قُلْ
يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ۔ اس کے بعد دُعا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ تین بار پڑھے۔
جب نیند سے بیدار ہو تو یہ پڑھے :۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا

بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ۔ (بخاری و مسلم)

ترجمہ: سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں سونے کے بعد زندہ اُٹھایا اور اُسی کی طرف اُٹھنا ہے۔

سواری پر بیٹھنے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ط ترجمہ: سب خوبیاں اللہ کو۔ پاکی ہے اُسے جس نے ہمارے قبضہ میں اس کو کیا ورنہ ہم اس کو قابو میں کرنے والے نہ تھے اور ہم اپنے پروردگار کی طرف واپس ہونے والے ہیں۔

گھر میں دایاں قدم رکھنے پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ط مشکوٰۃ

ترجمہ: الٰہی میں تجھ سے داخل ہونے اور نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں۔ اللہ کے نام سے ہم داخل ہوئے اور اپنے رب پر ہم نے بھروسہ کیا۔

اذان سُن کر دُعاء وسیلہ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

ترجمہ: الٰہی تو پروردگار ہے اِن سب لوگوں کے بُلاوے کا اور اس نماز کا جس کے لئے سب کھڑے ہونے والے ہیں تو ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت اور بہت بلند درجہ عطا فرما اور اُن کو اُس مقامِ محمود میں کھڑا کر جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن اُن کی شفاعت نصیب فرما۔ بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا ہم پر اپنی رحمت فرما اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

گھر سے بایاں قدم نکالنے پر

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط (مشکوٰۃ)

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے۔

مسجد میں دایاں قدم رکھنے پر

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔ ترجمہ۔ اے اللہ میرے لئے رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد سے بایاں قدم نکالنے پر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ۔ ترجمہ۔ اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں اور تیری رحمت۔

بازار میں پڑھنے کی دُعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِیْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ط ترجمہ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں۔ اُسی کے لئے بادشاہی اور اُسی کے

لئے تعریف ہے۔ وُہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ اور وُہ زندہ ہے اُس کو ہرگز کبھی موت نہیں آئے گی۔ بڑے جلال اور بزرگی والا ہے۔ اُس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وُہ ہر چیز پر قادر ہے۔

بیت الخلا میں بایاں پیر رکھنے سے قبل

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ۔ ترجمہ۔ اے اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں خبیث جنّوں اور جنّیوں سے۔

پہلے دایاں پیر پھر بیت الخلا سے باہر نکل کر

غُفْرَانَکَ کہے۔ اس کے بعد یہ دُعا پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ط تمام خوبیاں اللہ کو جس نے مجھ سے اذیّت کو دُور کیا اور مجھ کو عافیّت دی۔

امامِ اہلِ سنّت سیّدی اعلیحضرت کے ارشاد فرمودہ چند مخصوص عملیات

عامل کے لئے قابلِ قدر تحفہ

جو شخص پابندی سے کوئی وظیفہ یا عمل پڑھ رہا ہو اور اچانک کسی تکلیف یا مجبوری یا بیماری یا سفر کی وجہ سے عمل یا وظیفہ نہ پڑھ سکے یا عمل ٹوٹ جانے کا اندیشہ ہو۔ یا کوئی فرد بہت زائد درود و وظائف پڑھتا ہو اور کسی وجہ سے سب کے پڑھنے کا موقع نہیں اور ناغہ ہونے سے عمل ختم ہو جانے کا اندیشہ ہو تو اس دُعا کو صبح و شام ایک ایک بار پڑھ لیں۔ یہ تنہا ہر عمل کے قائم مقام ہے نیز رات و دن کے ہر نقصان کی تلافی ہے۔

نوٹ۔ یہ یاد رکھیئے آدھی رات ڈھلنے سے سُورج کی کرن چمکنے تک صبح ہے۔ یُوں ہی دوپہر ڈھلنے سے غروبِ آفتاب تک شام ہے۔ اگر پابندی سے روزانہ پڑھتا رہے تو کبھی نقصان میں نہ رہے۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْھِرُوْنَ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِھَا وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ۔

ایک بے نظیر دُعا

احادیث میں فرمایا گیا ہے جو مومن یہ دُعا صبح ایک بار پڑھے تو رات بھر کی عبادت۔ اور جو شام کو ایک بار پڑھے تو دن بھر کی عبادتِ الٰہی کرنے والے کو جو اجر ملے گا فضلِ ربّی سے اُتنا ہی اجر اس کے پڑھنے والے کو ملے گا۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا مَعَ دَوَامِکَ وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِکَ وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا مُنْتَھٰی لَہٗ دُوْنَ مَشِیَّتِکَ وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ کُلِّ طَرْفَۃِ عَیْنٍ وَتَنَفُّسِ کُلِّ نَفْسٍ۔

مجرّب استخارہ

یہ وُہ استخارہ ہے کہ جو اس کی مداومت کرتا رہے تو کچھ دنوں بعد سے رات و دن میں جو کچھ پیش آنے والا ہے وُہ اِسے قبل از وقت معلوم ہو جایا کرتا ہے۔ روزانہ کے حالات جو صرف اپنی ذات سے متعلق ہوں معلوم کرنے کے لئے سات سات بار صبح و شام پڑھیں

چند یوم کی پابندی سے اپنی ذات پر گزرنے والے حالات کا انکشاف ہو جایا کرے گا۔ اگر کسی خاص مقصد کے لئے استخارہ کرنا ہو خواہ اپنی ذات سے متعلق ہو یا کسی اور کے لئے تو ایک ہزار اکیس ۱۰۲۱ بار پڑھ کر اس مقام پر سو رہیں۔ استخارہ خالی پیٹ کرے تو زیادہ بہتر ہے۔

اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی اِخْتِیَارِیْ ط

سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَار

اگر ایک ایک بار یا تین تین بار روزانہ وِرد رکھے تمام گناہ معاف ہوں۔ اور اس دن یا رات میں مر جائے تو شہید۔ اور اگر کسی کو اپنے کسی نقصان کا اندیشہ ہو مثلاً تجارت میں نقصان۔ یا دشمن سے خطرہ ہو یا پولیس کا خوف ہو۔ ٹرین کے لڑنے۔ جہاز کے ڈوبنے۔ چوری ہونے۔ آگ لگنے کا اندیشہ ہو۔ مولیٰ تعالیٰ اس کے طفیل محفوظ رکھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ پھر اس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے وَاغْفِرْ لِکُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ اور اپنے جس کسی ضرر کا اندیشہ ہوتا ہے اسے پڑھتا ہے مولیٰ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

نَادِ عَلِی

اس کے پندرہ فوائد جلیلہ ہیں جس کی تفصیل دیکھنا ہو تو "شمع شبستان رضا" میں ملاحظہ فرمائیں۔ یہاں مختصراً تحریر ہیں۔ لاعلاج امراض۔ جملہ مشکلات خلل جن و آسیب

خصوصاً حُبّ کے لئے مجرّب ہے کم از کم ۲۱ بار روزانہ وِرد میں رکھے جب کسی سے اپنی بات منوانی ہو تو تین بار یا اٹھارہ بار پڑھ کر اس کی طرف دم کریں۔ اِنشاء اللہ تعالےٰ انکار نہ کرے گا۔

نَادِ عَلِیًّا مَّظْهَرَ الْعَجَائِبِ
تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِی النَّوَائِبِ
كُلُّ هَمٍّ وَّ غَمٍّ سَیَنْجَلِیْ
بِنُبُوَّتِكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
وَبِوَلَایَتِكَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

تسبیح حضرت فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا

دن بھر محنت کرنے اور طویل سفر کرنے پر کسل دور کرنے کے لئے اس سے بہتر اور کوئی وظیفہ نہیں تسبیح فاطمہ پڑھ کر سوئے جب صبح کو اٹھے گا تو ایسا معلوم ہوگا کہ رات بھر کنیزوں نے ہاتھ پاؤں دبائے ہیں۔ دردِ بدن کے لئے اور گرنے سے چوٹ آنے پر یہاں تک کہ اگر کسی عضو میں عیب ہو جانے کا اندیشہ خطرہ ہو تو تسبیح فاطمہ کا وِرد کرے۔ اور اگر کوئی عضو معطل ہو گیا ہو تو وِرد میں رکھے رفتہ رفتہ وہ عیب جاتا رہے گا۔ اور فضیلت کا یہ عالم کہ اس دن میں تمام جہان میں کسی کا عمل اس کے برابر بلند نہ کیا جائے گا مگر جو اس کے مثل پڑھے۔ وہ تسبیح یہ ہے۔

سُبْحٰنَ اللّٰهِ ۳۳ بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار، اَللّٰهُ اَکْبَرُ ۳۴ بار آخر میں ایک بار

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ایک بار۔

پنج گنج قادریہ کے برکات بے شمار ہیں، وُہ یہ ہے

بعد نمازِ صبح یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ بعد ظہر یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ بعد عصر یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ بعد مغرب یَا سَتَّارُ یَا اَللّٰہُ بعد عشاء یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ سَو سَو بار

برائے حفاظت حصار حسنین رضوان اللہ تعالےٰ علیہما

جب دُشمن کا خطرہ ہو۔ یا دُشمنوں میں گھر جائے۔ یا دُشمن سے مِلنے جائے اور اس سے خطرہ ہو۔ خواہ دُشمنِ جان ہو یا دُشمنِ ایمان۔ خواہ دُشمن درندے ہوں یا اِنسان۔ اِنشاءاللہ ہر حال میں محفُوظ رہے گا۔

فَرِیَادْ فَرِیَادْ فَرِیَادْ بدَرگاہِ تُو بدُوستی مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمْ وَبَدُوستی عَلِیِّ مُرتَضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم وَحَسَنِ مُجْتَبٰے وَحُسَیْنِ شَہِیْدِ کَرْبَلَا آنچہ مَطْلُوبْ مِی دَارَمْ بَاِنْصِرَامْ رَسَاں۔ ایک بار، آیۃ الکرسی تین بار۔ چاروں قُل تین تین بار اپنے گرد حصار کرے یعنی ہر طرف مُنہ کر کے دم کرے اور کلمہ کی اُنگلی پر دم کر کے کان کے گرد حصار کرے۔

ہر بلا و مُصیبت اور ہر بیماری سے محفوظی کے لِئے

مفہُومِ حدیث:۔ یہ دُعا جس مصیبت زدہ کو دیکھ کر ایک بار پڑھ لیں تو اس مرض اور بیماری اور مُصیبت سے عمر بھر محفُوظ رہیں گے مگر صرف آشوبِ چشم، بخار اور خارش والوں کو دیکھ کر یہ دُعا نہ پڑھیں کہ ان امراض کی حدیث میں تعریف آئی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ؕ اس دُعا کو خود حفظ کر لے اور اپنے بچّوں کو حفظ کرائیے

جب کسی مریض کو دیکھیں یا کسی مصیبت زدہ کو دیکھیں یا کسی کو مقدّمہ میں ماخوذ دیکھیں یا کسی کے ہتھکڑی بڑی دیکھیں۔ یا کسی کو مقروض دیکھیں یا کسی کو ذلیل و رُسوا ہوتے دیکھیں۔ یا کسی کو جیل یا پاگل خانہ میں دیکھیں۔ عورتیں جب کسی عورت کو شدید تکلیف میں دیکھیں۔ شوہر، نندوں کی جانب سے بے جا سختی و ظلم ہوتے دیکھیں۔ فوراً اس کو پڑھ لیا کریں۔ اِنشاءاللہ اِس دُعا کا پڑھنے والا زندگی بھر اِس مرض اور مُصیبت میں مُبتلا نہ ہوگا۔ فقیر کے تجربہ میں ہے۔ اقبال احمد نوری

مجھے والدِ مُحترم نے ۹ سال کی عُمر میں یہ دُعا حِفظ کرا دی تھی۔ ایک ٹی۔بی کے مریض کو پڑھ چکا تھا۔ ۹۔۱۰ سال ہُوئے ڈاکٹر اور ایکسرے نے بایاں پھیپھڑا بالکل خراب اور دُوسرے پر داغ بتائے۔ مجھے یقین نہ ہوا کہ اِس دُعا پر اعتماد تھا۔ حکیم کا علاج کیا۔ بلغم خارج ہو گیا۔ اس کے بعد ایکسرا پھر کرایا۔ دونوں پھیپھڑے صاف نمایاں تھے۔ ڈاکٹر حیران رہ جاتے ہیں۔

سیّدی اعلیٰحضرت قدس سرّہٗ نے بھی الملفوظات میں اِس دُعا کے اپنے ذاتی تجربات ارشاد فرمائے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دونوں جہان کی مُسرّتوں کے حصُول کا ذریعہ

اِس پنجسُورہ میں ہر عمل آخرت یعنی ہمیشگی کی زندگی کو سنوارنے کے لِئے ہے مسلمان کی سب سے بڑی کامیابی آخرت کی کامیابی ہے کہ دُنیاوی زندگی چند روزہ ہے دُنیاوی عزّت، شہرت، طاقت، حکومت، دَولت پیغامِ اجل آتے ہی سب مرنے والے کے لِئے بیکار ہیں۔

یہ چیزیں آخرت میں کام آنے والی نہیں۔ ہاں کسی کو خدا کی عطا سے یہ سب چیزیں یا ان میں سے کوئی شے حاصل ہے اور اس سے اُس نے خدا کے دین کی خدمت اور اس کی اشاعت کا کام لیا ہے تو آخرت میں یہ کام آئے گا۔ اور صرف دُنیا طلبی کا ذریعہ بنایا تو ان میں سے کوئی چیز آخرت میں کام آنے والی نہیں۔ ہاں دُنیاوی زندگی میں پیش آنے والی وُہ اُلجھنیں جو دینی خدمت میں رکاوٹ پیدا کر سکتی ہیں اُن کا تدارک اشد ضروری ہے۔ مثلاً بیماری، تنگ دستی، زن و شوہر میں نا اتفاقی، اولاد کی نافرمانی، ماں باپ کی نظرِ محبّت سے محرومی، ملازمین کے لِئے افسران کی سخت گیری، اپنوں کا حسد، دوستوں کی طرف سے نفرت کا اظہار وغیرہ وغیرہ اُمور جو کبھی کبھی سدِ راہ بن جاتے ہیں اُن کا حل بھی بتا دینا ضروری ہے تاکہ مسلمان اپنے آپ کو دینی خدمت سے مجبور نہ تصوّر کرنے لگیں۔ اگرچہ ہمارے اسلافِ کرام نے کبھی دُنیاوی اُمور کی پرواہ نہ کی۔ اور جو کانٹا دین کی راہ میں حائل ہوا اُسے نکال پھینکا۔ یہی وجہ ہے کہ دُنیا نے بھی اُن سے صلح کر لی تھی۔ نہ اُنہیں اولاد سے شکایت ہوتی۔ نہ شوہر کو بیوی سے۔ نہ بیوی کو شوہر سے شکوہ ہوتا۔ نہ کسی کی عداوت و محبّت انکی راہ میں حائل ہوتی۔ اور اگر امتحاناً کچھ در پیش بھی ہوتا تو اس کی طرف متوجّہ نہ ہوتے۔ مولٰے تعالٰی ہم سب کو اسلافِ کرام کا پَرتو خاص عطا فرمائے۔ اور ہم کو اُن کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

جسمانی امراض

اگرچہ جسمانی امراض بھی خُدا کی رحمت اور رُوحانی امراض کا علاج ہیں کہ جسمانی تکلیفات سے خدا کی یاد آتی ہے۔ اور پھر خُدا کی نافرمانیاں یاد آتی ہیں۔ اور پھر جب شدّتِ تکلیف سے بے چین ہو کر کہتا ہے یا اللہ! تو اس کے گناہ مِٹتے ہیں۔ احادیثِ کثیرہ موجود ہیں کہ مُسلمان جسمانی تکلیف و اذیّت پر صبر کرنے سے گناہوں سے اس طرح صاف ہوتا ہے

جس طرح سونے کو بھٹّی میں تپا کر میل صاف کیا جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم و ترمذی وغیرہم)
نہ صرف مریض کو صبر پر اجر ملتا ہے بلکہ جو مسلمان مریض خصوصاً اپنے رُوٹھے دوست احباب، دوستوں کے دوستوں کی عیادت کرے حدیث میں ہے کہ صُبح عیادت کو جائے تو شام تک اور شام کو جائے تو صبح تک ستّر ہزار فرشتے اُس کے لِئے استغفار کرتے ہیں اور جنت کا ایک باغ اُس کے لِئے خاص کر دیا جاتا ہے (ترمذی و ابوداؤد) بیماری اور تکلیف پر صبر یہ نہیں کہ علاج نہ کرے۔ بلکہ صبر یہ ہے کہ آہ و فغاں اور خدا کی ناشکری سے بچے۔

جسمانی امراض کا علاج

بُخار یا جاڑا بُخار کے لِئے ایک بار بسم اللہ شریف اور ایک سانس میں ۱۷ بار یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا پڑھ کر مریض کو پانی پر دم کر کے پلائے اور مریض پر دم کرے۔

دردِ سر بسم اللہ شریف انگشتِ شہادت سے درد کی جگہ لکھے درد کا فور ہوگا۔

امراضِ چشم امراضِ چشم میں درُودِ شفاء اس طرح پڑھے کہ سیّدنا محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر پہنچے تو کلمے کی اُنگلی انگوٹھے کے ناخنوں کو ملا کر چوم کر آنکھوں سے لگائے رکھے یہاں تک کہ درُود شریف پُورا پڑھ لے تب ہٹائے۔ اِسی طرح ہر نماز کے بعد تین بار پڑھے۔ امراضِ چشم سے نجات ہو۔ ہمیشہ وِرد میں رکھے تو نابینائی سے محفوظ رہے۔

ہر مرض و تکلیف فوراً دُور ہو

دُرود تاج تین بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں فوراً شفا ہو۔

بچوں کے امراض سوکھا پسلی، جموگا دُودھ نہ پینا

اِن امراض میں آیتہ الکرسی شریف ۹ بار پڑھ کر بچے پر دم کرے اَور پانی پر دم کر کے ایک دو قطرے بچے کو پلائے اَور اس کی ماں کو پلائے فوراً بچہ دُودھ پیئے۔ پسلی کے مرض میں تین روز اور جموگے میں سات روز۔ سوکھے میں گیارہ روز دم کرے اَور دم کیا ہوّا پانی پلائے۔ اوّل آخر تین تین بار دُرودِ شفاء پڑھے۔

قے اَور دیگر امراضِ شکم

بچے بوڑھوں ہر کسی کو دُرودِ شفاء تین تین بار یا سات بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے اَور مریض پر دم کرے۔ فوراً شفاء ہو۔

نظرِ بد

نظرِ بد حق ہے اَور مشہُور ہے کہ نظر پتھر کو توڑ دیتی ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ نظرِ بد اِنسان کو قبر میں اَور جانور کو ہانڈی میں لے جاتی ہے یعنی نظر انسان اَور جانور کو موت سے ہمکنار کر دیتی ہے۔ اس کے لِئے آیتہ الکرسی شریف ۱۴ بار پڑھ کر کلونجی پر دم کر کے کپڑے میں سی کر گلے میں ڈالے۔ گائے بھینس۔ بکری۔ گھوڑا، مرد، عورت، بچہ، بوڑھا ہر ایک نظرِ بد سے محفوظ رہے۔

باقی دیگر تمام امراض سے حفاظت کے لِئے دُعا صفحہ نمبر ۲۵۶ و ۲۶۹ پر دے دی گئی ہے اِنشاء اللہ عامل کو پھر کسی عمل کی حاجت ہی نہ ہوگی۔ (اقبال احمد)

رُوحانی امراض

رُوحانی امراض مثلاً شوہر کی بدمزاجی، سخت گیری۔ ساس نندوں کی اِیذا رسانی

یا بیوی کی نافرمانی اَور بہُو کی بد زبانی۔ اَولاد کی ماں باپ کے ساتھ نا اِتفاقی حقُوق کی ادائیگی میں کوتاہی۔ دوستوں کا روٹھ جانا۔ اپنوں کا دُشمنی سے پیش آنا، افسران کا تعصّب برتنا یہ سب رُوحانی صدمے ہیں جس کے لِئے حدیث شریف میں فرمایا کہ بندے کو کوئی تکلیف کم و بیش نہیں پہنچتی مگر اس کے گناہ کے سبب۔ اَور بہت تو اللہ تعالےٰ معاف فرما دیتا ہے۔ اس کے بعد سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے یہ آیہ کریمہ تلاوت فرمائی

وَمَا اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ

جو تمہیں مُصیبتیں پہنچیں وُہ اُس کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے کیا اَور بہت سی معاف فرما دیتا ہے۔ (ترمذی)

لہٰذا جب اِنسان کو کوئی رُوحانی و جسمانی صدمہ پہنچے وُہ اپنے عمل و کیریکٹر کا جائزہ لے۔ پہلے اس خامی کو دُور کرے۔ اللہ سے معافی چاہے۔ پھر تدارک کے لِئے عمل کرے کہ جب ہر تکلیف گناہ کا بدلہ ہے اَور گناہ چھُوٹتا نہیں تو پھر علاج سے کیا حاصل؟ مریض کو پہلے مُضر اشیاء۔ غذا، پانی، ہوا جس سے بھی مرض میں اضافہ کا اندیشہ ہو قریب نہ آنے دے پھر دَوا کرے تو فائدہ جلد اَور یقینی ہے۔

گھریلو زندگی میں یہ خیال بھی رکھے کہ میرے چھوٹوں کو مجھ سے تکلیف اَور بڑوں کو صدمہ نہ پہنچے۔ اگرچہ وُہ نافرمان و ظالم ہوں۔ خود صبر کرے کہ اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔ جو بڑا اپنے چھوٹوں کے قصُور معاف کرنے کا عادی ہو وُہ اُمّید رکھے کہ خدا بھی اس کے قصُور معاف فرما دے گا۔ اگر وُہ اپنے قصور واروں کو معاف نہیں کرتا تو خدا کے غضب سے ڈرے کہ اس کی پکڑ سخت ہے۔ بیوی شوہر کی خدمت کرتے وقت یہ خیال رکھے کہ مجھے تو خدا کی رضا درکار ہے۔ اگر شوہر مجھے ایذا دیتا، میرے حقوق ادا نہیں کرتا تو یہ خُدا کا مُجرم ہے۔

ہَیں اِس کا بدلہ اپنی اَور اپنی زبان اپنے عمل سے دے کر خُود کیوں مُجرم بنُوں ؟ میں تو خدا کی طرف سے اس کی خدمت پر مامُور کی گئی ہُوں ۔ خُدا ہی سے اِس کا اجر لینا ہے ۔ ساس اَور نندوں کے ساتھ اچھے سلُوک سے بھی شوہر خوش ہوتا ہے ۔ جو خُدا کی خوشنودی کا سبب ہے ۔ بعض لوگ اپنے ماں باپ کا خیال نہیں کرتے ۔ ان کا حق ادا نہیں کرتے ۔ اِس پر بھی وُہ خدا کے مُجرم ہیں ۔ عورت کو چاہیئے کہ اپنے شوہر کو خُدا کی پکڑ اَور سزا سے بچانے کے لِئے سمجھائے اَپنے اَور اس کے ماں باپ کے حقوق یاد دلائے ۔ ادائیگی کی طرف مائل کرے ۔ اپنی محبّت اَور طرزِ عمل کا ثبُوت اَور خُدا کا واسطہ دے کر منوانے کی کوشش کرے ۔ نہ مانے تو عملیات و تعویذات کی طرف توجہ دے کہ پھر یہ کام بھی باعثِ ثواب ہے ۔

رُوحانی اَمراض کا عِلاج

یُوں تو اِس پنجسُورہ میں تمام اَوراد و وظائف رُوحانی و جسمانی امراض کا علاج ہیں ۔ ان کی پابندی کرنے والا ہر شکایت سے محفوظ رہے گا ۔ پھر بھی چند مخصُوص اَور آسان عمل تحریر کیئے جاتے ہیں تاکہ بوقتِ ضرورت فائدہ حاصل کیا جاسکے ۔

دُشمن کو دوست بنانے کا مجرّب عمل

یہ دُعا ۲۱ یوم بعد نمازِ فجر ۴۱ بار پڑھ کر دم کر کے تین سانس میں تین گھونٹ خود پیئے ۔ باقی پانی سب گھر والوں کو پلائے کہ سب آپس میں محبّت سے رہیں ۔ اَول آخر درُود شریف تین تین بار ۔ دُعا یہ ہے :۔

اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیْ اَعْدَاۤءِیْ كَمَا سَخَّرْتَ الرِّيْحَ لِسُلَيْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَلَيِّنْهُمْ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاؤُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ ط

وَذَلِّلْهُمْ كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَهِّرْهُمْ كَمَا قَهَّرْتَ اَبَا جَهْلٍ لِمُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ط اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ط فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

نوٹ :۔ اگر کسی دن فجر سے قبل نہ ہو سکے تو بعد نمازِ فجر طلُوعِ آفتاب سے قبل پڑھے ۔ پڑھتے وقت دُشمن یا اَور کسی کا نام لینے کی ضرورت نہیں صرف تصوّر ہی کافی ہے ۔

اگر شوہر کسی اَور کی طرف مائل ہو تو

یہی دُعا شوہر کے نام کے اعداد مُطابق بعد نمازِ فجر پڑھے ۔ اگر تعداد زیادہ ہو اَور ایک دن میں نہ پڑھا جا سکے تو دو بار یا چار بار حصّے کر کے پڑھے ۔ کچھ آج کچھ کل ۔ مگر ہر روز جتنا پڑھے اس کے اوّل آخر درُود شریف پڑھے ۔ اَور پانی یا کسی میٹھی چیز یا نمک پر ہر روز دم کرتی جائے ۔ وُہ پانی یا شیرینی شوہر کو کھلائے اگر نہ کھلا سکے تو نمک بہتر ہے کہ ہانڈی میں ڈالا کرے ۔ بیٹا ، شوہر ، ساس نندیں بے حد محبّت کریں ۔

اگر بیوی نافرمان یا زبان دراز ہو تو یہ عمل کرے

سُورہ بقرہ جتنی کہ اِس پنجسُورہ میں لکھی گئی ہے سات بار اَور مندرجہ بالا دُعا یعنی اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیْ اَعْدَاۤءِیْ الخ ۴۱ بار سات یوم پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی تین سانس میں خود پیئے اَور چوتھا گھونٹ مُنہ میں لے کر اُسی پانی میں لَوٹ دے اَور وہ پانی بیوی کو پلائے ۔ اوّل و آخر درُود شریف ۳ ۔ ۳ بار ۔ خود پانی پیتے وقت بسم اللہ شریف پڑھنا نہ بھُولے ۔ یہی عمل دوستوں کی دُشمنی ختم کرنے ۔ افسران کے تعصّب کو دُور کرنے ۔ اَور مسخّر کرنے کے لِئے بھی مجرّب ہے ۔

نوٹ۔ جن کو کھلانا پلانا ناممکن ہو اُن کا تصوّر کر کے پڑھے۔ جتنا تصوّر قوی ہو گا اُتنی ہی جلد کامیابی ہو گی۔

اگر گاؤں یا محلّہ والے دُشمن ہوں تو ــــ

سُورۃ بقدر دُشمنوں کی تعداد کے مُطابق رات کو تاریکی میں پڑھیں اور اتنی ہی بار نادِ علی پڑھیں کوئی بھی دُشمن نہ غالب آسکے نہ نقصان پہنچا سکے۔

وظیفہ حضرت امام حسن رضی اللہ تعالٰی عنہ اور ڈیڑھ لاکھ اشرفی

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالٰی عنہ کی طرف سے حضرت امام حسن رضی اللہ تعالٰی عنہ کا وظیفہ ایک لاکھ اشرفی سالانہ مقرر تھا۔ ایک سال وظیفہ پہنچنے میں تاخیر ہو گئی اور اس وجہ سے حضرت امام حسن رضی اللہ تعالٰی عنہ کو سخت تنگی درپیش ہوئی۔ آپ نے چاہا کہ امیر معاویہ رضی اللہ تعالٰی عنہ کو اس کی شکایت لکھیں۔ لکھنے کا ارادہ فرمایا اور دوات منگائی۔ مگر کچھ سوچ کر توقف فرمایا۔ خواب میں حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے دیدار سے مشرّف ہوئے حضور نے دریافت فرمایا کہ اے میرے فرزند کیا حال ہے؟

عرض کیا اَلحمدُ لِلّٰہ بخیر ہوں اور وظیفہ کی تاخیر کی شکایت کی حضور نے فرمایا تم نے دوات منگائی تھی تاکہ تم اپنی تکلیف کی شکایت لکھ کر بھیجو۔ عرض کیا یا رسُول اللہ مجبور تھا کیا کرتا۔ فرمایا یہ دُعا پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اقْذِفْ فِیْ قَلْبِیْ رِجَآءَكَ اقْطَعْ رِجَائِیْ عَمَّنْ سِوَاكَ حَتّٰی لَآ اَرْجُوْ اَحَدًا غَیْرَكَ اَللّٰھُمَّ وَمَا ضَعُفَتْ عَنْهُ قُوَّتِیْ وَقَصُرَ عَنْهُ عَمَلِیْ وَلَمْ تَنْتَهِ اِلَیْهِ رَغْبَتِیْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ مَسْئَلَتِیْ وَلَمْ یَجْرِ

عَلٰی لِسَانِیْ مِمَّآ اَعْطَیْتَ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ مِنَ الْیَقِیْنِ فَخُصَّنِیْ بِهٖ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ط

حضرت امام حسن رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ اس واقعہ پر ایک ہفتہ نہ گزرا تھا کہ امیر معاویہ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے میرے پاس ایک لاکھ پچاس ہزار اشرفیاں بھیج دیں۔ اور مَیں نے اللہ تعالٰی کی حمد و ثنا کی اور اُس کا شکر بجا لایا۔ پھر خواب میں دولتِ دیدار سے بہرہ مند ہوا۔ سَرورِ عالم نے ارشاد فرمایا۔ اے حسن! کیا حال ہے؟ مَیں نے خُدا کا شکر کر کے واقعہ عرض کر دیا۔ حضور نے فرمایا۔ اے فرزند جو اپنے خالق سے لَو لگائے اُس کے کام یُونہی بنتے ہیں۔ تاریخ خُلفاء ص ۱۳۵

ہر مُسلمان مرد و عورت جس کے دل میں اپنے آقا کا عشق ہو خصوصاً ساداتِ کرام بوقتِ تنگ دستی مذکورہ دُعا پڑھیں اِنشاءاللہ فراخی پائیں گے۔

یہ قطعہ سات بار پڑھا جائے

اوّل آخر ایک ایک بار دُرودِ تاج یا تین تین بار دُرودِ جمعہ

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُنْظُرْ حَالَنَا	یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ اِسْمَعْ قَالَنَا
اے اللہ کے رسول! میرے حال زار پر نگاہِ کرم فرمایئے	اے اللہ کے حبیب! میری فریاد سُن لیجئے
اِنَّنِیْ فِیْ بَحْرِ هَمٍّ مُّغْرَقٌ	خُذْ یَدِیْ سَهِّلْ لَّنَا اَشْکَالَنَا
میں مشکلات کے دریا میں غرق ہوں	میرا ہاتھ تھامئے اور میری مشکلات کو حل فرمایئے

صبر و شُکر کی دُعا

دُنیا میں رواج دوسروں کو چھوٹا اور اپنے کو بڑا سمجھنے کا ہے۔ اس مرض سے صرف وہی برگزیدہ نفوس بچ سکتے ہیں جنکا تزکیہ ہو چکا ہو۔ اگر گہری نظر سے دیکھا جائے تو بہت کم نفوس اس خود پرستی و خود بینی سے بچتے ہیں اس کیلئے اہتمام سے دُعا کی ضرورت ہے کہ یہ مرض اپنے آپ میں مشکل ہی سے نظر آتا ہے۔ اور مشکل سے اس سے چھٹکارا ہوتا ہے۔ سردارِ دو جہاں سیّد المخلصین صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم خود اپنے حق میں اس طرح دُعا فرماتے ہیں ۔ گویا اُمّت کو تعلیم دیتے ہیں ۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ شَکُوْرًا وَاجْعَلْنِیْ فِیْ عَیْنِیْ صَغِیْرًا وَفِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ کَبِیْرًا۔ (کنز الاعمال عن بریدہ)

ترجمہ: اے اللہ مجھے بڑا صبر کرنیوالا بنادے ۔ اور مجھے بڑا شکر کرنیوالا بنادے ۔ اور مجھے میری نظر میں چھوٹا بنادے ۔ اور دوسروں کی نظر میں بڑا بنادے ۔

بڑھاپے میں فراخ روزی

رزق کس کو مطلوب نہیں ؟ مگر کتنے آدمیوں کی اس حقیقت پر نظر ہے کہ فراخ روزی کی سب سے زیادہ ضرورت عُمر کے اس مرحلہ میں ہے جب مشکلات و تنگی کا تحمّل کم ۔ محنت اور کسب معاش کی قوّت مفقود ۔ اور قویٰ مضمحل ہو جاتے ہیں ۔ اور قدرتی طور پر راحت اور فراخ دستی کی طلب زیادہ ہو جاتی ہے ۔ معلمِ حکمت صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے کیا حکمت کی بات فرمائی اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِکَ عَلَیَّ عِنْدَ کِبَرِ سِنِّیْ وَانْقِطَاعِ عُمْرِیْ۔ (مستدرک عن عائشہ ۔ ماخوذ توشۂ آخرت)

ترجمہ: اے اللہ میری سب سے زیادہ کشادہ روزی میرے بڑھاپے اور میرے خاتمہ کے وقت کر۔

شب عُروسی کی دُعا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ

دلہن کی پیشانی پکڑ کر پڑھے: الٰہی ! میں تجھ سے اسکی بھلائی اور اسکے عادات واخلاق کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اسکے شر اور اسکے اخلاق و عادات کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں

مُبارکباد دُولہا دُلہن کو یوں دے بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ وَبَارَکَ عَلَیْکُمَا وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا فِیْ خَیْرٍ

اللہ تجھے برکت دے اور تم دونوں پر برکت نازل کرے اور تم دونوں کا خوب نباہ کرے (مشکوٰۃ شریف)

ہمبستری کے اِرادہ پر دُعا بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّیْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا

اللہ کے نام سے شروع اے اللہ ! دور رکھ ہمکو شیطان سے اور دور رکھ شیطان کو اُس سے جو ہمکو عطا فرمائے

سُرمہ لگانیکی دُعا اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ

اے اللہ ! مجھے سُننے اور دیکھنے سے بہرہ مند فرما

شبِ قدر و شبِ براءت کی دُعا اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ یَا غَفُوْرُ

اے اللہ بیشک تو معاف کرنیوالا ہے اور معافی کو پسند کرتا ہے پس مجھ کو معاف فرما دے اے بخشنے والے۔

عیادت کی دُعا لَا بَاْسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ ط

کچھ حرج نہیں انشاء اللہ تعالیٰ یہ بیماری تمکو گناہوں سے پاک کر دیگی۔ (مشکوٰۃ شریف)

آنکھ دکھنے پر دعا: اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ

حصن حصین — الٰہی میری بینائی میرے لئے نفع بخش کر دے اور میری زندگی تک اسے باقی

مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ

رکھ اور میرا انتقام مجھے دشمن میں دکھا اور ظالموں پر میری مدد فرما

نظر لگنے پر یہ دعا دم کرے: بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ

اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں الٰہی! اسکی گرمی

حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَصَبَھَا

اور تکلیف دینے والی ٹھنڈک اور اُسکے لائے ہوئے مرض کو دُور فرما

جب قبرستان میں پہنچے: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ ط

ترمذی — سلام ہو تم پر اے قبروں والو

یَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَکُمْ وَاَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ ط

اللہ ہمیں اور تمھیں بخشے تم آگے جا چکے اور ہم تمھارے پیچھے آنیوالے ہیں۔

کوئی چیز گم ہونے پر: یَاجَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ ط

انوار لبشارۃ — اے یقینی دن کے لئے سب لوگوں کے جمع فرمانے والے

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝ اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ ضَالَّتِیْ

بیشک اللہ وعدہ خلاف نہیں کرتا مجھے میری گمی چیز ملا دے

اسلام پر خاتمہ: فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِیّٖ فِی

سورۃ یوسف آیت ۱۰۱ — اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے تو میرا کام بنانیوالا ہے

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ج تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۝

دُنیا اور آخرت میں مجھے مسلمان اُٹھا اور اُن سے ملا جو تیرے قربِ خاص کے لائق ہیں

مصیبت زدہ کو دیکھ کر دعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا

مشکوٰۃ شریف — سب خوبیاں اللہ کو جس نے اس حال سے مجھے

ابْتَلَاکَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ط

بچایا، تجھے جس میں مُبتلا کیا اور اپنی بہت سی مخلوق پر اُس نے مجھے فضیلت عطا کی

دشمن کے خوف پر دعا: اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ

ابوداؤد شریف — الٰہی! ہم تجھے ان (دشمنوں) کے سینوں میں (تصرف

نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

کرنیوالا) جانتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ کے طلبگار ہیں

دشمن کے نرغے میں دعا: اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِنَا

حصن حصین — الٰہی! ہماری آبرو کی حفاظت فرما اور خوف ہٹا کر ہمکو امن سے رکھ

مصیبت پہنچنے پر: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ ط اَللّٰھُمَّ عِنْدَکَ

بیشک ہم اللہ کے مال ہیں اور ہمکو اسی کیطرف پھرنا ہے اے اللہ میں اپنی

اَحْتَسِبُ مُصِیْبَتِیْ فَاْجُرْنِیْ فِیْهَا وَاَبْدِلْنِیْ مِنْهَا خَیْرًا ط

اِس مصیبت میں تجھ سے ثواب کا امیدوار ہوں مجھے اسمیں اجر دے اور اسکا بہتر بدل عطا فرما

قرض و فکر پر دعا: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ

اے اللہ! میں فکر اور غم سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور قرض

وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ ط

کے گھیر لینے اور لوگوں کے دبا لینے سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں

حاجت روائی مشکلکشائی کیلئے پکارنا: یَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِیْنُوْنِیْ

اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو —

جامع دعا

حدیث میں ہے اللہ جل جلالہٗ فرماتا ہے جو یہ دعا کریگا اسکی خطا بخشدونگا غم دور کرونگا ــ محتاجی اس سے نکال لونگا ــ ہر تاجر سے بڑھ کر اسکی تجارت رکھوں گا ــ دنیا ناچار مجبور اس کے پاس آئے گی ــ گو وہ اسے نہ چاہے ــ

(انوار البشارہ)

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ

الٰہی! تو میرا چھپا اور ظاہر سب جانتا ہے

مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَ

تو میرا عذر قبول فرما اور میری حاجت تجھے معلوم ہے تو میری مراد دے اور

تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ

جو میرے دل میں ہے تو جانتا ہے میرے گناہ بخش دے میرے گناہ

ذُنُوْبِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَ

بخشدے الٰہی! میں تجھ سے مانگتا ہوں وہ ایمان جو میرے دل سے پیوست

یَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا

ہو جائے اور سچا یقین کہ میں جانوں کہ مجھے وہی ملے گا جو تو نے میرے لئے

کَتَبْتَ لِیْ وَرِضًى مِّنَ الْمَعِیْشَةِ بِمَا قَسَمْتَ

لکھ دیا ہے اور اس معاش پر راضی ہونا جو تو نے مجھے نصیب کی ہے

لِیْ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

اے سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان

اسناد دعائے غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

روایت کرتے ہیں سلطان العارفین سید محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو شخص اس دعا کو سنیچر کے روز بعد نماز فجر کے پڑھے یا ہر روز دس مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اسکا ہر مقصد خدا بر لاوے گا ــ اگر دنیا میں اس کا اجر نہ ملے ــ تو قیامت کے دن اسکا دامن گیر ہوں گا ــ دعا بزرگوار یہ ہے ــ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِیِّ الْمَعَانِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

خدا را ذرا ہاتھ سینے پہ رکھ دو ۔۔۔ ابھی مٹتے ہیں غم الم غوث اعظم
ہے قسمت میری ٹیڑھی تم سیدھی کر دو ۔۔۔ نکل جائیں سب پیچ و خم غوث اعظم
خبر لو ہماری کہ ہم ہیں تمہارے ۔۔۔ کرو ہم پہ فضل و کرم غوث اعظم

مفتی اعظم ہند مصطفےٰ رضا خاں

اسناد قصیدہ غوثیہ

اسناد قصیدہ مُتبرکہ حضرت غوثُ الثقلین شاہ عبدُالقادر جیلانی قدس سرہٗ کہ حالتِ استغراقِ ربانی میں زبانِ گوہر بیان حضرت سے برآمد ہوا — خواص اس کے بہت ہیں — پہلے یہ کہ جو اس قصیدے کی مداومت کرے (یعنی پابندی سے پڑھے) اور ہر روز گیارہ بار پڑھے — قوتِ حافظہ اُس کی ایسی قوی ہوجاتی ہے کہ جو کچھ پڑھے یا سُنے یاد ہوجائے — دوسرے یہ کہ اس قصیدے کو وِرد کرے اور مداومت کرے تو علمِ عربی میں اس کو مہارت پیدا ہو — تیسرے یہ کہ اس قصیدے کو کسی مُہم یا مقصد کے لئے چالیس روز پڑھے چلّہ نہ گزرنے پائے کہ مطلب پُورا ہوجائے — چوتھے یہ کہ جو اس قصیدے کو اپنی نگاہ کے سامنے رکھے اور ہر روز تین ۳ بار پڑھے — اور اگر پڑھنا نہ جانتا ہو تو کسی دوسرے سے پڑھوا کر سُنے — اور اپنے پاس سے جُدا نہ کرے اور سچّے اعتقاد سے ہر صبح کو اس پر نظر کرے اِنشاءاللہ تعالیٰ حضرت غوث الثقلین قدس سرہٗ کو خواب میں دیکھے — اور امیروں کے سامنے مقبُول ہو — پانچویں یہ کہ جس نیّت سے اور مطلب سے پڑھے حاصل ہو — اور طریقہ اِس کے پڑھنے کا یہ ہے کہ سچّے اعتقاد اور صدق دِل سے تھوڑی شیرینی — اور حضرت کی فاتحہ دے کر دُرُود شریف مندرجہ ذیل تین بار پڑھے اور یہ قصیدہ شریف سچّے دِل سے پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِکَمِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

قصیدہ غوثیہ

ترجمہ منظوم: علامہ شمس بریلوی مُدّظلّہٗ

سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ
فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِیْ

ساغر بھرے ہیں عشق نے بزمِ وصال کے — لا جس قدر بھی خم ہیں شرابِ جمال کے

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ کُؤُوْسٍ
فَھِمْتُ بِسُکْرَتِیْ بَیْنَ الْمَوَالِیْ

ساغر بھرے ہوئے میری جانب رواں ہوئے — میں ہوں میانِ حلقہ یارانِ حال کے

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا
بِحَالِیْ وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِیْ

آواز دے رہا ہوں کہ اقطابِ دہر آؤ — خواہاں ہو تم اگر ابھی اصلاحِ حال کے

وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ
فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَالِیْ

ہمّت کرو۔ بڑھو۔ چلے آؤ اُٹھاؤ جام | یہ خُم خُم بھرے ہیں شرابِ وصال کے

شَرِبْتُمْ فُضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ
وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِیْ

میری بچی شراب تو پی تم نے دوستو! | لیکن ابھی تو دور ہیں زینے وصال کے

مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَّلٰکِنْ
مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَا زَالَ عَالِیْ

تم سب کا بھی بُلند اگرچہ مقام ہے | شایاں نہیں ہو تم مری شانِ کمال کے

اَنَا فِیْ حَضْرَةِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِیْ
یُصَرِّفُنِیْ وَحَسْبِیْ ذُو الْجَلَالِ

میں تو غریق جلوۂ حسنِ قدیم ہوں | کافی کرم ہیں مجھ پہ مرے ذوالجلال کے

اَنَا الْبَازِیُّ اَشْهَبُ کُلِّ شَیْخٍ
وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعْطِیْ مِثَالِیْ

ہوں جرہ بازسا کے شیوخانِ دہر کا | کس کو ملے ہیں اوج یہ فضل و کمال کے

کَسَانِیْ خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ
وَتَوَّجَنِیْ بِتِیْجَانِ الْکَمَالِ

پہنے ہوئے ہوں عزم و عزیمت کی خلعتیں | کتنے ہی تاج ہیں میرے سر پر کمال کے

وَاَطْلَعَنِیْ عَلٰی سِرٍّ قَدِیْمٍ
وَقَلَّدَنِیْ وَاَعْطَانِیْ سُؤَالِیْ

رازِ قدیم سے مجھے آگاہ کر دیا! | مجھ پر عطائیں کیں ہیں عوض ہر سوال کے

وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا
فَحُکْمِیْ نَافِذٌ فِیْ کُلِّ حَالِ

والی بنایا ہے مجھے اقطابِ دہر کا | نافذ ہے میرا حکم اب ہر اک کے حال کے

فَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ بِحَارٍ
لَصَارَ الْکُلُّ غَوْرًا فِی الزَّوَالِ

پانی سمندروں میں نہ باقی رہے کہیں | میں اُن پہ کھول دوں جو رموز اپنے حال کے

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ جِبَالٍ
لَدُکَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الرِّمَالِ

ہو جائے اُن پہ فاش میرا رازِ عشق گر | ہو جائیں ریزہ ریزہ یہ تودے جبال کے

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ نَارٍ

لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِیْ

میں گر کروں بیان محبّت کی داستاں ہو جائے آگ سرد بغیر اشتعال کے

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ مَیْتٍ

لَقَامَ بِقُدْرَۃِ الْمَوْلٰی تَعَالٰی

مُردہ اگر سُنے جو کبھی میرے راز کو جی اُٹھے یہ کرم ہوں مرے ذوالجلال کے

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ

تَمُرُّ وَتَنْقَضِیْ اِلَّا اَتَالِیْ

مستقبلِ جہاں کے منظر ہیں سامنے پردے تمام اُٹھ گئے ماضی وحال کے

وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَاْتِیْ وَیَجْرِیْ

وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِیْ

آگاہ کرتے ہیں یہ زمانے مجھے مُدام یاروعبث ہیں قصدیہ بحث وجدال کے

مُرِیْدِیْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ

وَافْعَلْ مَا تَشَآءُ فَالْاِسْمُ عَالٍ

ہے تشنگی میں لطف کہ عینِ غنا ہے وہ میرے مُرید نام لے بس ذوالجلال کے

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّیْ

عَطَانِیْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِیْ

اللّٰہ رَبّی سے خوف نہ کر اے مرے مُرید ہے منزلِ مُراد قریں میرے حال کے

طُبُوْلِیْ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ

وَشَاءُوْسُ السَّعَادَۃِ قَدْ بَدَالِیْ

مرے جلو میں خیر وکرم کے نقیب ہیں چرچے ہیں آسماں سے زمیں تک کمال کے

بِلَادُ اللّٰهِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ

وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَالِیْ

اللہ کے شہر ومُلک ہیں سب میری ملکیّت محکوم ہیں یہ سب مرے ماضی وحال کے

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰهِ جَمْعًا

کَخَرْدَلَةٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالِ

سب ملک میرے سامنے یوں ہیں کہ خاک پہ پھینکے ہوں جیسے رائی کے دانے اُچھال کے

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا

وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَی الْمَوَالِیْ

سردارِ قوم قطب کا درجہ مجھے دیا مولائے کل کے لطف جو شامل تھے حال کے

فَمَنْ فِیْ اَوْلِیَآءِ اللّٰہِ مِثْلِیْ
وَمَنْ فِی الْعِلْمِ وَالتَّصْرِیْفِ حَالِیْ

ہوں اولیائے وقت میں بےمثل و بےنظیر — ہیں اختیار علم کے تصریف حال کے

رِجَالِیْ فِیْ ھَوَاجِرِھِمْ صِیَامٌ
وَفِیْ ظُلَمِ اللَّیَالِیْ کَاللَّاٰلِیْ

تپتے دنوں میں صوم سے رہ کر میرے مُرید — رخشاں ہیں تیرگی میں یہ موتی کمال کے

وَکُلُّ وَلِیٍّ لَّہٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ
عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ

رکھتے ہیں اولیائے تقلید نقش پا — رہبر مرے ہیں چاند جہان کمال کے

نَبِیٌّ ھَاشِمِیٌّ مَکِّیٌّ حِجَازِیْ
ھُوَ جَدِّیْ بِہٖ نِلْتُ الْمَوَالِیْ

یعنی نبی ہاشمی — مکی شہ حجاز — صدقہ اُنہی کا ہیں مراتب کمال کے

مُرِیْدِیْ لَاتَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ
عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

جاسوس شاہ سے بھلا ڈرتا ہے کیوں مُرید — جوہر نہاں ہیں مجھ میں جدال و قتال کے

اَنَا الْجِیْلِیُّ مُحْیِ الدِّیْنِ اِسْمِیْ
وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَاْسِ الْجِبَالِ

جیلی ہوں اور دین کا محی لقب میرا — کوہ و جبل پہ نصب ہیں پرچم جلال کے

اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمُخْدَعْ مَقَامِیْ
وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ

میرا بڑا گھرانا ہے دادا حسن میرے — ہیں پاؤں گردنوں پر تمامی رجال کے

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْھُوْرُ اِسْمِیْ
وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالِ

موسُوم ہوں میں بندۂ قادر کے نام سے
جد میرے تاجدار ہیں عین الکمال کے

تَقَبَّلْنِیْ وَلَا تَرْدُدْ سُؤَالِیْ — اَغِثْنِیْ سَیِّدِیْ اُنْظُرْ بِحَالِیْ

مجھے منظور فرمائیے اور میرا سوال رد نہ کیجیے، میری فریاد رسی کیجیے، میرے آقا! میرا حال مُلاحظہ فرمائیے

کرم سے کیا راہنما رہزنوں کو — اِدھر بھی نگاہِ کرم غوثِ اعظم
دمِ نزع آؤ کہ دم آئے دم میں — کرو ہم پہ یٰسٓ دم غوثِ اعظم
یہ دِل یہ جگر ہے۔ یہ آنکھیں یہ سر ہے — جہاں چاہو رکھّو قدم غوثِ اعظم

مفتیٔ اعظم عالم اسلام مصطفےٰ رضا خاں بریلی

اسناد دُعائے سریانی

بزرگانِ دین ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ دُعا خدائے تعالیٰ کے نزدیک بہت مقبول ہے اور اس کو پڑھنے کے بہت طریقے ہیں ــــ لیکن اگر مشکل درپیش ہو تو چالیس روز تک باوضو بعد از نمازِ صبح یا بعد از نمازِ عشاء ـ اِس کا وِرد کرے انشاء اللہ تعالیٰ اُس کی مُراد پُوری ہوگی ــــ اور اس دعا کا وِرد ہمیشہ رکھنے سے کسی کا محتاج نہ ہوگا اور اس کے روزگار میں برکت ہوگی ــــ اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی ظاہر کرنیکا ذریعہ ہوگا اِس دُعا کے اوّل و آخر دُرود شریف تین یا پانچ مرتبہ پڑھے ــــ اس دُعا کے اسناد بہت کثرت سے ہیں لیکن یہاں مختصر لکھے گئے ہیں ــــ دُعائے مکرم و معظم یہ ہے ــــ

دُعائے سریانی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَنَا الۡمَوۡجُوۡدُ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ — فَاِنۡ تَطۡلُبۡ سِوَآئِیۡ لَمۡ تَجِدۡنِیۡ
اَنَا الۡمَقۡصُوۡدُ لَا تَقۡصُدۡ سِوَآئِیۡ — کَثِیۡرُ الۡخَلۡقِ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
اَنَا الرَّبُّ الَّذِیۡ یَخۡشٰی عَذَابِیۡ — جَمِیۡعُ الۡخَلۡقِ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
اَنَا الۡمَلِکُ الۡمُہَیۡمِنُ جَلَّ قَدۡرِیۡ — عَظِیۡمُ الۡمُلۡکِ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
ھَلُمَّ اِلَیَّ لَا تَقۡصُدۡ سِوَآئِیۡ — اَنَا الۡجَبَّارُ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
اَنَا لِلۡعَبۡدِ اَرۡحَمُ مِنۡ اَخِیۡہِ — وَمِنۡ اَبَوَیۡہِ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
ھَلُمَّ اِلَیَّ لَا تَقۡصُدۡ سِوَآئِیۡ — اَنَا الۡمَنَّانُ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ

اَتَذۡکُرُ لَیۡلَۃً نَادَیۡتَ سِرًّا — اَلَمۡ اَسۡمَعۡکَ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
فَلَا یُنۡجِیۡکَ یَا عَبۡدِیۡ سِوَآئِیۡ — مِنَ النِّیۡرَانِ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
وَلَیۡسَ یُحِلُّکَ الۡفِرۡدَوۡسَ غَیۡرِیۡ — اَنَا الرَّزَّاقُ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
اَھَلۡ فِی الۡخَلۡقِ مَنۡ یُّعۡطِیۡ جَزِیۡلًا — سِوَآئِیۡ لَیۡسَ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
اَتَعۡرِفُ غَافِرًا لِّلذَّنۡبِ غَیۡرِیۡ — اَنَا الۡغَفَّارُ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
سَاَغۡفِرُ لِلۡعِبَادِ وَلَا اُبَالِیۡ — غَدَاۃَ الۡحَشۡرِ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
وَاُکۡرِمُ مَنۡ اُرِیۡدُ بِلَا حِسَابٍ — اَنَا الۡوَھَّابُ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
وَاُکۡرِمُ مَنۡ یَّتُوۡبُ اِلَیَّ خَوۡفًا — لِیَ الۡاِکۡرَامُ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
وَاَرۡحَمُ مِنۡ عِبَادِیۡ مَنۡ عَصَانِیۡ — بِجَھۡلٍ مِّنۡہُ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
لِیَ الۡاٰلَآءُ وَالنَّعۡمَآءُ عَبۡدِیۡ — لِیَ الۡخَیۡرَاتُ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
لِیَ الدُّنۡیَا وَمَا فِیۡہَا جَمِیۡعًا — لِیَ الۡمَلَکُوۡتُ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
تَجِدۡنِیۡ فِیۡ سَوَادِ اللَّیۡلِ عَبۡدِیۡ — قَرِیۡبًا مِّنۡکَ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
تَجِدۡنِیۡ فِیۡ سُجُوۡدِکَ حِیۡنَ تَدۡعُوۡا — وَحِیۡنَ تَقُوۡمُ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
تَجِدۡنِیۡ رَاحِمًا بَرًّا رَّءُوۡفًا — بِکُلِّ الۡخَلۡقِ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
تَجِدۡنِیۡ وَاسِعًا بِالۡخَلۡقِ عَبۡدِیۡ — اَنَا الۡمَذۡکُوۡرُ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
تَجِدۡنِیۡ وَاحِدًا صَمَدًا عَظِیۡمًا — کَثِیۡرَ الۡبِرِّ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
تَجِدۡنِیۡ مُسۡتَغَاثًا لِّیۡ مُغِیۡثًا — اَنَا الۡقَھَّارُ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
اِذَا الۡمُھۡقَافِ نَادَانِیۡ کَظِیۡمًا — اَقُلۡ لَبَّیۡکَ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
اِذَا الۡمُضۡطَرُّ قَالَ اَلَا تَرَانِیۡ — نَظَرۡتُ اِلَیۡہِ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ

إِذَا عَبْدِیْ عَصَانِیْ لَمْ تَجِدْنِیْ سَرًا لَاْخُذْ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

فَاِنْ هُوَتَابَ تُبْتُ اِلَیْهِ عَبْدِیْ اَنَا التَّوَّابُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

وَمَنْ مِّثْلِیْ وَاَیْنَ یَکُوْنُ مِثْلِیْ وَلَیْسَ یَکُوْنَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

تَعَزَّزْنِیْ وَلَمْ تَرَقَطْ مُثْلِیْ وَلَسْتَ تَرَاهُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اَتَعْرِفُ مَنْ لَّهٗ اِسْمٌ کَاِسْمِیْ اَنَا الرَّحْمٰنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اَتَعْرِفُ مَنْ یُّغِیْثُ الْخَلْقَ غَیْرِیْ اَنَا السَّتَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اَتَعْرِفُ سَاتِرًا لِّلْغَیْبِ غَیْرِیْ مِنَ الْکُرُبَاتِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اَتَعْرِفُ مُنْقِذًا غَیْرِیْ سَرِیْعًا مِنَ الْمُهْلِکَاتِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اَتَعْرِفُ مَنْ یَّقُلْ لِلشَّیْءِ غَیْرِیْ یَکُنْ فَیَکُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اَنَا اللّٰهُ الَّذِیْ لَاشَیْءَ مِثْلِیْ اَنَا الدَّیَّانُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اَنَا مَلِکُ الْمُلُوْکِ وَکُلِّ مُلْکٍ لِیَ الْمِیْرَاثُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اَنَا اُفْنِی الدُّهُوْرَ وَقَبْلَ قَبْلٍ وَبَعْدَ الْبَعْدِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اَنَا الْوَهَّابُ یَا عَبْدِیْ سَرِیْعًا وَفِیِّ الْعَهْدِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اَنَا الْفَرْدُ الْمُدَبِّرُ فَوْقَ عَرْشِیْ بِلَا التَّکْیِیْفِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

خَلَقْتُ مُحَمَّدًا نُوْرًا قَدِیْمًا لَهُ الْبُشْرٰی فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

دُعائے دافعِ وباء

لِیْ خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِهَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَةُ

اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةُ

دُعائے قدح معظم

دُعائے قدح معظم کے بارے میں کوئی مستند روایت تو نہیں ملسکی ـــ البتہ بعض عارفین نے اِس کے وِرد سے جو فوائد حاصل کئے ہیں وہ بیان کئے جاتے ہیں ـــ یہ دُعا قرآنی آیات ومناجات پر مشتمل ہے ـــ اِس دُعا کا پڑھنے والا مقامِ ولایت پر فائز ہوگا ـــ بے شمار اجر و ثواب کا مستحق ہوگا ـــ اِس دُعائے مُبارک کا عامل دورانِ سفر سلامت رہیگا امن و امان اور غنیمت کے ساتھ گھر واپس ہوگا ـــ عذابِ قبر سے محفوظ رہیگا ـــ قبر کُشادہ اور روشن و منوّر ہوگی ـــ قبرستان میں اگر یہ دُعا پڑھی جائے تو تمام مُردوں پر عذاب میں تخفیف ہوگی ـــ میدانِ حشر میں عزّت ملے گی ـــ حوضِ کوثر کا پانی نصیب ہوگا ـــ اِس دُعائے مبارک کا پڑھنا بے شمار برکتوں کا باعث ہے ـــ بیماری سے شفاء کیلئے ـــ صاحبِ اولاد ہونے کیلئے ـــ جن بھوت آسیب بلا، جادو، ٹونہ اور دفعِ شر کیلئے اِس دُعا کا پڑھنا محبوب ہے کسی گھر میں اگر شیاطین یا سفلی عمل کا اثر ہو تو اِس مُبارک دُعا کو پڑھ کر مٹّی پر دم کریں پھر مکان کے چاروں کونوں میں دَم کی ہوئی مٹّی دفن کریں ـــ انشاء اللہ تعالیٰ تمام بُرے اثرات اور نحوست ختم ہوگی ـــ رحمتِ الٰہی کا نزول ہوگا ـــ (ماخوذ دوازدہ سُورۃ مکتبہ رضویہ کراچی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی الَّذِیْ لَاغَایَةَ لَهٗ وَلَامُنْتَهٰی لَهٗ فِی السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی ۝ اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی ۝ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی ۝ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ یَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰی ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۝ اَللّٰهُ عَظِیْمُ

العظماء دائم النعماء قاهر الاعداء الرحمن العاطف على خلقه
برزقه المعروف بلطفه العادل في حكمه العالم في ملكه رحيما بخلقه
رحيم الرحماء عليم العلماء بصير البصراء باعث الانبياء صاحب
الاولياء سبحانه قادر على ما يشاء قدير سبحان الملك الحميد ذي
العرش المجيد فعال لما يريد ۝ رب الارباب ومسبب الاسباب
وسابق الاسباق ورازق الارزاق وخالق الخلائق وقادر المقدور
وقاهر المقهور وعادل في يوم الحشر والنشور اله العلمين جامع
الناس يوم الواقعة ربنا غفور رحيم حليم شكور الاول القديم
خالق العرش العظيم والسموت والارضين وهو السميع العليم
قابل التوبة شكور حليم غفور رحيم والحمد لله رب العرش
العظيم هو الاول والاخر والظاهر والباطن والدائم الرازق
للخلائق والبهائم صاحب العطايا ودافع البلايا يا من يشفي
السقيم ويغفر للخاطئين ويبوء النادمين ويعفو الظلمين و
يحب الصالحين وينجي المغمومين وينذر المنذرين ويستر
المذنبين ويؤمن الخائفين سبحانك لا اله الا انت
الكريم المعبود كثير العطايا وغافر الخطايا ساتر العيوب شكور
رحيم عالم ما في الصدور ومنبت الزروع والاشجار ومدبر
الليل والنهار فالق الحبوب خالق السموت والارض غني عن
الخلائق قاسم الارزاق علام الغيوب مذهب الهموم انت

الذي سجد لك سواد الليل ونور النهار وضوء القمر وشعاع الشمس
ودوي الماء وخفيق الشجر الهي انت الذي ليس كمثله شيء و
على كل شيء قدير وانت الذي تعلم السر والاعلان وما في القلوب
الهي انت الذي تعفو عن المعاصي بعد ان نغرق في الذنوب
الهي انت الذي قلت لا تقنطوا من رحمة الله ط ان الله يغفر
الذنوب جميعا ط انه هو الغفور الرحيم وانت بقولك صادق
لست بمكذوب تجني يا الله من الكرب العظيم والغم وانت
غياث كل مكروب ومصروف مظلوم وانت على كل شيء قدير ط
واحفظني مولاي من افات الدنيا والاخرة ولا تفضحني يا سيدي
على رءوس الخلائق خاصة في اليوم الموعود الله اكبر الله
اكبر الله اكبر كبيرا لا ضد له ولا ند له ولا شبه له ولا حد
له ولا عد له ولا مثل له ولا كفو له ولا نظير له ولا وزير له
ولا شريك له في الملك اسالك يا عزيز يا عزيز يا عزيز ان
تعززني بالعزة والعظمة والكبرياء والهيبة والقدرة والجبروت
يا الله يا الله يا رحمن يا رحمن يا رحمن يا رحيم يا رحيم
يا رحيم ان تريني في منامي لقاء نبيك وما رجوت منك واكرمني
بمغفرتك انك على كل شيء قدير ۝ ولا حول ولا قوة الا بالله العلي
العظيم اللهم يا حنان يا منان يا ذا الجلال والاكرام اشهد
ان كل معبود من دونك باطل امنت بان لا اله الا انت

رَضِيْتُ رَبَّنَا يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ مِنَ النَّارِ وَنَجِّنِيْ
مِنْ سَخَطِكَ وَاَجِرْنِيْ مِنْ عَذَابِكَ وَفَرِّجْ عَنِّيْ شَرَّ كُلِّ خَلْقِكَ
وَارْزُقْنِيْ رِزْقًا وَّاسِعًا مُّبَارَكًا حَلَالًا طَيِّبًا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَا
عَتِكَ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ اِلٰهِيْ خَلَقْتَنِيْ وَ
لَمْ اَكُ شَيْئًا ۝ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَارْتَكَبْتُ الْمَعَاصِيَ وَاَنَا مُقِرٌّ
بِذُنُوْبِيْ يَا رَبِّ اغْفِرْ لِيْ اِنْ غَفَرْتَ لِيْ يَا رَبِّ فَلَا يَنْقُصُ مِنْ
مُّلْكِكَ شَيْءٌ وَّاِنْ عَذَّبْتَنِيْ يَا رَبِّ فَلَا يَزِيْدُ فِيْ سُلْطَانِكَ شَيْءٌ
يَا رَبِّ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُهٗ غَيْرِيْ وَاَنَا لَآ اَجِدُ مَنْ يَّغْفِرُ لِيْ ذُنُوْبِيْ
غَيْرَكَ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَيَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ ۝ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اسنادِ دعائے بزرگوار

اِس دعا کے اسناد میں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یوں فرمایا کہ جو کوئی اِس کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے اور اللہ تعالیٰ سے جو کچھ مانگے وہ حاصل حاصِل ہو ـــ اگر فقیر ہو تو نگر ہو جائے ـــ اور جاہل ہو تو عالم بن جائے ـــ بیمار ہو تو شفا ر پائے ـــ غرض جس مراد کیلئے پڑھے وہ مراد پائے ـــ غمگین ہو تو خوش ہو جائے ـــ سفر میں ہو تو وطن میں آئے ـــ قید میں ہو تو رہائی پائے ـــ بیوی نہ ہو تو نکاح ہو جائے ـــ اگر پندرہ ۱۵ مرتبہ پڑھے تو زیارت نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم سے خواب میں مشرف ہو ـــ اگر صدقِ نیّت اور اعتقاد سے پڑھے تو نورِ خدائے بزرگ و برتر خواب میں دیکھے گا ـــ دعائے بزرگوار یہ ہے ـــ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا رِجَائِيْ يَا مَنَائِيْ يَا غِيَاثِيْ يَا مُرَادِيْ يَا مُعَافِيْ
يَا شِفَائِيْ يَا كِفَائِيْ كَفِيٌّ يُحْيِيْ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ
اِغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ۝ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا
رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ وَصَلَّى
اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اسنادِ دعائے مکرّم ومعظّم یعنی دعائے ماثورہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بیٹے مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے روایت کرتے ہیں کہ خدا کے رسول محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا— جو کوئی اس دعا کو پڑھے تو خدا تعالیٰ ثواب اسکا ماں باپ کو پڑھنے والے کے دیگا اور گویا کہ حق الوالدین ادا کیا۔ اور دعائے مکرم ومعظم یعنی دعائے ماثورہ یہ ہے—

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ اَللّٰهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ وَلَهُ الْعَظَمَةُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

فضائلِ دعائے امن

یہ دعا نہایت مجرب ہے جو کوئی شخص اسکو سال میں ایک مرتبہ بھی پڑھ لے گا وہ دوسرے سال تک انشاء اللہ تعالیٰ امن وامان میں رہیگا—۱۲

دعائے امن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰهُمَّ فَرِّجْنَا بِدُخُوْلِ الْقَبْرِ وَاخْتِمْ لَنَا بِالْخَيْرِ وَالظَّفَرِ وَاَنْ صَرِّفْ عَنَّا وَعَنْ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

فضائل دعائے دافع طاعون

حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ "امراض طاعون ہیضہ وبلا سے پناہ مانگو۔ خدا سے ڈرو اس کے رحمت کے طلبگار بنو۔ استغفار پڑھو۔" اس دعا کو وِرد میں رکھو ———

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ یَا وَلِیَّ الْوَلَاۗءِ یَا سَامِعَ الدُّعَاۗءِ وَیَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاۗءِ اِصْرِفْ عَنَّا الْقَھْرَ وَالْمَرَضَ وَالْوَبَاۗءَ وَالطَّاعُوْنَ وَالْقَحْطَ وَالسُّقْمَ وَالْفِجَاۗءَ بِالنَّبِیِّ مُحَمَّدِ الْمُصْطَفٰی وَعَلِیِّ الْمُرْتَضٰی وَفَاطِمَۃَ الزَّھْرَاۗءِ وَالْحَسَنِ الْمُجْتَبٰی وَالْحُسَیْنِ شَھِیْدِ کَرْبَلَا یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ

دُعائے قضائے حاجات

اگر کسی کو کوئی مشکل پیش آوے تو سر بسجدہ ہو کر یہ دُعا پڑھے۔ خُدا کے فضل سے وہ مشکل آسان ہوگی ———

سُبْحَانَ الَّذِیْ لَیْسَ الْعِزَّۃُ اِلَّا بِہٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ تَعَطَّفُ یَا مَجْدُ وَتَکَرَّمُ بِہٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ اَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ بِعِلْمِہٖ

سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا یَنْبَغِی التَّسْبِیْحُ اِلَّا لَہٗ سُبْحَانَ ذِی الْفَضْلِ وَالْمَنِّ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالتَّکْرِیْمِ سُبْحَانَ ذِی الطَّوْلِ وَالْحِلْمِ اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ عِزِّکَ وَعَرْشِکَ وَمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَبِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ الْاَعْلٰی وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ﷺ

بسم اللہ شریف فتح مہم کیلئے

اگر کسی شخص کو بادشاہ۔ یا راجہ۔ یا حاکم۔ یا بد مزاج افسر کے پاس جانا ہو تو پہلے جمعرات کو روزہ رکھے اور کھجور سے افطار کرے۔ اور مغرب کی نماز پڑھ کر ایک سو ایک مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ گن کر پڑھے پھر بے گنتی پڑھے جائے یہاں تک کہ پڑھنے والے کو نیند آجائے اور اُسی مقام پر سو رہے۔ پھر صبح اُٹھ کر نماز فجر پڑھے۔ پھر نماز کے بعد ایک سو ایک مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھے۔ اور مشک و زعفران اور گلاب سے ایک کاغذ پر ایک سو ایک مرتبہ بسم اللہ شریف لکھے۔ اور عود وغیرہ کی دُھونی لکھتے وقت جلاوے۔ جو شخص اس عمل کو کرے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ وہ دنیا میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاوے۔ اور اُسکی ہیبت سب کے دلوں میں رہے۔ جو کام کرے آسان ہو ہر شخص محبت سے پیش آئے ہر مہم میں فتح پائے۔ کاغذ پر اس طرح لکھے ———

ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ح م ا ن ا ل ر ح ی م

دعائے فتح مقدمہ

جس شخص کو مقدمہ کی فتحیابی منظور ہو اُس کو لازم ہے کہ باوضو اس دعا کا ہر وقت ورد رکھے خواہ کیسی مشکل کا سامنا ہو۔ انشاء اللہ مُقدمہ میں کامیابی ہوگی۔ یہ دعا بلاتعداد ہر وقت پڑھی جا سکتی ہے۔ خواہ کچہری میں پڑھیں فتح مقدمہ کیلئے اس سے بہتر کوئی عمل نہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِؕ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الۡحَکِیۡمُ الۡکَرِیۡمُ سُبۡحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِؕ سُبۡحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَرَبِّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِؕ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ مُوۡجِبَاتِ رَحۡمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغۡفِرَتِکَ وَالۡغَنِیۡمَۃَ مِنۡ کُلِّ بِرٍّ وَّ السَّلَامَۃَ مِنۡ کُلِّ اِثۡمٍ لَاتَدَعۡ لِیۡ ذَنۡبًا اِلَّا غَفَرۡتَہٗ وَلَاھَمًّا اِلَّا فَرَّجۡتَہٗ وَ لَاحَاجَۃً لِّیۡ مِنۡ حَوَآئِجِ الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ اِلَّا قَضَیۡتَھَا یَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَؕ

قید سے رہائی کا مجرّب دُرُود

علّامہ یُوسف بن اسمٰعیل نبہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

قطبِ وقت حضرت مولانا ضیاء الدّین مدنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ خلیفہ امام احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ جو اس واقعہ کے شاہد ہیں، نے یہ واقعہ تفصیل سے بیان فرمایا۔ اور مولانا الحاج محمّد منشاء تابش قصوری مدظلہٗ نے اسے قلمبند کیا۔ اُنہی کے الفاظ مُلاحظہ ہوں۔

ایک دفعہ سُلطان عبدُالحمید نے مدینہ منوّرہ کے گورنر بصری (پاشا) کو حضرت علّامہ

یُوسف نبہانی کی گرفتاری کا حکم دیا۔ گورنر بصری علّامہ کا انتہائی معتقد تھا آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سُلطان کا حکم نامہ پیش کیا۔ علّامہ یُوسف نبہانی ملاحظہ فرماتے ہی گویا ہوئے۔

سَمِعۡتُ وَقَرَاۡتُ وَ اَطَعۡتُ

میں نے سُنا۔ پڑھا۔ اور اطاعت کی۔!

گورنر بصری عرض کرنے لگا حضرت!۔ گرفتاری تو ایک بہانہ ہے۔ گورنر ہاؤس تشریف لائیے آپ میرے ہاں بحیثیت مہمان ہی ہوں گے اِس بہانے مجھے میزبانی کا شرف حاصل ہو جائیگا جو عُلماء و فُضلاء اور مشائخ آپ سے ملاقات کیلئے آئیں گے وہ بھی میرے ہی مہمان ہوں گے۔ آپکے عقیدت مندوں پر گورنر ہاؤس کے دروازے ہر وقت کھُلے رہیں گے۔ آپکا گورنر ہاؤس میں قیام قید نہیں محض سُلطان کے حکم کی تعمیل کیلئے ایک حیلہ ہے۔

حضرت علّامہ یُوسف نبہانی عالم اسلام کی ممتاز شخصیت تھے۔ ہم عصر علماء و مشائخ کے ان کے ساتھ گہرے مراسم تھے۔ ان کی گرفتاری کی خبر جنگل کی آگ کی طرح بڑی تیزی سے عالمِ اسلام میں پھیل گئی۔ خاص و عام سَراپا احتجاج بن گئے۔ مگر علّامہ یُوسف نبہانی بالکل مطمئن۔ گھبراہٹ اور پریشانی کا نام تک نہیں تھا۔ پھر بھی عُلماء و زعماءِ ملّت نے ملاقات کے دوران علّامہ سے کہا کہ اگر اجازت ہو تو ہم آپ کی رہائی کے لئے سُلطان سے اپیل کرتے ہیں۔ علّامہ نے فرمایا۔ اگر آپ کو اپیل کرنا منظور ہے تو سُلطانِ وقت کی بجائے سلطانِ کونین صلّی اللہُ تعالیٰ علیہ وسلّم کی بارگاہِ اقدس میں صلوٰۃ وسلام کیساتھ یوں استغاثہ عرض کریں۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیۡکَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ قَلَّتۡ حِیۡلَتِیۡ اَنۡتَ وَسِیۡلَتِیۡ اَدۡرِکۡنِیۡ یَاسَیِّدِیۡ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ

حضرت قطبُ الوقت (مولانا ضیاء الدین مدنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے فرمایا ــــ چنانچہ ہم نے ابھی تین دن تک ہی اس دُرود شریف کے ساتھ استغاثہ پیش کیا تھا کہ سُلطان عبدُالحمید کے گورنر بصری کو پیغام ملا حضرت الشیخ یُوسف النبہانی کو باعزت بری کردیا جائے

ـــ اغثنی یارسُول اللہ مرتب مولینا محمد منشا تابش قصوری صفحہ ۱۵ ـــ

علامہ نبہانی فرماتے ہیں:

جب حکومت پر واضح ہوگیا کہ میں پورے خلوص کے ساتھ دینِ اسلام کی خدمت کررہا ہوں ــ اور دین متین اور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف سے دفاع کررہا ہوں ــ تو میری رہائی کا حکم صادر کیا گیا اور حکومت کے ذمہ دار افراد نے گرفتاری پر معذرت کا اظہار کیا۔

ـــ الدلالات الواضحات صفحہ ۱۳۹ ـــ

دُعا ادائے قرض

جو کوئی شخص غم میں یا قرض میں مُبتلا ہو تو وہ یہ دُعا پڑھے ــ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ ــ **فائدہ** حدیث پاک میں آیا ہے کہ ایک شخص نے سرورِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھ کو بہت سے غم اور قرض لاحق ہوئے ــ آپ نے فرمایا کہ میں تجھ کو نہ سکھا دوں ایسی دعا کہ جب تو اُس کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ تیرا غم دُور کردے ــ اور تیرا قرض تجھ پر سے ادا کردے ــ اُس نے عرض کیا کہ فرمائیے ــ آپ نے فرمایا کہ ہر صبح و شام کو یہ دُعا پڑھا کر ــ وہ شخص کہتا ہے کہ میں نے یہ دُعا پڑھی تو اللہ تعالیٰ نے میرا غم دُور کیا ــ اور میرا قرض ادا کیا ــ

دُعائے استخارہ

جب کسی کام کا قصد کرے یعنی ایسا کام کہ مُباح ہو اور اس کے کرنے یا نہ کرنے میں اُس کو تردّد ہو ــ مثلاً سفر اور نکاح اور تعمیر وغیرہ کا ــ تو چاہیئے کہ فرض نماز کے سوا دوگانہ نفل پڑھے پھر یہ دعائے استخارہ پڑھ کر سو رہے ــ خواب میں اُس کام کے کرنے یا نہ کرنے کی طرف اشارہ ہوگا ــ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ فَاَسْئَلُکَ بِفَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ

پیشاب بند ہوجائے یا پتھری ہو تو یہ دُعا پڑھ کر دم کرے

جس شخص کا پیشاب بند ہوجائے یا پتھری کے مرض میں مبتلا ہو تو آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا یہ قول پڑھ کر جھاڑا جائے ــ رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُکَ اَمْرُکَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَایَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِکَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِکَ عَلٰی ھٰذَا الْوَجَعِ فَیَبْرَاُ

ـــ مسلم شریف ـــ

فضائل دُعائے نور

روایت ہے کہ اس دُعا کا پڑھنے والا اور پاس رکھنے والا عیش و عشرت کے ساتھ دنیا میں رہے گا۔ اور ایمان کی سلامتی سے مرے گا۔ اور قیامت کے دن اُسکا مُنھ روشن اور نورانی ہوگا۔ اس دُعا کے پڑھنے والے پر قرض نہ رہے گا۔ اور وہ بیماری سے محفوظ رہے گا۔ اور اس کو پاس رکھنے والا ابلاؤں، غموں اور ہر ظلم و ستم سے آزاد رہے گا۔ اگر جنگ پر جائیگا تو فتح و نصرت ہوگی۔ **دُعائے نور یہ ہے** ۔۔۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ یَا نُوۡرُ تَنَوَّرۡتَ بِالنُّوۡرِ وَالنُّوۡرُ فِیۡ نُوۡرِ نُوۡرِکَ
یَا نُوۡرُ اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ عَلَیۡنَا وَادۡفَعۡ عَنَّا بَلَآءَنَا
یَا رَءُوۡفُ لَبَّیۡکَ وَاَکۡرِمۡ لَبَّیۡکَ وَاَنۡ یَّبۡعَثَ مَنۡ فِی
الۡقُبُوۡرِ اَللّٰھُمَّ ارۡزُقۡنَا خَیۡرَ الدَّارَیۡنِ مَعَ الۡقُرۡبِ
وَالۡاِخۡلَاصِ وَالۡاِسۡتِقَامَۃِ بِلُطۡفِکَ وَصَلَّی اللّٰہُ
عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ ۵
وَسَلَّمَ تَسۡلِیۡمًا کَثِیۡرًا کَثِیۡرًا بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ

فضائل عہد نامہ

منقول ہے کہ جو شخص ساری عمر میں ایک مرتبہ اس عہد نامہ کو پڑھے۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ ایمان پر اُس کا خاتمہ ہو۔ اور جو کوئی اِس عہد نامہ کو اپنے پاس رکھے آفات و بلیات اور بیماریوں سے محفوظ رہے۔ اگر مریض کو گھول کر پلائے تو بیماری سے شفا پائے۔ اگر عہد نامہ پڑھ کر مُردے کو اس کا ثواب بخشے تو اُس کی قبر پر نور ہو۔ اگر اس کو مُردے کی قبر میں رکھیں تو سوال منکر نکیر اُس پر آسان ہو اور عذابِ قبر سے نجات پائے ۔۔۔

عہد نامہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ عَالِمَ الۡغَیۡبِ
وَالشَّھَادَۃِ اَنۡتَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ
اَعۡھَدُ اِلَیۡکَ فِیۡ ھٰذِہِ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا وَ
اَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ وَحۡدَکَ لَا شَرِیۡکَ
لَکَ وَاَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُکَ وَرَسُوۡلُکَ

فَلَا تُكِلْنِىْ اِلٰى نَفْسِىْ فَاِنَّكَ اِنْ تُكِلْنِىْ اِلٰى
نَفْسِىْ تُقَرِّبْنِىْ اِلَى الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِىْ مِنَ الْخَيْرِ
وَاِنِّىْ لَآ اَتَّكِلُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّىْ
عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّيْتَهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ
لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ
خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

قبر

کئی بار ہم نے یہ دیکھا کہ جن کا — مشکیں بدن تھا ـــ معطّر کفن تھا
جو قبر کہن اُن کی اُکھڑی تو دیکھا — نہ عضوِ بدن تھا ـــ نہ تارِ کفن تھا
ٹھکانہ گور ہے تیرا ـــ عبادت کچھ تو کر غافل
کہاوت ہے کہ خالی ہاتھ گھر جانا نہیں اچھّا

عبادت میں کاہلی

کر جوانی میں عبادت کاہلی اچھّی نہیں — جب بڑھاپا آگیا پھر ایسی ہو سکتی نہیں
ہے بڑھاپا بھی غنیمت گر جوانی ہو چکی — یہ بڑھاپا بھی نہ ہوگا موت جس دم آگئی

دُعائے جمیلہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

يَا جَمِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا عَجِيْبُ

اے خوبی والے اے اللہ اے نزدیک اے اللہ اے عجیب

يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا رَءُوْفُ يَا اَللّٰهُ

اے اللہ اے قبول کرنیوالے اے اللہ اے مہربانی کرنیوالے اے اللہ

يَا مَعْرُوْفُ يَا اَللّٰهُ يَا مَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا دَيَّانُ

اے نیکو کار اے اللہ اے احسان کرنیوالے اے اللہ اے دیّان

يَا اَللّٰهُ يَا بُرْهَانُ يَا اَللّٰهُ يَا سُلْطَانُ يَا اَللّٰهُ يَا

اے اللہ اے قوی دلیل اے اللہ اے غالب اے اللہ اے

مُسْتَعَانُ يَا اَللّٰهُ يَا مُحْسِنُ يَا اَللّٰهُ يَا مُتَعَالِىْ

مدد چاہے گئے اے اللہ اے احسان کرنیوالے اے اللہ اے سب سے برتر

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا حَلِيْمُ

اے اللہ اے مہربان اے اللہ اے نہایت رحم والے اے اللہ اے علم والے

يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا كَرِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا جَلِيْلُ

اے اللہ اے خبردار اے اللہ اے نہایت کرم کرنیوالے اے اللہ اے بزرگ

يَا اَللّٰهُ يَا مَجِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا حَكِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا مُقْتَدِرُ

اے اللہ اے صاحب بزرگی کے اے اللہ اے حکمت والے اے اللہ اے قدرت والے

یَا اَللّٰہُ یَا غَفُوْرُ یَا اَللّٰہُ یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ یَا مُبْدِئُ

اے اللہ اے بخشنے والے اے اللہ اے گناہ بخشنے والے اے اللہ اے پیدا کرنیوالے

یَا اَللّٰہُ یَا رَافِعُ یَا اَللّٰہُ یَا شَکُوْرُ یَا اَللّٰہُ یَا خَبِیْرُ

اے اللہ اے بُلند کرنیوالے اے اللہ اے قدرداں شکر کرنیوالوں کے اے اللہ اے خبردار

یَا اَللّٰہُ یَا بَصِیْرُ یَا اَللّٰہُ یَا سَمِیْعُ یَا اَللّٰہُ یَا اَوَّلُ یَا

اے اللہ اے دیکھنے والے اے اللہ اے سُننے والے اے اللہ اے اوّل اے

اَللّٰہُ یَا اٰخِرُ یَا اَللّٰہُ یَا ظَاهِرُ یَا اَللّٰہُ یَا بَاطِنُ

اللہ اے آخر اے اللہ اے ظاہر اے اللہ اے باطن

یَا اَللّٰہُ یَا قُدُّوْسُ یَا اَللّٰہُ یَا سَلَامُ یَا اَللّٰہُ یَا

اے اللہ اے پاکیزہ بڑے وصفوں سے اے اللہ اے سلامت والے اے اللہ اے

مُهَیْمِنُ یَا اَللّٰہُ یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا اَللّٰہُ

نگہبان اے اللہ اے پیارے اے اللہ اے عظمت والے اے اللہ

یَا خَالِقُ یَا اَللّٰہُ یَا وَلِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا مُصَوِّرُ یَا اَللّٰہُ

اے پیدا کرنیوالے اے اللہ اے وَالی اے اللہ اے صُورت بنانیوالے اے اللہ

یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ یَا حَیُّ یَا اَللّٰہُ یَا قَیُّوْمُ یَا اَللّٰہُ یَا

اے زبردست اے اللہ اے جینے والے اے اللہ اے ہمیشہ قائم رہنے والے اے اللہ اے

قَابِضُ یَا اَللّٰہُ یَا بَاسِطُ یَا اَللّٰہُ یَا مُذِلُّ یَا اَللّٰہُ

تنگ کرنیوالے اے اللہ اے فراخ کنندہ اے اللہ اے ذلّت دینے والے اے اللہ

یَا قَوِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا شَهِیْدُ یَا اَللّٰہُ یَا مُعْطِیْ یَا اَللّٰہُ

اے قوت دینے والے اے اللہ اے حاضر اے اللہ اے عطا کرنیوالے اے اللہ

یَا مَانِعُ یَا اَللّٰہُ یَا خَافِضُ یَا اَللّٰہُ

اے ہٹانے والے اے اللہ اے پست کرنیوالے اے اللہ

یَا رَافِعُ یَا اَللّٰہُ یَا وَکِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا

اے بُلند کرنیوالے اے اللہ اے کارساز اے اللہ اے

کَفِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

کفالت کرنیوالے اے اللہ اے صاحبِ بزرگی اور بخشش کے

یَا اَللّٰہُ یَا رَشِیْدُ یَا اَللّٰہُ یَا صَبُوْرُ یَا اَللّٰہُ

اے اللہ اے راہ نما اے اللہ اے بُردبار اے اللہ

یَا فَتَّاحُ یَا اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ

اے کھولنے والے اے اللہ نہیں کوئی معبود مگر تو پاکی ہے تجھ کو

اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی

تحقیق تھا میں ظالموں میں سے اور رحمت اللہ تعالیٰ کی ہو

عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اوپر بہترین خلق کے جو نام اُن کا محمدؐ ہے اور اُن کی آل اور اُن کے اصحاب

اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

سب پر تیری رحمت کے لیے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

دعائے عکاشہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا۔

اَللّٰھُمَّ یَا کَثِیۡرَ النَّوَالِ وَیَا دَآئِمَ الۡوِصَالِ

اے اللہ اے بخشش والے اور اے ہمیشہ ملنے

وَیَا اَحۡسَنَ الۡفِعَالِ اَللّٰھُمَّ اِنۡ دَخَلَ الشَّکُّ

اور اے بہت اچھے کام کرنے والے اے اللہ اگر تیری نسبت

فِیۡ اِیۡمَانِیۡ بِکَ وَلَمۡ اَعۡلَمۡ بِہٖ تُبۡتُ عَنۡہُ وَ

میرے ایمان میں کوئی شک واقع ہو اور اسکو میں نہیں جانتا اُس سے توبہ کرتا

اَقُوۡلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

ہوں اور کہتا ہوں لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اَللّٰھُمَّ اِنۡ دَخَلَ الۡکُفۡرُ فِیۡ اِسۡلَامِیۡ بِکَ وَ

اے اللہ اگر تیری نسبت میرے اسلام میں کفر واقع ہو اور اس کو

لَمۡ اَعۡلَمۡ بِہٖ تُبۡتُ عَنۡہُ وَاَقُوۡلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں نہیں جانتا میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں لا الہ الا اللہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنۡ دَخَلَ الشَّکُّ

محمد رسول اللہ اے اللہ اگر تیری توحید میں مجھ کو شک

فِیۡ تَوۡحِیۡدِیۡ اِیَّاکَ وَلَمۡ اَعۡلَمۡ بِہٖ تُبۡتُ عَنۡہُ

ہوا اور میں اس کو نہیں جانتا اُس سے توبہ کرتا

وَاَقُوۡلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

ہوں اس سے اور کہتا ہوں لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اَللّٰھُمَّ اِنۡ دَخَلَ الۡعُجۡبُ وَالۡکِبۡرُ وَالرِّیَآءُ

اے اللہ اگر تیری عبادت میں تکبر اور غرور اور ریاکاری

وَالسُّمۡعَةُ فِیۡ عَمَلِیۡ بِکَ وَلَمۡ اَعۡلَمۡ تُبۡتُ عَنۡہُ

میرے کسی عمل میں واقع ہو اور میں اس کو نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں

وَاَقُوۡلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

اور کہتا ہوں لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اَللّٰھُمَّ اِنۡ دَخَلَ الۡکِذۡبُ وَجَرَی الۡغِیۡبَةُ

اے اللہ اگر میری زبان پر جھوٹ اور غیبت آئی ہو اور میں

عَلٰی لِسَانِیۡ وَلَمۡ اَعۡلَمۡ بِہٖ تُبۡتُ عَنۡہُ وَاَقُوۡلُ

اس کو نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اے اللہ

اِنۡ دَخَلَ الۡخَطَرَاتُ وَالۡوَسۡوَسَةُ فِیۡ صَدۡرِیۡ

اگر خطرات اور وسوسے تیری نسبت میرے دل میں آئے ہوں اور

اِیَّاکَ وَلَمۡ اَعۡلَمۡ بِہٖ تُبۡتُ عَنۡہُ وَاَقُوۡلُ لَآ اِلٰہَ

میں نہیں جانتا توبہ کرتا ہوں اس سے اور کہتا ہوں لا الہ

اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنۡ دَخَلَ

الا اللہ محمد رسول اللہ اے اللہ اگر میرے دل میں

التَّشْبِیْهُ فِیْ مَعْرِفَتِیْ بِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ

تیری معرفت میں کسی سے مُشابہت واقع ہو اور میں بے خبر ہوں میں اس سے توبہ

وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

کرتا ہوں اور کہتا ہوں لا اِلٰہ الا اللہ مُحمّد رسُول اللہ

اَللّٰهُمَّ مَا قَدَّرْتَ عَلَیَّ مِنْ اَمْرِیْ فَلَمْ اَرْضَهٗ وَلَمْ

اے اللہ جو میرے کام میں تو نے مقدّر کیا اور میں اس سے راضی نہیں ہوا

اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور مجھے اس کی خبر نہیں توبہ کرتا ہوں اس سے اور کہتا ہوں لا اِلٰہ الا اللہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ مَا اَنْعَمْتَ عَلَیَّ

مُحمّد رسُول اللہ اے اللہ تو نے مجھ پر جو کچھ مہربانی کی

فَعَصَیْتُ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ

اور میں نے نافرمانی کی اور میں اسے نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ

لا اِلٰہ الا اللہ مُحمّد رسُول اللہ اے اللہ

مَا اٰتَیْتَنِیْ مِنْ نَّعْمَآئِكَ فَغَفَلْتُ عَنْ شُكْرِكَ

جو کچھ تو نے مجھے عنایت کیا اپنی نعمتوں سے اور میں تیرے شکر سے غافل ہوا

وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور میں اس سے بے خبر ہوں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں لا اِلٰہ الا اللہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ مَا وَلَّیْتَنِیْ مِنْ اٰلَآ

مُحمّد رسُول اللہ اے اللہ جو کچھ تو نے اپنی نعمتوں سے دیا

ئِكَ فَلَمْ اُؤَدِّ حَقَّهٗ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ

اور میں اُس کا حق ادا نہیں کر سکا اور میں اس سے بے خبر ہوں اور اس سے توبہ کرتا

وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

ہوں اور کہتا ہوں لا اِلٰہ الا اللہ مُحمّد رسُول اللہ

اَللّٰهُمَّ مَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلَیَّ مِنَ الْحُسْنٰی فَلَمْ

اے اللہ جو کچھ نیکیوں سے تو نے مجھ پر احسان کیا اور میں تیری تعریف نہیں

اَحْمَدْكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ

کر سکا اور اس کو میں نہیں جانتا میں توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ

لا اِلٰہ الا اللہ مُحمّد رسُول اللہ اے اللہ

مَا ضَیَّعْتُ مِنْ عُمْرِیْ بِمَا لَمْ تَرْضَ بِهٖ

جو کچھ میں ضائع کر چکا ہوں اپنی عُمر سے اس چیز سے کہ تو اس سے راضی نہیں

وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اور میں اس سے بے خبر ہوں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں لا اِلٰہ الا

اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ مَا اَوْجَبْتَ عَلَیَّ

اللہ مُحمّد رسُول اللہ اے اللہ جو کچھ واجب کر دیا تو نے

مِنَ النَّظَرِ فِیْكَ فَغَمَضْتُ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ

مجھ پر تیری ذات میں سوچنے کی نوبت میں نے چشم بندی کی اور میں اس کو

تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

نہیں جانتا توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں لا اِلٰہ الا اللہ مُحمّد

رَسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ مَا قَصَرَتْ اَمَلِیْ فِیْ رِجَائِكَ

رسُول اللہ اے اللہ جو کچھ میں نے اپنی ہمّت تیری امید دلانے پر

مِنْكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَاَقُوْلُ لَآ

کوتاہی کی ہے اور میں اسکو نہیں جانتا توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں لا

اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ مَا

الٰہ الّا اللہُ محمّد رسُول اللہ اے اللہ جس کو

اَعْھَدْتُّ عَلٰی سِوَاكَ فِی الشَّدَآئِدِ وَلَمْ اَعْلَمْ

میں نے تیرے سوا مصیبتوں میں کام آنیوالا سمجھا ہو (تیری عطا کے بغیر) میں اس بات کو نہیں

بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ

جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں لا الٰہ الّا اللہُ محمّد

رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِ اسْتَعَنْتُ مِنْ غَیْرِكَ

رسُول اللہ (اسی طرح) اے اللہ تیرے سوا میں نے مصیبتوں میں مدد چاہی

فِی النَّوَآئِبِ وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَاَقُوْلُ

اور میں اس کو نہیں جانتا اب اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ

لا الٰہ الّا اللہُ محمّد رسُول اللہ اے اللہ

اِنْ زَلَّتْ قَدَمِیْ فِیْ صِرَاطٍ مِّنْ غَیْرِكَ وَلَمْ

اگر میرا قدم پھسل کر تیرے سوا کسی اور جانب گیا ہو اور میں اسکو

اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں لا الٰہ الّا اللہُ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ مَا اَصْلَحْتَ

محمّد رسُول اللہ اے اللہ تو نے اپنے فضل سے میری

سَیِّاٰتِیْ بِفَضْلِكَ فَرَاَیْتُہٗ مِنْ غَیْرِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ

برائیوں کو درست کیا ہو اور اس کو تیرے سوا سمجھتا ہوں اور نہیں جانتا اب

بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ

اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں لا الٰہ الّا اللہُ محمّد

رَّسُوْلُ اللّٰہِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

رسُول اللہ اے زندہ رہنے والے اے قائم رہنے والے نہیں کوئی

سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ

معبود مگر پاکی ہے تجھ کو تحقیق تھا میں ظالموں میں سے پس ہم نے اپنے بندے

وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

کی دُعا قبول کی اور ہم نے اسے غم سے نجات دی اور ایسی نجات دیتے ہیں ہم ایمان

وَزَکَرِیَّآ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ

والوں کو اور جب پکارا زکریا نے اپنے رَبّ کو اے میرے رَبّ تو مجھ کو اکیلا نہ چھوڑ

اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ۝ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی

اور تو بہترین وارثوں کا ہے اور دُرُود اللہ تعالے کا اوپر بہترین

خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ

مخلوق پر کہ انکا اسم شریف محمّد ہے اور انکی آل اور انکے اصحاب اور بیبیوں

اَجْمَعِیْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

سب پر تیری مہربانی سے اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے (آمین)

بارہ مہینے کے فضائل نوافِل و اشغال وغیرہ

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں اِرشاد فرماتا ہے۔ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ الخ

ترجمہ: "بیشک مہینوں کی گنتی اللہ تعالیٰ کے نزدیک بارہ مہینے ہیں اللہ کی کتاب میں۔ جب سے اُس نے آسمان اور زمین بنائے اِن میں حُرمت والے چار ہیں۔ یہ سیدھا سادِین ہے۔ تواِن مہینوں میں اپنی جانوں پر ظُلم نہ کرو یعنی گناہوں سے بچو"۔

اِس آیت کریمہ سے یہ معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے سال کے چار مہینوں کو اپنے لئے خاص فرمالیا۔ اور باقی آٹھ ماہ اپنے بندوں کے لئے چھوڑ دیئے تاکہ اِن آٹھ ماہ میں خیر وشر کی جانچ کی جائے۔ گویا آٹھ ماہ امتحان کیلئے ہیں اور چار ماہ اِنعام واکرام کیلئے۔ کہ اِن چار ماہ میں مختصر عمل پر اجرِ عظیم عطا فرمایا جاتا ہے وہ مُبارک ماہ یہ ہیں۔ رجبُ المرجب[۱]۔ ذیقعدہ[۲]۔ ذی الحجہ[۳]۔ محرم الحرام[۴]۔

سال کی ابتداو انتہا

ماہ محرم الحرام اسلامی سال کی اِبتدا ہے۔ اور ذی الحجہ سال کی اِنتہا۔ حدیثِ پاک میں ہے کہ جو آخری دِن ذی الحجہ اور اوّل دِن محرم کا روزہ رکھے وہ پورے سال کے روزہ رکھنے والوں کے برابر ثواب پائے۔ چاہیئے کہ ذی الحجہ کی ۲۹ تاریخ کا روزہ رکھے۔ اگر ۲۹ کا چاند نہ ہو تو ۳۰ کو بھی رکھے پھر پہلی محرم کو۔

ماہِ محرم الحرام

یہ مہینہ اللہ کا مہینہ ہے۔ اور اللہ کے مہینوں میں نیکی کا ثواب عظیم ہے۔ مگر گُناہ کا عذاب بھی اسی قدر ہے۔ افسوس کہ اِس مُبارک مہینے میں اکثر مُسلمان بدعات۔ بدرسُومات۔ گُناہ وخرافات میں

زیادہ مُبتلا رہتے ہیں۔ شہر اور دیہات میں خواتین کا سج بن کر گھروں سے نِکلنا۔ اور غیر محرموں کو دعوتِ نظارہ دینا۔ اور خود غیر محرموں کو دیکھنا ہی معمولی گناہ نہیں۔ اُس پر غضب یہ کہ دامنِ عصمت کی دھجیاں ہونا۔ غیر مُسلموں سے اسلام کا مضحکہ اُڑوانا

ممنُوعہ کام نہ کئے جائیں

عاشورا کے دن سیاہ کپڑے پہننا۔ سینہ کوبی کرنا۔ بال نوچنا۔ نوحہ کرنا۔ مُنہ پیٹنا۔ چُھری یا چاقو وغیرہ سے بدن زخمی کرنا جیسا کہ رافضیوں کا طریقہ ہے۔ حرام اور گناہ ہے۔ ایسے افعالِ شنیعہ سے اجتنابِ کلّی کرنا چاہیئے۔ ایسے افعال پر سخت ترین وعیدیں آئی ہیں۔

[موضوعات الکبیر۔ مشکوٰۃ ص۱۵۰۔ مسلم شریف]

مُسلمانو کو چاہیئے کہ روافض کی اِقتدا سے خود بھی بچیں اور اپنی عورتوں کو بھی بچائیں۔ عَلم۔ تخت۔ تعزیوں سے اہلسُنّت کو کوئی لگاؤ نہیں۔ نہ دینِ مبین میں اِسکی اصلیت۔ پھر باجہ وغیرہ تو یزیدی افعال ہیں۔ اور گناہِ کبیرہ۔ ہاں نیاز فاتحہ کرنا محمود ومقبُولِ بارگاہِ الٰہی ہے۔ خوب ایصال ثواب کریں۔ اپنے گھر کے مُردوں اور خصُوصاً شہیدانِ کربلا ودیگر بزرگانِ دین کو۔ کہ اِس کا ثواب پہچانا۔ بہت اچھا عمل ہے۔ اور جو ثواب بخشے گا۔ اسکو اس کا دس۱۰ گنا اجر ملتا ہے۔

فضائل محرم الحرام اور دُعائے عاشورہ

حضور علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مجھے اللہ تعالیٰ پر گمان ہے کہ عاشورہ کا روزہ ایک سال پہلے کے گناہ مِٹا دیتا ہے۔ [صحیح مسلم] اولیائے کرام فرماتے ہیں جو شخص عاشورہ یعنی دسویں محرم کو دو۲ رکعت نماز اِس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں اَلحمدُ شریف، سُورۂ اِنعام۔ اور دوسری رکعت میں بعد الحمد شریف کے سُورۂ یٰس پڑھے

اُس کو ہزار برس کی عبادت کا ثواب ملتا ہے ـــ اِس ماہ کو بہت بزرگی عطا فرمائی ہے ـــ اور اس کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں وارد ہیں ـــ چنانچہ ایک **حدیث** میں ہے کہ فرمایا رسولِ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ فاضل ترین روزہ بعد ماہِ رمضان کے ماہِ محرّم کا ہے ـــ اور فاضل ترین نماز بعد فرض نمازوں کے نماز تہجد کی ہے ـــ اور فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ـــ جس نے ماہِ محرم کے پہلے دن ـــ اور ذی الحجہ کے آخری دن کا روزہ رکھا ـــ اُس نے نیا سال روزے سے شروع کیا ـــ اور گذشتہ سال روزے سے ختم کیا ـــ اور حق تعالیٰ اِن دونوں روزوں کو اُس کے پچاس ۵۰ سالہ گناہوں کا کفّارہ کردے گا ـــ

محرّم کی دسویں تاریخ کے دن کا روزہ رکھنا بہت بڑا ثواب ہے ـ ابتدائے اسلام میں مسلمانوں پر یہ روزہ فرض تھا ـــ اور محبوبِ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اِس دن میں روزہ رکھنے کا حکم فرمایا تھا ـــ مگر جب رمضان المبارک کے روزے فرض کئے گئے ـــ تو محرّم کے روزے نفل رہ گئے ـــ

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ کسی روز کو کسی روز پر فضیلت نہیں ہے روزہ رکھنے میں ـــ مگر ماہِ رمضان اور عاشورہ کو ـــ مستحب ہے کہ نویں اور دسویں کو روزہ رکھیں کہ بعض علمائے نے تنہا عاشورہ کے روزہ کو بوجہ مشابہتِ یہود کے مکروہ کہا ہے ـــ اور اگر گیارہویں کو بھی روزہ رکھے تو افضل ہے ـــ شبِ عاشورہ کو طاعت و عبادت میں مصروف رہنا بڑے ثواب کا موجب ہے ـــ عاشورہ کے روز دعائے عاشورہ پڑھے ـــ یعنی ایک پہر دن چڑھے بعد غسل کرے ـــ اور چار ۴ رکعت نماز نفل ایک نیّت سے ادا کرے ـــ ہر رکعت

میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص یعنی (قُلْ ھُوَاللہُ اَحَدٌ الخ) پندرہ بار پڑھے بعد سلام کے دس ۱۰ مرتبہ مندرجہ ذیل دعا کو پڑھے ـــ اور اِس نماز کا ثواب سیدنا امام حسن اور سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی ارواحِ پُرفتوح کو بخشدے ـــ کہ ثواب عظیم ہے ـــ یہ دونوں حضرات اُس کی شفاعت فرما کے اپنے ہمراہ بہشت میں لے جائیں گے ـــ یہ نماز اور دعا اکثر مشائخ کرام و بزرگانِ عظام سے منقول ہے ـــ اور اِس کی بہت بڑی فضیلت ہے ـــ دعا معظم و مکرم یہ ہے ـــ

دُعائے عاشورہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْاَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰى وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَاءَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ كُلِّهَا وَاَسْئَلُهُ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْحَسَنِ وَاَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِيْهِ فَرِّجْ عَنِّيْ مَا اَنَا فِيْهِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

آدابِ عاشورہ

اور اِس روز کے آداب یہ ہے غسل کرنا ـــ روزہ رکھنا ـــ روزہ افطار کرانا ـــ

نفل نماز پڑھنا ـ دُعا مانگنا ـ عُلمائے دین کی زیارت کرنا ـ بیمار پُرسی کرنا ـ یتیم کے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرنا ـ صدقہ کرنا ـ دو مخالفوں کے درمیان صلح کرانا ـ خُدا کے خوف سے رونا ـ سُرمہ لگانا ـ مدّعیوں کو راضی کرنا ـ اپنی خطائیں معاف کرانا ـ اہل و عیال کو کھانا وافر دینا ـ خوشبُو لگانا ـ گمراہوں کی راہنمائی کرنا ـ قرآنِ پاک کی تلاوت کرنا ـ ستّر مرتبہ کلمۂ تمجید پڑھنا ـ قبروں کی زیارت کرنا ـ اقربا سے ملنا ـ ماں باپ کی خدمت کرنا ـ لغو، اور بیہودہ کاموں سے دور رہنا

وَاللّٰہُ الْمُوَفِّقُ وَبِہٖ نَسْتَعِیْنُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ؂

اِس ماہ کی پہلی تاریخ کو سیّدنا فارُوقِ اَعظم شہید ہوئے ـ لہٰذا مساجد اور دیگر عظیم اجتماعات میں یومِ فاروقِ اعظم پر آپ کی سیرت خصوصاً دشمنِ رسُول ـ منافق گستاخانِ رسُول سے انتہائی درجہ کا بغض و عداوت جیسی مثالی صفات سے مُسلمانوں کو آگاہ کیا جاتا ہے ـــــ

اِس ماہ کی دسؔ تاریخ کو دُنیا بھر کے مسلمان اسلام کیلئے سیّدنا امام حُسین اور اہلبیت کی شہادت و قربانی پر ان نفوسِ قُدسیہ کو خراجِ عقیدت جلسوں کانفرنسوں پانی کی سبیلوں ـ شربت ـ کھانے کی ضیافت سے پیش کرتے ہیں ـ یزید اور یزیدیوں کے کارناموں سے نفرت کا اظہار کرتے ہیں ـــ اور حضرت سیّدنا امام حُسین رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی سیرت اپناتے اور اپنانے کی تلقین کرتے ہیں ـــــ

اِس ماہ کی ۱۴ تاریخ کو عالم باعمل مفتیٔ اعظم عالمِ اسلام آلِ رحمٰن مُصطفٰے رضا خاں قدّس سرّہٗ العزیز کا عُرس مُبارک تمام دنیا میں عموماً، اور پاکستان و ہندوستان، میں خصُوصاً منایا جاتا ہے آپکا مزار شریف بریلی شریف بھارت میں مرجع خلائق ہے۔

صفر المظفر

اکثر لوگ خصُوصاً عورتیں ماہِ صَفر کو منحوس جانتی ہیں کوئی نیا کام نہیں کرتیں ـ اور انہیں میں کے کچھ جاہل آخری چہار شنبہ کو خوشی مناتے ہیں کہ حضور علیہ السّلام کو اِس دن صحت ہوئی ـ لیکن حقیقت یہ ہے کہ دونوں باتیں غلط ہیں احادیث سے ثابت ہے کہ ـ نہ یہ مہینہ منحوس ہے ـ نہ اِس میں شادی کرنا منع نہ مکان کی تعمیر کی ابتدا، باعثِ تکلیف ـــ صحیح یہ ہے کہ حضُور علیہ السّلام کے مرض میں اضافہ ہوا تھا ـــــ اس لئے مُسلمانوں کو چاہیئے کہ اِس رات کو عبادت میں گزاریں اور نوافل و تلاوتِ قرآن میں مصروف رہیں ـــ (اقبال احمد نوری)

دنوں اور مہینوں کے منحوس ہونیکا اسلام سے قبل کے تصوّر و عقائد کا جس طرح حضورِ پُر نور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے مقابلہ فرمایا ـ اس لئے حضُور علیہ السّلام کے ارشادات کا خلاصہ یہ حاصل ہوتا ہے کہ ـ جس طرح ـــــ

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ (البقرۃ ۲۵۳)

یہ رسُول ہیں کہ ہم نے اِن میں ایک کو دوسرے پر افضل کیا ـ اِن میں کسی سے اللہ نے کلام فرمایا۔ اور کوئی وہ ہے جسے سب پر درجوں بُلند کیا۔

گویا سب اعلیٰ ہیں ـ اور کوئی اعلیٰ سے اعلیٰ ہے ـــ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کوئی نبی و رسُول ادنیٰ نہیں ـــــ اِسی طرح دِن اور مہینے کو ایک دوسرے پر فضیلت تو ہے مگر ـ کوئی دِن یا کوئی مہینہ منحوس نہیں ـ جس طرح حضُورِ انور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کا نور مُبارک حضرت عبدُاللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے ـ حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو منتقل ہونے سے جمعۃ المبارک اور رجب کو ـــ اور آقا و مولیٰ نورِ مجسّم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی پیدائش کی وجہ سے پیر کو ـ عظمت و

بزرگی حاصل ہوئی ــ تو اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ دیگر پانچ دن منحوس قرار پائینگے
یا تمام عیدوں کی جان وسبب ربیع الاوّل شریف میں حضور علیہ السلام دنیا میں تشریف
لائے تو ربیع الاوّل شریف کو فضیلت اور بزرگی ــ رمضان المبارک میں ــ اُسی
اللہ کے محبوب اعظم پر خالقِ کائنات نے قرآن حکیم نازل فرماکر ــ اپنے محبوب اعظم کا نبی و
رسُول ہونے کا اظہار فرمایا ــ جس کی وجہ سے رمضان المبارک کو عظمت اور بزرگی
حاصل ہوئی ــ تو اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ دیگر نو، یا پانچ ماہ منحوس ہیں ــ
یہی وجہ ہے کہ حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے بار بار یہی ارشاد فرمایا کہ ــ کوئی دن
اور کوئی مہینہ منحوس نہیں ــ ــ انیس احمد نوری ــ

عاملین آخری چہارشنبہ کی شب کے لئے فرماتے ہیں کہ ــ اس رات میں
چار رکعت نماز اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت بعد الحمد شریف سُورۃ کافرون ۱۵
بار ــ دوسری رکعت میں سُورۃ اخلاص ۱۵ بار ــ تیسری رکعت میں سُورہ فلق
۱۵ بار ــ چوتھی رکعت میں سُورۃ ناس ۱۵ بار پڑھیں ــ پھر نماز پوری کر کے سلام
کے بعد دُرود شریف ۷۰ بار ــ کلمہ طیبہ ۷۰ بار ــ پھر دُرود شریف صرف سات بار
پڑھ کر اس کا ثواب حضور سرورِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم اور آل واصحاب کی
ارواح کو بطور نذر پیش کریں ــ پھر اپنے لئے دُعا کریں انشاءاللہ جو حاجت ہو پوری ہو ــ

وظیفہ چہارشنبہ

کتاب الاوراد میں لکھا ہے کہ جو شخص آخری چہارشنبہ
ماہِ صفر میں سُورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ ــ وَالتِّیْن ــ اِذَا جَاءَ
نَصْرُ اللہ ــ اور قُلْ ھُوَ اللہُ اَحَدٌ ــ اسّی اسّی بار پڑھ کر دُعا کرے تو عمر
اُس کی دراز ہو ــ اور رزق میں برکت ہو ــ دلِ غنی ہو ــ

یہ دُعا یکم صفر سے آخر تاریخ تک جتنی بار پڑھ سکیں پڑھیں ــ اور بچوں پر دم کریں

لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِھَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَۃِ
اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَۃُ

۱۹، ۲۰، صفر کو داتا کی نگری شہر لاہور میں حضرت سید علی ہجویری داتا گنج بخش
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا عُرس مُبارک بڑی عقیدت ومحبت سے منایا جاتا ہے ــ
۲۵، صفر کو امام اہلسنّت مولانا الشاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمۃ اللہ
تعالیٰ علیہ کا عُرس مُبارک دنیا بھر میں جہاں جہاں سُنّی رہتے ہیں تقریروں اور نعتیہ
مشاعروں ــ کھانے کے لنگروں کی شکل میں مناتے ہیں ــ اور خصوصاً بریلی شریف
بھارت میں تین روزہ ۲۴، ۲۵، ۲۶، صفر کو یہ رُوحانی تقریب بڑے اہتمام سے ادا
کی جاتیں ہیں جس میں دنیا بھر سے عُلماء اور مشائخ شرکت فرماتے ہیں ــ

ربیع الاوّل شریف

یہ مہینہ بڑا ہی مُبارک مہینہ ہے ــ اس ماہ میں
جتنی بھی خوشیاں منائی جائیں کم ہیں ــ اگر
میسّر ہو تو ہر روز غسل کریں کپڑے بدلیں عطر لگائیں ــ شب اوّل سے بارہ
ربیع الاوّل تک چراغاں کریں اس اُمید پر کہ مولیٰ تعالیٰ ہماری قبر کو منوّر فرمائے ــ
جبکہ ابولہب جس کی مذمّت قرآن میں موجود ــ مگر ولادتِ سرکار کی دنیاوی لاج
کی وجہ سے خوشی منانے پر ہر دوشنبہ کو عذاب میں کمی محسوس کرے ــ تو غلامانِ
مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم ــ اور صدقِ دل اور رضائے الٰہی کے لئے خاص اُس
شب بلکہ بارہ شب کیا بلکہ پورے مہینے خوشی منائیں وعظ میلاد ــ نوافل تلاوت

قرآن۔ خیرات وغیرہ عظیم مشاغلِ خیر میں گزاریں ۔۔۔ تو کیوں نہ اُن کی قبر پر تا قیامت انوار ورحمت کی بارش ہو!! ۔۔۔۔ [اقبال احمد نوری]

اِن مُبارک ایام میں بکثرت دُرود شریف پڑھنا افضل ہے جو بھی دُرودِ صحیح یاد ہو پڑھیں یا دُرود جمعہ پڑھیں کہ اس کا ثواب بے حد اور فوائد کثیر ہیں۔ [اعلیٰ حضرت]

ربیعُ الاوّل شریف کی خصوصیات

اسلامی سال کا تیسرا مہینہ ربیعُ الاوّل شریف ہے۔ اِس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ۔ جب ابتدا میں اِسکا نام رکھا گیا تو اُس وقت موسم ربیع کی ابتدا تھی ۔۔ یہ مہینہ خیرات و برکات اور سعادتوں کا منبع ہے ۔ کیوں کہ اس مہینے کی بارہویں تاریخ کو اللہ جلّ شانہٗ نے اپنے فضل وکرم سے رحمۃ اللعالمین ۔۔ احمد مجتبیٰ ۔۔ محمّد مُصطفےٰ صلّی اللہُ تعالیٰ علیہ وسلّم کو پیدا فرما کر اپنی نعمتوں کی بارش برسائی ۔ اِس ماہ کی آٹھ تاریخ کو سیّدِ دو عالم صلّی اللہُ تعالیٰ علیہ وسلّم مدینہ طیبہ تشریف لائے ۔ اور اِسی ماہ کی دسْ تاریخ بروز جمعۃُ المبارک کو ۔۔ محبُوبِ کبریا صلّی اللہُ تعالیٰ علیہ وسلّم نے اُمّ المؤمنین سیّدہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح فرمایا تھا ۔۔۔ [عجائب المخلوقات صفحہ ۴۵ ۔ فضائل ایام صفحہ ۲۸۳]

شب قدر اور ۱۲ ربیعُ الاوّل

مشائخ عظام اور علمائے کرام فرماتے ہیں کہ حضور پُر نور ۔ شافع یوم النشور صلّی اللہُ تعالیٰ علیہ وسلّم کا وقت وِلادت باسعادت لیلۃُ القدر سے بھی افضل ہے ۔۔ کیونکہ لیلۃُ القدر میں فرشتے نازل ہوتے ہیں ۔۔۔ اور ولادت پاک کے وقت خود ۔ رحمۃُ اللعالمین ۔۔ شفیعُ المذنبین علیہ الصّلوٰۃُ والسّلام تشریف لائے ۔۔ جن کیلئے تمام جہاں پیدا کئے گئے ۔۔ نیز اللہ کریم لیلۃُ القدر میں صرف اُمّتِ مُسلمہ پر

فضل وکرم فرماتا ہے ۔ اور شب وِلادت میں اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوقات پر اپنا فضل و کرم فرمایا ہے ۔ جیسا کہ سُورہ انبیاء آیت نمبر ۱۰۷ میں اِرشادِ باری تعالیٰ ہے ۔۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ اور ہم نے تمھیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کیلئے

جو تمام عالموں کیلئے رحمت ہو ۔ لازم ہے کہ وہ تمام مخلوق ۔ تمام جہانوں سے افضل ہو ۔۔ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ الله وَسَلَّمْ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ الله ۔۔

محقق شیخ عبد الحق مُحدّث دہلوی علیہ رحمۃ اللہ

بارہویں ربیعُ الاوّل مُبارک کو ۔ یعنی ولادت پاک کے دِن خوشی و مُسرّت کا اظہار کرنا ۔ مساکین کو کھانا کھلانا ۔ اور میلاد شریف کا جلوس نکالنا ۔ اور جلسے مُنعقد کرنا ۔ اور کثرت سے دُرود شریف پڑھنا بڑا ثواب ہے ۔۔ اللہ تعالیٰ تمام سال اِس کو امن و امان مرحمت فرمائے گا ۔ اور اس کے تمام جائز مقاصد پورے فرمائیگا۔

[ماثبت من السّنۃ صفحہ ۵۹ ۔ فضائلِ ایام ص ۲۸۴]

محفلِ میلاد شریف کی حقیقت

میلاد ۔ مولود ۔ مولد ۔ یہ تینوں لفظ معنیٰ کے اعتبار سے نزدیک تر یعنی ایک جیسے ہیں ۔۔ میلاد کی حقیقت صرف یہ ہے کہ مُسلمان ایک جگہ جمع ہوں اور ایک عالمِ دین اُن کے سامنے حضور سَراپا نور شافع یوم النشور صلّی اللہُ تعالیٰ علیہ وسلّم کی ولادت مبارک ۔ اور آپ کے معجزات ۔ اور آپ کے اخلاقِ کریمہ صحیح روایت کے ساتھ بیان کرے ۔۔ اور آپ کے بتائے ہوئے اعمال و احکام ۔ کھانے پینے اُٹھنے بیٹھنے ۔ سونے جاگنے ۔ چلنے پھرنے ۔ وضو غسل ۔ نماز روزہ کے مسائل غرض کہ آقا و مولیٰ کی کسی بھی ادا پر قرآن و حدیث کی روشنی میں روشن بیان کرے۔

اور آخر میں بارگاہ رسالت میں دُرود و سلام باادب کھڑے ہو کر پیش کریں ___ اور اگر توفیق ہو تو شیرینی پر فاتحہ پڑھ کر فقراء و مساکین کو کھلائیں ___ احباب میں تقسیم کریں، پھر دُعاء مانگ کر سامعین ایک دوسرے سے مُعانقہ و مصافحہ کریں اور اپنے اپنے گھر چلے جائیں ___ یہ تمام اُمور جو ذکر کئے گئے ہیں قرآن و حدیث اور عُلمائے اُمّت کے اقوال سے ثابت ہیں ___ صرف اللہ جلّ شانہٗ کی ہدایت کی ضرورت ہے (فضائل ایام ص۲۹۸)

میلاد بیان کرنا سُنّتِ الٰہیہ ہے

محبوب کبریا صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کا میلاد شریف خود خالقِ اکبر جلّ شانہٗ نے بیان کیا ہے، جیسا کہ ارشادِ باری ہے ___

لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ = سورۂ توبہ آیت ۱۲۸ =

بیشک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسُول جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے ___ مسلمانوں پر کمال مہربان مہربان ___

(۱) اِس آیت شریفہ میں پہلے اللہ جلّ شانہٗ نے فرمایا لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ ___ مُسلمانو! تمہارے پاس عظمت والے رسُول تشریف لائے ___ یہاں خالق کائنات نے اپنے پیارے محبوبِ اعظم صاحبِ لولاک صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی ولادت بیان فرمائی۔

(۲) پھر فرمایا کہ مِنْ اَنْفُسِکُمْ کہ وہ رسُول تم میں سے ہیں ___ اس میں اپنے رسُول اپنے حبیب صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کا نسب شریف بیان فرمایا ہے ___

(۳) پھر فرمایا حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ___ تمہاری بھلائی کے بہت ہی چاہنے والے ___ اور مسلمانوں پر کرم فرمانے والے مہربان ہیں۔

یہاں اپنے محبوب کی نعت بیان فرمائی ___

اور مروّجہ **میلاد شریف** میں یہ تینوں باتیں بیان کی جاتی ہیں ___ پس ثابت ہوا کہ سرکارِ ابد قرار شافع یوم شمار صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کا میلاد شریف بیان کرنا سُنّتِ الٰہیہ ہوا ___

(۲) لَقَدْ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْہِمْ رَسُوْلًا = آل عمران =

بیشک اللہ تعالیٰ نے مُسلمانوں پر احسان فرمایا کہ ان میں اپنا رسُول بھیج دیا ___

غور کرو کہ اللہ جلّ شانہٗ نے اپنے حبیبِ لبیب صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی آمد کا ذکر کس شان سے کیا ___ اور اسی کا نام میلاد ہے ___

اللہ کی نعمت محبوبِ خدا

(۳) خاتم الانبیاء احمد مجتبیٰ محمد مصطفٰے صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم ربُّ العالمین کی ایک نعمتِ عظمیٰ ہیں ___ اور یہ بات بدیہات سے ہے جو کسی دلیل کی طرف محتاج نہیں ___ مگر کیا کیجئے کہ منکرین ایسے ہیں جو بدیہات کا بھی انکار کر دیتے ہیں ___ لہٰذا ان کے رفع شکوک کیلئے سرکارِ مدینہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کا نعمتِ الٰہی ہونا صحیح بخاری کی حدیث سے بیان کرتے ہیں ___ پھر بھی ہدایت اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ وہی ہدایت عنایت فرمائے ___ آمین ___

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَلَّذِیْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ کُفْرًا قَالَ ہُمْ وَاللّٰہِ کُفَّارُ قُرَیْشٍ قَالَ عَمْرٌو ہُمْ

ترجمہ: سیّدنا حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے بدل دیا اللہ تعالیٰ کی نعمت کو کفر (انکار) سے ___ فرمایا ابن عباس نے خُدا کی قسم وہ کفار قریش ہیں ___ اور عمرو ابن دینار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا

قُرَيْشٌ وَّ مُحَمَّدٌ کہ وہ (بدلنے والے) قریش ہیں — اور اللہ تعالیٰ کی۔ نِعْمَةُ اللّٰهِ (بخاری جلد۲ ص۵۶۶) نعمت حضرت **محمد** مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں

آیات اور اس حدیث مبارکہ کی تفسیر سے واضح ہوجاتا ہے کہ رحمۃ اللعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم — اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہیں — اور اس نعمت عظمیٰ کی بے قدری کرنیوالے کفار قریش ہیں — اب بھی جو بدنصیب — بدمذہب گستاخ رسول! اس نعمت کی ناشکری کریگا — وہ بھی اُن ہی کفار میں شمار ہوگا — العیاذ باللہ —

جب ثابت ہوا کہ مدنی سرکار تاجدار انبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم — اللہ جل شانہٗ کی نعمت عظمیٰ ہیں — تو دیکھنا یہ ہے کہ ہم اس نعمت کے ساتھ کیا برتاؤ کریں ——

نعمت کے ساتھ برتاؤ

ارشادِ باری تعالیٰ ہے ——

۱: وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝ سورۃ والضحیٰ — اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو —

۲: وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ سورۃ آل عمران — اور یاد کرو اللہ تعالیٰ کی نعمت کو جو تم پر ہے

غور کرنا چاہیئے کہ اللہ ربّ العزّت کی بیشمار نعمتیں ہیں — **مگر اللہ تعالیٰ نے** صِرف نعمت یعنی واحد — رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو — اور دوسرے مقام پر — اللہ کی نعمت کو یاد کرو — فرمایا — **اور** صحابی حضرت عمرو ابن دینار فرمارہے ہیں کہ — اللہ تعالیٰ کی نعمت حضور علیہ السلام ہیں — جس نعمت کو یاد کرنے اور خوب چرچا کرنیکا حکم اللہ تعالیٰ دیرہا ہے — اُسی نعمت عظمیٰ کی تشریف آوری کا مسلمانوں پر احسان خود خالق کائنات جتارہا ہے — وہ آیت قرآنی یہ ہے۔

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا بیشک اللہ تعالیٰ نے

مُسلمانوں پر احسان کیا کہ ان میں رسُول بھیج دیا ——

یہ حقیقت ہے اِس میں کسی کو بھی شک نہیں کہ اَنْ گنت احسانوں سے جو احسان جتایا — وہ اپنے محبُوبِ اعظم کا اپنے بندوں میں تشریف آوری کا احسان جتایا — گستاخانِ رسُول فرقے کی تمام ٹولیوں کو چھوڑ کر — تمام مسلمانوں کا ایمان ہے کہ — احسانِ اعظم — نعمتِ اعظم — اللہ تعالیٰ کے محبُوبِ اعظم — محسنِ اعظم — رحمۃ للعالمین ہی ہیں — جن کا رَبُّ العالمین نے ذِکر کرنے — چرچا کرنے کا حکم فرمایا — پھر بھی خدا معلوم کس کے اشارے پر گستاخانِ رسُول کی مختلف ٹولیاں ذِکر کرنے — چرچا کرنے سے نہ صِرف روکتی ہیں **بلکہ** بدعت — حرام — کُفر — بُراہین قاطعہ میں شرک اور قرآن کے درس کے دوران — یا درس کے بہانے الاَ — بَلا بکتی ہیں ——

میلاد پاک کُفر و شرک نہ ہونیکی وجوہات

میرے پیارے اسلامی بھائیو! — محفلِ میلاد کفر اِس وجہ سے نہیں کہ کفر کے معنیٰ اِنکار کے ہیں — **جبکہ** میلاد کی محفل میں اللہ تعالیٰ کے محبُوبِ اعظم کی پیدائش کا اِنکار نہیں **بلکہ** اِقرار ہے — نہ صِرف اِقرار — بلکہ اس تقریب کا نام ہی محفلِ میلاد (یعنی آقا کی پیدائش کے تذکرہ کی محفل) نام ہے — اور یہی شریعت کو مطلوب کہ آپ مخلوق ہیں خالق نہیں ——

اور شرک اِس وجہ سے نہیں کہ شرک اُس مخصُوص صِفت کو کہتے ہیں — جو مخصُوص صِفت صِرف اور صِرف خُدا کے لئے ہی خاص ہو — کسی اور کی وہ صِفت نہ ہو پھر وہی مخصُوص صِفت کسی غیر خدا کیلئے کوئی عقیدہ رکھے تو — اُس شخص نے اللہ تعالیٰ کی صفات میں غیر اللہ کو شریک جانا — گویا شرک کیا — اور شرک کرنیوالے کو مُشرک

کہتے ہیں ــــ **لہٰذا** محفلِ میلاد تب شرک ہو گی کہ ــ محفلِ میلاد یعنی پیدائش کا بیان کرنا صِرف اور صِرف (مَعَاذَ اللّٰہ) اللہ تعالیٰ ہی کی مخصُوص صِفت پیدائش بیان کرنا ہو ــ اور کبھی بھی کسی غیر اللہ کا پیدائش کا تذکرہ کرنا ممکن نہ ہو ــ **جبکہ** اللہ جلّ شانہٗ حَیّ (زِندہ) اِس معنیٰ کر کے ہے کہ وہ ہمیشہ سے ہے ــ جب اللہ تعالیٰ پیدا ہی نہیں ہوا ــ تو اللہ تعالیٰ کی پیدائش مخصُوص صِفت کیسے ہو گئی ؟ ــــ

۲ : خداداد اختیارات سے اور بے جان کنکریوں سے اپنا کلمہ پڑھانے ــ اور خطبہ کے دوران جس سُوکھے ستون سے ٹیک لگا کر ــ گریۂ وزاری ــ اور کلام کرنے کی صلاحیّت بخشنے ــ اور نمازِ عصر کی خاطر مغرب کی سَمت سے سُورج کا طُلوع فرمانے والے ــ اللہ تعالیٰ کے محبُوبِ اعظم کے ــ عقل کو عاجز کرنیوالے بیشمار معجزات کے ظہُور سے ــ کہیں آنے والی نسلیں اللہ تعالیٰ کے محبُوبِ اعظم کو خدا نہ سمجھ بیٹھیں ــ **لہٰذا** اُسی اللہ کے محبُوبِ اعظم کی محفلِ میلاد ــ پیدائش کے تذکرہ کی محفل **کیا شِرک کے قتل کی محفل نہ کہلائے گی ؟** ــــــ

میلاد بیان کرنا سُنّتِ مُصطفٰے ہے

بعض لوگ جہالت کی بناء پر میلاد شریف کا اِنکار کر دیتے ہیں حالانکہ محبُوبِ کبریا نورِ مجسّم صَلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے **خود اپنا میلاد بیان فرمایا** سیّدنا عبّاس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں کہ سیّد العرب والعجم صَلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کو اطلاع ملی کہ کسی گُستاخ نے آپ کے نسب شریف میں طعن کیا ہے ــ **تو** ــــ

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ مَنْ اَنَا فَقَالُوْا اَنْتَ رَسُوْلُ

پس نبی کریم صَلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم ممبر پر تشریف لائے ــ اور فرمایا کہ میں کون ہوں ؟ ــ صحابہ

اللّٰهِ قَالَ اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ الْخَلْقَ فَجَعَلَنِيْ فِيْ خَيْرِهِمْ ثُمَّ جَعَلَهُمْ فِرْقَتَيْنِ فَجَعَلَنِيْ فِيْ خَيْرِهِمْ فِرْقَةً ثُمَّ جَعَلَهُمْ قَبَائِلَ فَجَعَلَنِيْ فِيْ خَيْرِهِمْ قَبِيْلَةً ثُمَّ جَعَلَهُمْ بُيُوْتًا فَاَنَا خَيْرُهُمْ نَفْسًا وَخَيْرُهُمْ بَيْتًا

کرام علیہم الرضوان نے عرض کیا ــ کہ آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں ــ فرمایا میں عبد المطلب کے بیٹے کا بیٹا ہوں ــ اللہ تعالیٰ نے مخلوق پیدا کی ــ اُن میں سب سے بہتر مجھے بنایا ــ پھر مخلوق کے ۲ دو گروہ کئے ــ ان میں مجھے بہتر بنایا ــ پھر اُن کے قبیلے کئے ــ اور مجھے بہتر قبیلہ بنایا ــ پھر ان کے گھرانے بنائے ــ مجھے اُن میں بہتر بنایا ــ تو میں اُن سب میں اپنی ذات کے اعتبار اور گھرانے کے اعتبار سے بہتر ہوں ــ

رواہ الترمذی ، مشکوٰۃ ص۵۱۳ ، فضائل ایام ص۲۹۲

اِس حدیث پاک سے ثابت ہُوا کہ حضُور پُر نُور ــ شافع یوم النّشور صَلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے بذاتِ خود محفلِ میلاد منعقد کی جس میں اپنا حسب نسب بیان فرمایا ــ نیز یہ بھی ثابت ہُوا کہ محفلِ میلاد کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ اِس مجلس و محفل میں ــ ان لوگوں کا رد کیا جائے جو آپ صَلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی بدگوئی کرتے ہوں ــــ اور میلاد بیان کرنے سے یہ بھی ثابت ہُوا کہ اِس کو بدعت کہنے والے خود سرتا پا بدعت ہیں

میرے پیارے اسلامی بھائیو ! ــــ آپ نے اللہ تعالیٰ کا وہ اِرشاد مُطالعہ فرمایا کہ جس کی تشریف آوری کو اپنا اِحسان ــــ اور پھر اس نعمت کو یاد کرنے ــ اور اُس کا خوب چرچا کرنے ــــ بلکہ خود آقا و مولیٰ صَلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم اپنا میلاد ــ یعنی حسب نسب بیان کرنے کیلئے ممبر پر تشریف لائے ــــ اور بڑی فصاحت سے اپنا میلاد ــــ محفلِ صحابہ میں بیان فرمایا ــــ بیشمار احادیث سے ثابت ہے کہ عظیم

نعت خواں سیّدنا حضرت حسّان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے آقاؤ مولیٰ نعتیں سُنا کرتے تھے ــــ بلکہ اپنی شان میں نعت اور گستاخانِ رسُول کی ہجو میں کلام سُننے کی غرض سے حضرت حسّان کو صحابہ سے تلاش کرایا کرتے تھے ـــ اور یہ کتنی تعجب کی بات ہے کہ جو تقریب ہم کریں محفلِ میلاد کے نام سے وہ تو بدعت کُفر شرک بتائیں اور وہی محفلِ میلاد سیرتُ النّبی کے نام سے خود کریں تو جائز ـــ بلکہ دِن مقرر کرنے کو شرک کہنے والے کافی عرصے قبل ہی سے دِن ـ تاریخ ـ وقت ـ جگہ مقرر کا تعین کرکے ـ پھر اہتمام سے اُس کی تشہیر بھی کریں ـ اور اُن کے مُنھ بولے شرک سے توحید میں فرق نہ آئے ـــ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ـــــ

میلاد یعنی پیدائش کیوں ؟ شرک منانا گاتے یہ ہیں
گویا ربّ کی پیدائش ہی منانا خاص جتلاتے یہ ہیں
ربّ کی تاریخ، پیدائش سن پوچھو! ـ کیا فرماتے یہ ہیں
مناکر بچّوں کی پیدائش رُوٹھا شرک، مناتے یہ ہیں
جائز شرک ہو ـ شرک ہو جائز
کیا کیا رنگ دکھلاتے یہ ہیں

(انیس احمد نوری)

ربیع الآخر شریف

اسلامی سال کے چوتھے ماہ کو ربیع الآخر ـ یا گیارہویں کا مہینہ بھی کہا جاتا ہے ـــ اس ماہ کی گیارہ تاریخ کو بڑی گیارہویں کے نام سے ـــ دِن دسؔ اور رات گیارہ تاریخ کی ہو کو محلّہ میں کسی متقی پرہیزگار کے مکان پر ـ یا محلّہ کی مسجد میں بعد نمازِ عشاء ـ قرآنِ حکیم کی تلاوت کے بعد حمد شریف ـــ پھر نعت شریف ـــ پھر غوثِ اعظم محبُوبِ سُبحانی قطبِ ربّانی

جناب شیخ محی الدّین عبدُالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی شان میں منقبت کے بعد ـ سُنّی عالم باعمل غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا نسب مُبارک ـ آپ کے والدین کریمین کے تقوے ـ طہارت ـ اور شادی کے اسباب وغیرہ پر روشنی ڈالتا ہے ـ پھر حضُور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی ولادت ـ اور آپ کے بچپن کے واقعات ـ تعلیم کے حصُول میں جدّوجُہد ـ پھر غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے پُراثر وعظ و نصیحت کی جھلکیاں ـ کرامات ـ پند و نصائح ـ پھر آپ کے تقوے اور عبادت پر روشنی ـ پھر حلقہ کی شکل میں تمام سامعین کو دوزانو بٹھاکر ـ اللہ ربُّ العزّت کے ذاتی اور صفاتی ناموں کا ایک آواز میں ذِکر اِس محویت سے کیا جاتا ہے کہ اکثر لوگوں پر وجد طاری ہوجاتا ہے ـــــ

لِکل آئے سینے سے دِل بھی تڑپ کر ◆ کچھ اِس شان کی آج اللہ ہو ہو

بعدہٗ شجرۂ قادری ـ قصیدۂ غوثیہ ـ ختم قل ـ دُرودِ تاج ـ پھر اجتماعی دعاؤں کے بعد شیرینی ـ یا کھانا کھایا، یا کھلایا جاتا ہے ـــ بعض جگہ یا وقت کی کمی بیشی پر ـ مذکورہ پروگرام میں اختصار و اضافہ بھی ہوتا ہے ـــ اِس تقریب کا نام گیارہویں کئی مُناسبتوں سے مشہُور ہے ـــــ

گھر گھر گیارہویں شریف

دنیا بھر کے ملکوں میں اہلسُنّت و جماعت ہر ماہ کی گیارہ تاریخ ـ اور گیارہ ربیع الآخر کو خصُوصاً گیارہویں شریف یعنی غوثِ اعظم کی فاتحہ کا خاص و عام کو نہایت اعزاز و اکرام سے کھانا کھلایا جاتا ہے ـ حتّٰی کہ غربا بھی گیارہ چھوٹے سکوں ـ گیارہ روپیہ ـ گیارہ دینار ـ گیارہ دِرم ـ گیارہ ریال کی شیرینی پر فاتحہ پڑھ کر محلّے کے بچّوں ـ

غربا۔ مساکین میں تقسیم کر کے۔ اللہ تعالیٰ کے محبوبوں سے تعلق کا سلسلہ قائم رکھتے ہیں۔ اس طرح جنّات و شیاطین کے شر سے بھی محفوظ رہتے ہیں۔

مذکورہ فاتحہ گیارہویں شریف۔ بارہویں شریف کے کھانے کو شرک اور خنزیر سے بدتر کہنے والے گستاخانِ رسول بھی کھانے سے پرہیز نہیں کرتے۔

گیارہویں کی نیاز کا کھانا ◆ شرک بتا کر کھاتے یہ ہیں

اس ماہ کا مجرب عمل

یہ مہینہ حضور سیدنا غوثِ اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منسوب ہے۔ اس ماہ کی ۱، ۳، ۵، ۷، ۹، ۱۱ تاریخوں میں سے کسی شب کو صلاۃ غوثیہ پڑھے اُسی شب اُس کی حاجت پوری ہو۔ اگرچہ وہ حاجت کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو۔

ترکیب صلوۃ غوثیہ

بعد نماز مغرب سُنّتیں پڑھ کر ۲ دو رکعت نماز نفل اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں بعد الحمد شریف گیارہ بار سورۃ اخلاص۔ پھر سلام کے بعد گیارہ بار سُبْحٰنَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحٰنَ اللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللهَ۔ گیارہ بار حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر دُرود و سلام عرض کرے اور پھر گیارہ بار یہ کہے۔

يَا رَسُوْلَ اللهِ يَا نَبِيَّ اللهِ اَغِثْنِيْ وَامْدُدْنِيْ فِيْ قَضَاءِ حَاجَتِيْ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ۔ پھر عراق کی طرف گیارہ قدم چلے ہر قدم پر یہ کہے۔ يَا غَوْثَ الثَّقَلَيْنِ وَيَا كَرِيْمَ الطَّرَفَيْنِ اَغِثْنِيْ وَامْدُدْنِيْ فِيْ قَضَاءِ حَاجَتِيْ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ پھر

حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ اور سیدنا غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وسیلہ سے اللہ عزّوجل سے دُعا کرے۔

بندہ پروردگارم اُمّتِ احمد نبی! دوست دار چار یارم تابع اولاد علی
مذہب حنفیہ دارم ملّتِ حضرت خلیل خاک پائے غوثِ اعظم زیر سایہ ہر ولی
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہم

جمادی الاوّل جمادی الآخر

ان دونوں ماہ کی شروع تاریخوں میں جو عمل بھی عامل بننے کیلئے کیا جائے اور زکوۃ ادا کی جائے تو وہ عمل ضرور کامیاب ہو۔ اور جو عملیات ان ماہ میں کئے جائیں تو بہت زود اثر ہوں۔ بہتر یہ ہے کہ عمل یا اللہ باموکّل ان ایام میں کرے یہ عمل شمع شبستانِ رضا حصّہ دوم صفحہ ۵۷ پر دیکھیں (اقبال احمد)

صدیق یارِ غار نبی افضل البشر
بعد از نبی بزرگ توئی قصہ مختصر

۲۲ جمادی الآخر۔ حضرت عبداللہ کنیت عتیق المعروف ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا عُرس مبارک ہے جس میں آپ کا عشق رسول۔ سیرت و کردار پر وعظ۔ تقاریر۔ اور لنگر وغیرہ تقسیم ہوتے ہیں۔ گھروں میں شیرینی پر فاتحہ ہوتی ہے

رجب المرجب شریف

اس ماہ بروز جمعۃ المبارک حضور علیہ السلام کا نور مبارک حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کو منتقل ہوا۔ لہذا یہ مہینہ بڑا برکت کا مہینہ ہے اس ماہ میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر رحمت و مغفرت انڈیلتا ہے۔ اس میں

عبادتیں مقبول ۔ اور دُعائیں مستجاب ہوتی ہیں ۔ ماہِ رجب ان چار۴ مہینوں سے ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے حرمت والے ارشاد فرمائے ۔ اور حضور علیہ السّلام ۔ کا ارشاد ہے کہ رجب اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے ۔ اس مہینے کی ۲۷ ویں شب میں حضور پُرنور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کو حالتِ بیداری میں معراج ہوئی ۔ اور اسی موقع پر پانچ وقت کی نمازیں فرض ہوئیں اور ثواب پچاس۵۰ وقت کی نمازوں کا لہٰذا اِس شب یا پچھلی نصف شب کو قضاءِ عُمری ادا کرنا اور جن کے ذمّہ قضاءِ عمری نہیں اُنھیں نوافل پڑھنے کا بڑا ثواب ہے ۔ اس ماہ کے ایک روزے کا ثواب سال بھر کے روزوں کا ثواب ہے ۔ چاہئے کہ ۲۷ رجب المرجب کو روزہ رکھیں ۔ سراج السالکین میں ہے کہ جو کوئی پہلی ۔ سات ۔ ستائیسویں۲۷ شب کو سُورۃ طٰہٰ والم تنزیل اور سُورۃ یٰس پڑھے گا ۔ اللہ تعالیٰ اسے دوزخ سے آزاد کریگا ۔

اس ماہ کی ۶ تاریخ کو حضرت سُلطان الہند غریب نواز خواجہ معین الدّین چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا عُرس مُبارک پُوری دُنیا میں منایا جاتا ہے خصُوصاً اجمیر شریف میں۔

شعبان المعظم

حدیث: رَجَبُ شَهْرُ اللهِ وَشَعْبَانُ شَهْرِي وَرَمَضَانُ شَهْرُ اُمَّتِيْ ۔ (رواہ ابو الفتح فی امالیہ) **ترجمہ** رجب اللہ تعالیٰ کا مہینہ اور شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان میری اُمّت کا مہینہ ہے ۔ (حوالہ ماثبت من السنۃ صـ۱۲۶، فضائل ایام صـ۳۹۷) ۔ حضور علیہ السّلام نے فرمایا کہ جس نے اِس کا احترام کیا ۔ اس نے میرا احترام کیا ۔ جو اس ماہ کی پہلی تاریخ کو چار۴ رکعت نفل نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد سات مرتبہ سُورۃ

اخلاص پڑھے تو ۷۰ برس کی عبادت کا ثواب پائے ۔ اِس ماہ مُبارک میں ایک رات شب برائت کے نام سے موسوم ہے ۔ جن مردوں عورتوں کے ذمّہ بالغ ہونے سے آجتک کی کوئی نماز نہیں اُن کے لئے نوافل کی کثرت باعثِ قربِ الٰہی ہے ۔ اور اس رات کا ثواب ایک ہزار مہینوں کی راتوں کی عبادت کے برابر ملتا ہے ۔ اِس شب اپنے مُردوں اور بزرگوں کی قبر پر جاکر ایصالِ ثواب کرے ۔ کہ اس کے مُردے بخش دیئے جائیں گے ۔ اور بزرگوں سے فیض حاصل ہوگا ۔ ہر مُسلمان کو چاہئیے کہ اِس تاریخ کو ماں باپ دوست احباب زن و شوہر ایک دوسرے سے اس کے حقوق کی معافی چاہے ۔

حقوق العباد

چوری یا کسی کا مال غصب کیا ہو تو واپس کرے یا معاف کرالے ۔ غیبت چغلی ۔ اور دِل کو صدمہ پہنچانے والے الفاظوں کی معافی چاہے ۔ یہ معافی چھوٹوں بڑوں ۔ خصوصاً عُمر رسیدہ حضرت سے ۔ خاص کر دادا ۔ دادی ۔ نانا ۔ نانی ۔ ماں باپ ۔ بھائی بہن ۔ اور دیگر عزیز و اقارب سے ۔ بیوی شوہر سے ۔ شوہر بیوی سے حقوق معاف کرائے ۔ حقوق معاف کرانے میں شرم اور عار محسوس نہ کرے ۔ اسی طرح اہلِ محلّہ سے

بعض احادیث میں آیا ہے کہ قاطعِ رحم، محبّت منقطع کرنیوالا، طویل الازار ۔ مغرور مُتکبّر ۔ عاق یعنی جس کو ماں باپ نے نافرمانی کے باعث چھوڑ دیا ہو ۔ دائم الخمر یعنی ہمیشہ شراب پینے والا ۔ اجبار یعنی ظلم و جور سے مُطالبہ کرنے والا ۔ ساحر یعنی جادو کرنیوالا ۔ کاہن یعنی شیطانی باتیں بتانے والا ۔ یہ سب **لوگ محرومِ مغفرت ہیں** ۔

سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہٗ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب شعبان المعظم کی پندرہویں رات آئے تو اِس رات میں عبادت کرو۔ غروب آفتاب کے وقت سے اللہ تعالیٰ آسمان دُنیا کی طرف نزولِ رحمت فرماتا ہے۔ رحمتِ الٰہی ندا دیتی ہے۔ کون ہے طالبِ مغفرت کہ اُس کو بخشا جائے؟ کوئی روزی کا خواستگار ہے کہ اس کو رزق دیا جائے؟ کون مصائب و آفات سے رستگاری کا آرزومند ہے کہ اُسکی مشکلیں آسان کی جائیں؟ رحمتوں کی یہ منادی۔ برکتوں کی یہ نچھاور طلوعِ سحر تک جاری رہتی ہے۔ یہ رات تقسیمِ رزق کی رات ہے۔ موت و حیات کے کاغذات دربارِ ایزدی میں پیش ہوتے ہیں۔ اِس لئے ضروری ہے کہ اِس رات کو توبہ و استغفار میں گزارا جائے اور پندرہویں شعبان کا روزہ رکھے کہ اِسکا اجر عظیم ہے۔ آتشبازی حرام ہے اِس سے بچیں اور اپنے بچّوں کو بھی سختی سے روکیں ۔۔۔۔۔

طریقۂ کار برائے ۶ چھ نوافل شب برات

غروب آفتاب سے قبل ۴۰ بار پڑھیں
وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

مغرب کی نماز ادا کرنیکے بعد (۱) نیّت کرتا ہوں دو رکعت نماز نفل برائے درازی عمر۔ بعد نفل گیارہ بار دُرود شریف پھر ایک بار سُورۃ یٰسٓ پھر اکیس ۲۱ بار سُورۃ اخلاص پھر ایکبار دُعائے نصف شعبان پڑھیں۔

(۲) نیّت کرتا ہوں دو رکعت نماز نفل برائے بلاؤں سے دُوری کی۔ بعد نفل گیارہ بار دُرود شریف پھر ایکبار سُورۃ یٰسٓ پھر اکیس ۲۱ بار سُورۃ اخلاص پھر ایکبار دعائے نصف شعبان پڑھیں ۔۔۔۔۔

(۳) نیّت کرتا ہوں دو رکعت نماز نفل برائے اللہ تعالیٰ مخلوق میں کسی کا محتاج نہ کرے ۔۔۔ بعد نفل گیارہ بار دُرود شریف پھر ایکبار سُورۃ یٰسٓ پھر اکیس ۲۱ بار سُورۃ اخلاص پھر ایکبار دُعائے نصف شعبان پڑھ کر آخر میں اپنے جملہ مقاصد اور اسلام و مسلمانوں کی فتح اور امریکی نوازوں گستاخانِ رسُول کانگریسیوں کے شر سے اللہ تعالیٰ محفوظ فرمائے دُعا کریں خصوصاً ایمان پر خاتمہ کی۔

دُعائے نصف شعبان

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْهِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ظَهْرَ اللَّاجِيْنَ ○ وَجَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ ○ وَاَمَانَ الْخَائِفِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ شَقِيًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقَتَّرًا عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ ○ فَامْحُ اللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِيْ وَحِرْمَانِيْ وَطَرْدِيْ وَاقْتِتَارَ رِزْقِيْ وَاثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ سَعِيْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا لِّلْخَيْرَاتِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ ○ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ ○ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ ○ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ ○ اِلٰهِيْ بِالتَّجَلِّي الْاَعْظَمِ ط فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ ○ الَّتِيْ يُفْرَقُ فِيْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ وَّيُبْرَمُ ○ اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ وَالْبَلْوَاءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ ○ وَمَا اَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

رمضانُ المبارک

اسلامی سال کا نواں مہینہ رمضان المبارک ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ رمضان! — رمض سے ماخوذ ہے — اور رمض کے معنیٰ جلانا ہے — چونکہ یہ مہینہ بھی مسلمانوں کے گناہوں کو جلا دیتا ہے — اس لئے اس کا نام رمضان رکھا گیا —

رمضان کی فضیلت

یکم رمضانُ المبارک کو جنّت کے دروازے کھل جاتے ہیں — اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اور شیطان مردود کو زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے — ستائیس ۲۷ رمضانُ المبارک کو اللہ تعالیٰ نے امامُ الانبیاء والمرسلین — احمد مجتبیٰ محمّد مصطفٰے صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم پر قرآن مجید نازل فرما کر آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کے نبی ہونے کا اپنے بندوں پر اعلانیہ اظہار فرمایا — سترہ ۱۷ رمضان کو غزوہ بدر — اور رمضانُ المبارک کے آخری عشرہ میں شبِ قدر جس میں عبادت کرنا ہزار ماہ سے عبادت کرنے کے برابر قرآن شریف نے بیان فرمایا — پورے ماہ جتنے مسلمانوں کی بخشش ہوتی ہے اتنی ہی رمضان کے آخری دن — یہ مہینہ جس کو حضور انور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم فرماتے ہیں کہ — رجبُ المرجّب خدا کا مہینہ ہے — اور شعبان میرا — اور رمضان میری اُمّت کا مہینہ ہے — اس میں صرف فرائض کی ادائیگی یعنی نماز پنجگانہ اور روزہ رکھنا — زکوٰۃ دینا ساتھ ہی تراویح کا پڑھنا — ہر روز ایک ماہ کی عبادت و ریاضت کا ثواب ہے — اور اس پر گناہ سے بچنا ہر روز جہاد کا ثواب — اب اس کا دس گنا کر لو — گویا یہ مہینہ ایسا ہے جیسے کسان کھیتی کاٹ کر سال بھر آرام سے بیٹھ کر کھاتا ہے — اسی طرح یہ مہینہ مسلمان کی کمائی کا ہے کہ اس ماہ کی کمائی سال بھر کام

آنے والی ہے — نیّت روزہ: وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

رمضان شریف کے روزے

رمضان شریف کے پورے ماہ کے روزے ہر بالغ مرد و عورت مسلمان پر فرض ہیں — البتّہ جس کو شرعی عذر ہو اس کو بعد رمضان روزے رکھنے کی اجازت ہے — رمضان میں نفلی عبادت کا فرض کے برابر ثواب عنایت ہوتا ہے — اور فرض ادا کرنے کا ستّر فرضوں کے برابر ثواب حاصل ہوتا ہے — نیت افطار روزہ

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

مسئلہ: — خواہ سحری کھائی ہو یا نہ کھائی ہو روزہ کی اگر نیّت نہ کی ہو اور صبح صادق سے صبح دس بجے تک کچھ کھایا پیا بھی نہ ہو تو روزہ کی نیت کر سکتے ہیں — اور اگر روزہ کی نیّت کر لی تھی خواہ سحری کھائی یا نہ کھائی صبح صادق کے بعد نیت میں تبدیلی نہیں لا سکتے — البتہ صبح صادق سے پہلے پہلے نیت میں تبدیلی لا سکتے ہیں —

مسئلہ: — بے غسلی حالت طاری تھی کہ کلی کر کے سحری کھائی اور صبح صادق سے پہلے غسل نہ کر سکے تو طلوع آفتاب سے قبل غسل کر کے نمازِ فجر ادا کر لی جائے — اسی طرح دن میں احتلام اگر ہو جائے تو نماز قضا نہ کی جائے غسل کر کے نماز پڑھ لی جائے غرغرہ نہ کیا جائے صرف کلی ہی کافی ہے — دورانِ روزہ صحبت حرام ورنہ بعد رمضان ۲ دو ماہ کے مسلسل روزے فرض ہیں —

تراویح و اعتکاف

ہر مسلمان عورت مرد بالغ پر دس سلاموں سے بیس ۲۰ رکعت نماز تراویح سُنّت مؤکدہ علی الکفایہ ہے — اسی طرح رمضانُ المبارک کے آخری عشرہ میں اعتکاف سُنّت مؤکدہ علی الکفایہ

ہے ـــ مرد مسجد میں ـــ خواتین اپنے گھروں میں اعتکاف کی نیّت سے بیٹھیں ـــ

شبِ قدر

رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی شبِ قدر نوافل ـ قرآنِ حکیم کی تلاوت اور دُعاؤں میں گذاری جاتی ہے ـــ خصوصاً مرد حضرات قبرستان یا مزارات کی حاضری دیتے ہیں ـــ جن کے ذمہ قضائے عمری ہو ـ وہ تمام شب قضائے عمری نماز ادا کریں ـ ان کے لئے یہی بہتر ہے ـــ جمعۃ الوداع کو بعد نمازِ جمعہ ـ چند نوافل قضائے عمری کی نیّت سے جو لوگ پڑھ کر مطمئن ہوتے ہیں کہ ہم نے قضائے عمری نماز پڑھ لی ـ یہ شیطانی دھوکہ ہے ـــ مزید معلومات حاصل کرنا اگر مقصود ہو تو عنوان نماز قضائے عمری میں مُطالعہ فرمائیں ـــ

دُعا شبِ قدر

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم سے دریافت کیا کہ شبِ قدر میں کیا پڑھوں ؟ ـ آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا یہ دُعا پڑھا کرو ـــ

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

(ترمذی بحوالہ مشکوٰۃ ص ۱۸۲)

۲۱ ر رمضان حضرت مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہٗ کا یومِ شہادت منایا جاتا ہے ـ آپ کی سیرت بیان کی جاتی ہے ـ آپ نے مشکلوں میں گھر کر کس کس طرح مشکلوں کا مقابلہ کیا ـ بیان کیا جاتا ہے ـــ

شوّال المکرّم

اسلامی سال کا دسواں مہینہ شوالُ المکرم ہے ـــ اِس مہینہ کی پہلی تاریخ کو عید الفطر ہوتی ہے ـ جسکو یوم الرحمۃ بھی کہتے ہیں ـــ کیونکہ اس دِن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر رحمت فرماتا ہے ـ

اور اسی روز اللہ تعالیٰ نے شہد کی مکھی کو شہد بنانے کا الہام کیا تھا ـــ اور اسی دن اللہ تعالیٰ نے جنّت پیدا فرمائی ـــ اور اسی دن اللہ تعالیٰ نے درخت طوبیٰ پیدا فرمایا ـ اور اسی دن کو اللہ عزّ وجل نے سیدنا حضرت جبرائیل علیہ السلام کو وحی کیلئے منتخب فرمایا ـــ اور اسی دن میں فرعون کے جادوگروں نے توبہ کی تھی ⊂غنیۃ الطالبین⊃

اور اسی مہینہ کی چوتھی تاریخ کو سید العالمین صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نجران کے نصرانیوں کے ساتھ مباہلہ کیلئے نکلے تھے ـــ اور اسی ماہ کی سترہ ۱۷ تاریخ کو اُحد کی لڑائی شروع ہوئی ـ جس میں سیدُ الشہدا حضرت امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید ہوئے تھے ـــ اور اسی ماہ کی پچیس ۲۵ تاریخ سے آخر ماہ تک جتنے دِن ہیں وہ قومِ عاد کیلئے منحوس دن تھے جن میں اللہ جل شانہٗ نے قومِ عاد کو ہلاک فرمایا تھا ـــ ⊂عجائب المخلوقات صفحہ ۴۶⊃

عیدُ الفطر کے کام

عید کے روز یہ کام مستحب ہیں حجامت بنوانا ـ ناخن ترشوانا غسل کرنا ـ مسواک کرنا ـ اچھے کپڑے پہننا ـ نیا ہو تو نیا ورنہ دُھلا ہوا ـ مرد ایک نگ والی سوا چار ماشہ چاندی کی انگوٹھی ـ خواتین کو صرف چاندی اور سونے کی انگوٹھی پہننا وزن اور نگوں کی کچھ پابندی نہیں ـــ نمازِ فجر محلّہ کی مسجد میں ادا کرنا ـ خوشبو لگانا ـ عیدگاہ میں جلدی جانا ـ نمازِ عید سے پہلے صدقۂ فطر ادا کرنا ـ جو فی کس ۲ کلو ۱۰۰ گرام گندم یا اُس کی رقم ہے ـ عیدگاہ پیدل جانا ـ اور دوسرے راستہ سے واپس آنا ـ تکبیر پڑھتے ہوئے جانا ـ اور آنا ـــ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ـ نمازِ عید کو جانے سے قبل تین یا پانچ یا سات کھجوریں کھا لینا میسّر نہ ہوں تو کوئی بھی میٹھی چیز کھانا ـ نمازِ عید سے پہلے کچھ نہ کھایا تو گنہگار نہ ہوگا مگر عشا تک نہ کھایا تو عتاب کیا جائیگا ⊂عامہ کتب⊃

مسئلہ: نمازِ عید سے پہلے نفل نماز مطلقاً مکروہ ہے ۔۔۔ عیدگاہ میں ہو یا گھر میں ۔۔۔ خواہ اس پر عید کی نماز واجب ہو یا نہ ہو ۔۔۔ یہاں تک کہ عورت اگر چاشت کی نماز گھر میں پڑھنا چاہے تو نمازِ عید ہو جانے کے بعد پڑھے ۔۔۔ اور نمازِ عید کے بعد عیدگاہ میں نفل پڑھنا مکروہ ہے ۔۔۔ گھر میں پڑھ سکتے ہیں ۔۔۔ (درمختار)

شوال کے ۶ چھ روزے

حدیث: حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی کہ حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ جس آدمی نے رمضان شریف کے روزے رکھے اور پھر ان کے ساتھ چھ روزے شوال کے ملائے تو اس نے گویا تمام عمر روزے رکھے ۔۔۔ (مشکوٰۃ ص ۱۷۹)

تمام عمر کا مسئلہ اُس وقت ہے جبکہ وہ شوال کے چھ روزے تمام عمر رکھے اگر شوال کے چھ روزے صرف ایک سال رکھے تب پورے سال کے شمار ہونگے۔ حضور علیہ السلام کے ارشاد کے مطابق رمضان شریف کے ۳۰ ۔۔۔ اور شوال کے چھ روزے ۔۔۔ کل روزے چھتیس ۳۶ ہوئے ۔۔۔ اب ان کے دس گنا ۳۶۰ گویا سال بھر کے روزے ۔۔۔ اور سال بھر شب بیداری کا ۔۔۔ اور سال بھر جہاد کا ۔۔۔ اور سال بھر عبادت کا ثواب پائے ۔۔۔

شوال کے نفل

حدیث شریف میں ہے کہ جو مسلمان شوال کی پہلی رات یعنی چاند رات ۔۔۔ یا دن میں نمازِ عید کے بعد چار رکعت نفل اپنے گھر میں پڑھے ۔۔۔ اور ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ شریف کے بعد سورۃ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۲۱ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے بہشت کے آٹھوں دروازے کھول دیگا ۔۔۔ اور دوزخ کے ساتوں دروازے اس پر بند کردیگا اس وقت تک نہیں مریگا جب تک اپنا مکان جنت میں نہ دیکھ لیگا ۔۔۔

(فضائل ایام والشہور صفحہ ۴۴۸)

ماہِ ذوالقعدہ

اسلامی سال کا گیارہواں مہینہ ذوالقعدہ کا ہے ۔۔۔ یہ وہ بزرگ مہینہ ہے جس کو حُرمت کا مہینہ فرمایا گیا ہے ۔۔۔ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ط ۔۔۔ یعنی بارہ مہینوں میں چار مہینے حُرمت والے ہیں ۔۔۔ ان میں پہلا حرمت والا مہینہ ذوالقعدہ ہے ۔۔۔

ذوالقعدہ کی پہلی تاریخ کو اللہ جل شانہٗ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دینے کے لئے تیس راتوں کا وعدہ فرمایا تھا ۔۔۔ اور اس مہینہ کی پانچ تاریخ کو سیدنا حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام اور سیدنا حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے بیت اللہ شریف کی بنیاد رکھی تھی ۔۔۔ اور اس ماہ کی چودہ ۱۴ تاریخ کو سیدنا حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ سے باہر تشریف لائے ۔۔۔

ذوالقعدہ کے روزے

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص ذوالقعدہ کے ماہ میں ایک روزہ رکھتا ہے تو اللہ کریم اس کیلئے ہر ساعت میں ایک حج مقبول اور ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھنے کا حکم دیتا ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ ذوالقعدہ کے مہینہ کو بزرگ جانو کیونکہ حُرمت والے مہینوں میں یہ پہلا مہینہ ہے ۔۔۔ ایک اور حدیث مبارک میں ہے کہ اس مہینے کے اندر ایک ساعت کی عبادت ہزار سال کی عبادت سے بہتر ہے ۔۔۔ اور فرمایا کہ اس مہینہ میں پیر کے دن روزہ رکھنا ہزار برس کی عبادت سے بہتر ہے (فضائل ایام والشہور ص ۴۵۷)

کتنے تعجب کی بات ہے کہ ہماری خواتین اس عظیم حُرمت والے رحمت و برکت بھرے ماہ کو خالی کا مہینہ کہتی ہیں ۔۔۔ اور شادی بیاہ کے لئے مناسب نہیں سمجھتیں۔ شادی کی تاریخوں سے متعلق ماہ ذوالحجہ کے بعد مختصر عرض کیا جائیگا ۔۔۔

ذوالقعدہ کے نفل

حدیث شریف میں ہے کہ جو کوئی ذوالقعدہ کی پہلی رات میں چار رکعت نفل پڑھے ــ اور اس کی ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد ۳۳ بار سورۃ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے تو اس کیلئے جنّت میں اللہ تعالیٰ ہزار مکان یاقوت سُرخ کے بنائے گا ــ اور ہر مکان میں جواہر کے تخت ہوں گے ــ اور ہر تخت پر ایک حور بیٹھی ہوگی جسکی پیشانی سورج سے زیادہ روشن ہوگی ــ

اور ایک رُوایت میں ہے کہ جو آدمی اس مہینہ کی ہر رات میں ۲ دو رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد سُورۃ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۳ بار پڑھے تو اس کو ہر رات میں ایک شہید اور ایک حج کا ثواب مِلتا ہے ــ ﴿فضائل ایام والشہور﴾

فرائض و نوافل کے علاوہ خیرات یتیموں فقیروں اور مسکینوں کو کھانا کھلانا اور خصُوصاً دینی طالب علموں کو نئے کپڑے بنانا ــ عزّت و احترام سے کھانا کھلانا ــ فصل کی چیزیں اِس موقع پر جو بھی موجود ہوں اس طرح تواضع کیساتھ پیش کرنا ــ جیسے ملک کے عہدیداروں کی دعوت کیجاتی ہے ــ تو اللہ تعالیٰ تم کو بھی اس سے دس گنا زائد اور دس گنا اعلیٰ چیزیں بڑے ہی اعزاز و اکرام سے کھلائیگا ــ یہ تو دنیا میں ہے ــ اور آخرت میں خیال و گمان سے بھی زائد ــ اس طرح کے عمل سے تمھاری عزّت و دولت میں کمی نہ ہوگی ــ یاد رہے یہ خاطر داری کسی بدمذہب بدعقیدہ گستاخانِ رسُول کی کسی بھی ٹولی یا فرقے کے فرد کیساتھ نہ کیجائے کہ یہ حرام حرام حرام ــ البتہ ایسا فرد جو حق قبول کرسکے اس کی خاطر داری دعوتِ اسلام کی غرض سے جائز ہے اور جو بدمذہب اپنی گمراہی میں بہت سخت ہو اسکو دعوتِ اسلام دینا یا اس سے اُلجھنا ــ اپنی توانائی ضائع کرنا ہے ــ اللہ ربّ العزّت ہدایت عطا فرمائے آمین ــ

ماہ ذوالحجہ

اسلامی سال کا بارہواں مہینہ ذوالحجہ ہے ــ اس ماہ کے اوّل دس ۱۰ ایّام کی بڑی فضیلت ہے ــ اوّل نو دنوں کے روزوں کا ثواب بے انتہا ہے ــ خصُوصاً عرفہ کے دن کا روزہ کہ ایک سال گذشتہ اور ایک سال آئندہ کے گناہ مٹاتا ہے ــ دسویں دن قربانی کا عظیم ثواب ہے ــ سمجھدار کو اس کے اوّل عشرہ کی فضیلت میں یہ آیات ہی کافی ہیں ــ وَالْفَجْرِ ۙ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۙ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۙ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۚ ــ اُس صبح کی قسم (عید قربانی کی) اور دس راتوں کی (جو ذوالحجہ کی پہلی دس راتیں ہیں) اور جفت اور طاق کی (جو رمضان المبارک کی آخری راتیں ہیں) اور رات کی جب چل دے (محبوبِ اعظم معراج کی رات) ــ

اِن ایّام کی فضیلت کا کوئی کیا اندازہ لگا سکتا ہے جن ایّام کی قسم **خود** خالقِ کائنات نے یاد فرمائی ــ احادیث میں بھی اِن ایّام کی بہت فضیلت بیان فرمائی ــ نوافل و روزوں کا بہت ثواب بتایا گیا ہے ــ اور صاحبِ استطاعت مُسلمان پر **حج** فرض ہے ــ بلکہ ایسا فرض ہے کہ اسلام کے ارکان میں شامل ہے ــ حج کے احکام و مسائل اور دُعائیں بہارِ شریعت کا حصہ ششم اور کتاب انوار البشارۃ مصنف امامِ اہلسنّت مولانا احمد رضا خاں فاضل بریلوی میں مطالعہ کریں ــ

قربانی کے احکام و مسائل

مسئلہ: ایک شخص کے پاس دو سو ۲ درم یعنی $52\frac{1}{2}$ تولہ چاندی تھی ــ سال پورا ہوا ــ اور ان میں سے پانچ درم زکوٰۃ میں دیئے ــ ۱۹۵ درم باقی رہ گئے ــ اب قربانی کا دن آیا تو قربانی واجب ہے ــ اور اگر اپنے ضرورت میں پانچ درم خرچ کرتا تو قربانی واجب نہ ہوتی ﴿عالمگیری﴾

مسئلہ: کسی کے پاس دو سو ۲ درم

کی قیمت کا قرآن مجید ہے ـــ اگر وہ اسے دیکھ کر اچھی طرح تلاوت کرسکتا ہے تو اس پر قربانی واجب نہیں ہے چاہے اُس میں تلاوت کرتا ہو یا نہ کرتا ہو ـــ اور اگر اچھی طرح تلاوت نہ کرسکتا ہو تب قربانی واجب ہے ـــ کتابوں کا بھی یہی حکم ہے کہ اس کے کام کی ہیں تو قربانی واجب نہیں ـــ ورنہ قربانی واجب ہے عالمگیری (فضائل ایام و الشہور)

یہی مسئلہ لحاف بستروں ـ برتنوں ـ مکانوں کا ہے **مسئلہ:** گھر میں پہننے کے کپڑے (۱) ـــ اور کام کاج کے وقت پہننے کے کپڑے (۲) ـــ اور جمعہ و عید اور دیگر موقعوں پر پہن کر جانے کے کپڑے (۳) ـــ یہ سب حاجت میں داخل ہیں ـــ اور ان تین کے سوا چوتھا جوڑا اگر دو سو ۲۰۰ درم کا ہے تو قربانی واجب ہے ردالمحتار (فضائل ایام و الشہور) ـــ

قربانی کی منت

قربانی کی منت مانی ـــ اور یہ مقرر نہیں کیا کہ گائے کی قربانی کریگا یا بکری کی ـــ تو منت صحیح ہے ـــ بکری کی قربانی کردینا کافی ہے ـــ اور بکری کی قربانی کی منت مانی تو اونٹ یا گائے قربانی کردینے سے منت پوری ہوجائے گی **مسئلہ:** منت کی قربانی میں سے کچھ نہ کھائے بلکہ سارا گوشت کھال وغیرہ صدقہ کردے ـــ اور اگر کچھ کھالیا تو جتنا کھایا اُسکی قیمت صدقہ کرے ـــ (عالمگیری) ⊏ فضائل ایام و الشہور ⊐

قربانی کے جانور کی عُمر

قربانی کے جانور کی عمر کم از کم یہ ہونی چاہیئے ـــ اُونٹ ۵ سال کا ـــ گائے، بیل، بھینس ۲ سال بکری، دُنبہ، مینڈھا ایک سال ـــ اِن سے کم عمر کی ہو تو قربانی ادا نہ ہوگی ـــ عمر زیادہ ہو تو افضل ہے ـــ **البتہ** دُنبہ یا مینڈھا چھ ۶ ماہ کا اتنا بڑا ہو کہ دور سے دیکھنے میں سال بھر کا معلوم ہوتا ہو تو اُس کی قربانی جائز ہے ورنہ نہیں ـــ

افضل جانور

بکری اور گائے کے ساتویں حصّہ کی ایک ہی قیمت ہو اور مقدار گوشت بھی ایک ہی ہو تو جسکا گوشت اچھّا ہو وہ افضل ہے اور اگر گوشت کے وزن میں فرق ہو تو جس میں گوشت زیادہ ہو وہ افضل ہے ـــ مینڈھا بھیڑ سے ـــ اور دنبہ دنبی سے افضل ہے جبکہ گوشت دونوں کا برابر ہو ـــ بکری بکرے سے افضل ہے مگر خصّی بکرا بکری سے افضل ہے ـــ اُونٹنی اونٹ سے ـــ اور گائے بیل سے افضل ہے ـــ جبکہ گوشت اور قیمت میں برابر ہوں ـــ

⊏ درِمختار ـــ ردالمحتار ⊐

مسئلہ: قربانی کی کھال یا گوشت یا اس میں کی کوئی چیز قصاب یا ذبح کرنے والے کو اُجرت میں نہیں دے سکتا ـــ کہ اسکو اُجرت میں دینا بھی بیچنے ہی کے معنیٰ میں ہے ـــ ⊏ ہدایہ ⊐ ـــ ذبح اور قربانی کے اہم مسائل ـــ قربانی کی دُعائے عنوان میں پیشتر تحریر کئے گئے وہ ضرور مُطالعہ فرمائیں ـــ

غربا کیلئے قربانی کا بدل

حدیث: بارگاہِ رسالت میں صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسُول اللہ! صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اگر کوئی فقیر ہو اور قربانی کی طاقت نہ رکھتا ہو تو کیا کرے ؟ ـــ تو حبیبِ خدا اشرفِ انبیاء صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ ـــ وہ نمازِ عید کے بعد گھر میں دو ۲ رکعت نفل پڑھے ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ شریف کے بعد سُورۃ کوثر تین بار پڑھے تو اللہ جلّ شانہٗ اُس کو اُونٹ کی قربانی کا ثواب عطا فرمائیگا راحت القلوب (فضائل ایام و الشہور)

ماہِ ذوالحجہ کے نوافِل

نو اور دس تاریخ کی درمیانی رات بارہ رکعت نفل پڑھے ـــ اور ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ شریف کے

بعد قُلْ ھُوَ اللہُ اَحَدٌ سُورۃ پندرہ ۱۵ بار پڑھے تو اس نے نوّے سال کی عبادت کا ثواب حاصل کیا ___ اور تمام گناہوں سے پاک ہوگیا۔ (سوائے حقوق العباد کے)

حدیث شریف میں ہے کہ جو ذوالحجہ کی آخری شب میں زیادہ نہ ہو تو دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں بعد الحمد سُورۃ اخلاص تین بار ___ دوسری رکعت میں بعد الحمد سُورۃ ناس تین بار ___ ۳۶۰ ختم قرآن کا ثواب پائے ___

اسی طرح مہینہ کے آخری دن کا روزہ کا بہت اجر ہے کہ وہ دن اسلامی سال کا آخر ہے ___ گویا سال کا اختتام روزہ سے ___ اور یکم محرم کا بھی روزہ تاکہ سال کی ابتدا بھی روزے سے ہو ___ اگر ۲۹ ذوالحجہ کو محرم کا چاند نظر نہ آئے تب ۳۰ تاریخ کا بھی روزہ رکھنا چاہیئے ___ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللہِ ___

اس ماہ کی ۱۸ تاریخ کو سیّدنا حضرت عثمان غنی ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت ہوئی اسلئے تمام دنیا کے مسلمان اس تاریخ کو یوم شہادت سیّدنا حضرت عثمان غنی بڑی عقیدت و احترام سے مناتے ہیں آپ کی سیرت بیان کی جاتی ہے ___ آپ کی حیا، آپ کی سخاوت آپکو حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم سے کس درجہ عقیدت تھی ___ اور آقا و مولیٰ کو حضرت عثمان غنی سے کس قدر محبت تھی بیان کیا جاتا ہے ___ آقا علیہ السّلام نے ایک کے بعد دوسری صاحبزادی آپکے نکاح میں دی وغیرہ وغیرہ ___

دیگر سیکڑوں بزرگوں کی تاریخ وصال آخر میں مطالعہ فرمائیں

شادی کے دن ـ تاریخ ـ اور مہینے

یوں تو سب دن اللہ تعالیٰ کے ہیں ___ مگر جن دنوں کو اللہ تعالیٰ کے محبوبوں اور دوستوں سے نسبت ہوگئی اللہ ربّ العزّت نے اُن ایام کو ایّام اللہ ـ شعائر اللہ ـ ایسے ہی مہینوں کو حُرمت والے اور ان کو اللہ کے مہینے کہے ___ ان ایام اور مہینوں میں شادی وغیرہ کی جائے تو یقیناً خیر و برکت حاصل ہو ___ مگر یہاں وہ چند تاریخیں اور مہینے تحریر ہیں جو علم الاعداد وغیرہ کے حساب سے شادی وغیرہ کیلئے مُناسب ہیں ___

دلہن کے حیض کے دن تاریخوں میں ـ نکاح نہ کیا جائے۔

دن: ـ پیر ـ جمعرات ـ جمعۃ المبارک

تاریخ چاند: ـ ۷ ، ۹ ، ۱۲ ،

مہینے: ـ جمادی الآخر ـ رجب المرجب ـ ذیقعدہ ـ ذوالحجہ

خصوصیات:

جمادی الآخر: ___ دلہن پاکیزہ ہوگی ___

رجب المرجب: ___ بچے کثرت سے ہوں گے

ذیقعدہ: ___ فرزند بہت ہوں گے۔

ذوالحجہ ___ دلہن نیک ہوگی ___

[illegible]

ایک نظر: نکاح مسلمان کا مسلمان سے (سُنّت، واجب، فرض) ـ بدمذہب گستاخ رسول وغیرہ سے نکاح و صحبت حرام و زنا ___ مزید معلومات کے لئے کتاب "گھروں میں بولے جانے والے کفریہ کلمات" ضرور ضرور مطالعہ فرمائیں ___

توبہ اور کفّارہ اگر حرام کمائی یا حرام اشیاء کھائی پی ہو تب توبہ سے قبل آئندہ حرام اشیاء نہ کھلانے کا عہد — اور اگر فرض نمازیں قضاء کی ہیں تو اُن کو ادا کر کے آئندہ قضاء نہ کرنے کا عہد — اور نمازوں کو اپنے اپنے وقتوں پر ادا نہ کرنے کے جرم کی معافی — اسی طرح دیگر گناہوں کی توبہ کا طریقہ اور اگر اللہ تعالیٰ کے بندوں کا مجرم ہے تو اُن کے حقوق ادا کرے — **چوری یا** جبر یہ لی ہوئی چیز واپس کرے — **یا** معاف کرالے — **یا** کسی کی چغلی، غیبت کی ہو تو اُس سے اُس کی معافی چاہے — تاکہ آخرت میں مقبول نیکیوں سے بھی محروم نہ ہو — اعلانیہ گناہ کی اعلانیہ توبہ — اور خفیہ گناہ کی خفیہ توبہ کرے — پھر اللہ تعالیٰ سے آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد پچھلے گناہوں پر شرمندگی و ندامت کے ساتھ معافی کی التجا — اور اللہ توّابُ الرّحیم سے توبہ قبولیت کی اُمید رکھے —

توبہ کا طریقہ: اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کے غلاموں کو توبہ کی قبولیت کا طریقہ اِس آیتِ مبارکہ میں یوں ارشاد فرمایا ہے —

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ	اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں۔ تو اے محبوب
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ	تمھارے پاس حاضر ہوں پھر اللہ سے معافی چاہیں
لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿٦٤﴾ ﴿النساء﴾	اور رسول اُنکی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت

توبہ قبول کرنیوالا مہربان پائیں — اس آیت میں ظلم، ظالم، زماں میں کسی قسم کی قید نہیں — ہر قسم کا مجرم، ہر زمانے میں خواہ کسی کا جرم کرے، تمھارے آستانہ پر آجائے، اور جاؤک میں یہ قید نہیں کہ مدینہ مطہرہ میں ہی آئے بلکہ اُنکی طرف توجہ کرنا یہ بھی اُنکی بارگاہ میں حاضری ہے اگر مدینہ منوّرہ کی حاضری نصیب ہو جائے تو زہے نصیب — ﴿کنزالایمان، تفسیر نورُ العرفان﴾ —

عاصی کو ہے تلاش کہ رحمت مِلے کہیں ◆ رحمت کو ہے تلاش کوئی چشمِ تر ملے

نمازِ قضائے عُمری

میرے پیارے اسلامی بھائیو! — جس طرح بھوک کی کمزوری — جسم پر تیل مالش — اور ورزش سے نہیں مٹتی — یا خیرات کرنے سے کسی کا قرض ادا نہیں ہوتا بالکل اِسی طرح نفلی عبادات سے قضاء فرض نہیں مٹتے کہ قضاء فرائض و واجبات ادا کرنے سے ہی ادا ہوتے ہیں کہ نفلی عبادات! فرائض و واجبات کے مُتبادل نہیں —

نوجوان اور قضاء فرائض و واجبات میرے پیارے نوجوانوں! — تمھاری اُٹھتی ہوئی جوانی — پہاڑ کو بھی نظر میں نہیں لاتی — اور اُس کو چیر کر اُس میں راہ نکال لیتی ہے — دریا پر پُل — اور بند باندھتی ہے — غرض کہ جوانی بڑے بڑے طوفانوں کا مقابلہ کرتی ہے — **مگر** افسوس یہی جوانی جسم کو طاقت — روح کو تازگی بخشنے والی نماز قضاء ہی کراتی ہے — اور بہانہ یہ بناتی ہے کہ یہ معمولی سی نماز ذرا دیر میں ہی ادا کر لیجائے گی — ابھی تھوڑی دیر میں پڑھ لیجائے گی — ابھی تو یہ اہم کام کر لئے جائیں پھر رات کو سارے دن کی نمازیں پڑھ لیجائیں گی — اور شب کو یہ بہانہ کہ اس وقت بہت تھکاوٹ ہے آج کی نمازیں کل پڑھ لی جائیں گی — اور پھر یہی بہانے دوسرے دِن دوہرائے جاتے ہیں — روزہ کمزور سے کمزور نحیف و لاغر بوڑھیاں اور بوڑھے تو رکھتے ہیں مگر افسوس قوی ہیکل — موٹے فربہ طاقتور نوجوان نہیں رکھتے — ممکن ہے یہی وجہ ہو کہ اُٹھتی ہوئی جوانی تسلّی دیتی ہو کہ ایک کیا ہے — تیس ۳۰ کے تیس ۳۰ روزے ہی بعدِ رمضان

رکھ لئے جائیں گے ـــــــ

میرے پیارے نوجوانوں!۔ روزہ تو وہ عبادت نہیں جو تم اپنی جوانی کے بل بوتے پر ایک ہی دن میں تیس[۳۰] روزے بھی رکھ لو؟۔ پھر روزہ قصداً قضاء کرنا سراسر حماقت ـ **کیا آپ** کو فرض نماز اور رمضان کے روزوں کے درجات کا علم نہیں؟۔ کہ اپنے وقت میں دُو[۲] رکعت فرض ـ اور رمضان کے ایک روزہ سے ـ عمر بھر کی نماز نفل ـ اور عمر بھر کے نفلی روزے بھی ثواب اور درجات کو ہرگز نہیں پہنچ سکتے ـــــ میرے پیارے نوجوانوں!۔ یہ کتنی بے انصافی ہے کہ بعد رمضان بھی ـ رمضان کے قضاء روزے نہیں رکھتے جبکہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے محبوب کے ارشاد کے مطابق روزہ خود صحت کا ذریعہ ـ اور سبب ہے۔

میرے پیارے اسلامی بہن اور بھائیو!۔ نماز اور روزہ قضاء کرتے وقت آپ نے یہ کبھی نہیں سوچا ـ کہ تم پر تم سے کہیں زائد ہمدرد ـ ہمارے آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ ربّ العزّت کے حضور صرف ہماری وجہ سے ہی شرمسار ہونگے

نیّت نماز قضائے عُمری

قضاء نمازیں نہ پڑھنے کا بہانہ ـ اکثر احباب نیّت کو بناتے ہیں ـ کہ نیّت کیسے کریں؟۔ کہ ہمیں قضاء نمازوں کے دِن، تاریخ اور سَن نہیں معلوم ـــ تو عرض ہے کہ **ہر نماز** کی نیّت میں ہمیشہ ـ سب سے پہلے قضاء ـ کا خیال دل میں نیّت کے وقت ـ ضرور رکھیں ـ **مثلاً** ـ دُو[۲] رکعت نماز فرض سب سے پہلے قضاء فجر مُنھ میرا کعبہ شریف کی طرف ـ یونہی سب سے پہلے قضاء ظہر ـ سب سے پہلے قضاء عصر ـ سب سے پہلے قضاء مغرب ـ سب سے پہلے قضاء عشاء ـ سب سے پہلے قضاء وِتر مُنھ میرا

کعبہ شریف کی طرف ـ کی نیّت کریں ـ کہ جو پہلے قضاء فرض پڑھ چکے ـ اب اُس کے بعد والے قضاء فرض پہلے کہلائیں گے ـ اور جب وہ پڑھ لئے ـ تب اس کے بعد والے پہلے کہلائیں گے ـــــــ

دوسرا بہانہ

نماز قضائے عمری نہ پڑھنے کے بہانوں سے ایک بہانہ یہ بھی ہوتا ہے کہ یہی نہیں معلوم کہ کتنی کتنی نمازیں قضاء ہیں۔

قضاء نمازوں کا میزان

پہلے جب سے بالغ ہوئے آج تک کی قضاء نمازِ فجر کا ـ پھر قضاء نمازِ ظہر کا ـ پھر عصر ـ پھر مغرب ـ پھر عشاء کا میزان لکھ لیں ـ **کبھی آدمی پر ایسی نحوست آتی ہے** کہ فجر میں اُٹھ نہیں پاتے ـ اور جب دیر سے آنکھ کھلتی ہے تب بھی نماز نہیں پڑھتے کبھی گرمی یا آرام کی خاطر ظہر کی نماز قضاء کرتے ہیں ـ تو کبھی مصروفیت کی وجہ سے عصر مغرب قضاء کرتے ہیں ـ اکثر یوں بھی قضاء کرتے ہیں کہ جماعت کو ختم ہوئے تھوڑی دیر ہو پاتی ہے تو سمجھتے ہیں کہ اب نماز کا کیا پڑھنا؟۔ وقت ہی ختم ہو گیا یہ بہانہ اکثر مغرب کی نماز میں ہوتا ہے ـ یا سمجھتے ہیں کہ وقت مکروہ ہو گیا ہے ـ جب کہ نماز پڑھ لینا چاہیئے تھی ـ اسی طرح کبھی تھکن کے بہانے ـ نمازِ عشاء قضاء کرتے ہیں ـ غرضیکہ جن جن بہانوں سے جو نمازیں قضاء کی گئیں ـ اُن قضاء نمازوں کے ایسے اندازے لگائیں جو حقیقت کے قریب ہوں ـ ہر وقت کی قضاء نماز کا جُدا جُدا تخمینہ لگائیں ـ اگر کسی نماز کا تخمینہ زائد بھی ہو گیا ـ **تب** وہ نماز نفل شمار ہو گی ـ **لہٰذا** قضاء نماز کے اندازے زائد ہی بہتر بلکہ خوب ہیں ـــــــ

قضائے عمری نماز پڑھنے کے اوقات

میرے پیارے اسلامی بہن بھائیو! طلوعِ آفتاب۔ غروبِ آفتاب اور ضحوۂ کبریٰ (دوپہر زوال سے تقریباً پون گھنٹہ قبل) کے عَلاوہ ہمیشہ ہر وقت نماز قضائے عمری پڑھ سکتے ہیں ـــــــ

(۱)ـ نماز قضائے عُمری ادا کرنیکا ایک طریقہ یہ مروّجہ ہے کہ ہر نماز اپنے وقت میں جب ادا کرتے ہیں تب چند دن کی نماز قضائے عمری بھی اس کے ساتھ ہی ادا کر لیتے ہیں ـ مثلاً نمازِ فجر سے قبل یا بعد تین دن کی قضاء نمازیں (فجر ۲ دو فرض ـ ظہر ۴ چار عصر ۴ چار مغرب تین ۳ فرض ـ عشاء ۴ چار فرض ـ اور وتر تین ۳ کُل تین دن کی ۶۰ ساٹھ رکعتیں) پڑھ لیں ـ اور اگر تین دِن کی قضاء نمازیں ایک وقت پڑھنا جاری نہ رکھ سکیں ـ تب ۲ دو دن ـ یا صِرف ایک دِن کی ہی قضاء بیس ۲۰ رکعت نمازیں ادا کریں ـ اسی طرح ظہر میں ـ اسی طرح عصر میں ـ اسی طرح مغرب میں ـ اور اسی طرح عشاء میں ـ بیس ۲۰ بیس ۲۰ رکعت ادا کریں ـــــــ

(۲)ـ قضائے عمری نمازیں پڑھنے کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ـ نمازِ فجر سے قبل یا بعد ـ اس وقت کی نمازِ فجر کے علاوہ پانچ دن کے قضاء نماز فرض فجر ـ جو صِرف دس ۱۰ رکعت بنتے ہیں ـ وہ ادا کریں ـ اور جس وقت کی نماز زیادہ قضاء کی گئی ہو وہ بھی فجر میں ہی چند دن کی اضافی پڑھنا شروع کر دیں ـــ اسی طرح ظہر میں اُس وقت کی ظہر نماز کے عَلاوہ ـ پانچ دن کے قضاء ظہر جو بیس ۲۰ رکعت فرض بنتے ہیں پڑھیں ـــ اسی طرح نمازِ عصر میں بھی ـ پانچ نماز قضائے عُمری عصر پڑھیں ـ وہ بھی بیس ۲۰ رکعت فرض بنتے ہیں ـــ اسی طرح مغرب میں بھی پانچ نماز قضائے

عُمری مغرب جو پندرہ ۱۵ رکعت فرض بنتے ہیں ـــ اسی طرح عشاء میں پانچ دن کے عشاء قضاء فرض ـ بیس ۲۰ رکعت ـ اور پندرہ ۱۵ رکعت وتر گویا پینتیس ۳۵ رکعت قضائے عُمری عشاء اور وتر پڑھیں ـــــــ

(۳)ـ یہ بھی شریعتِ مُطہرہ کی جانب سے اِجازت ہے کہ عشاء کی اوّل چار ۴ سُنّت ـ اور چاروں نفل کی جگہ بھی نماز قضائے عمری ہی ادا کر سکتے ہیں ـ اسی طرح مغرب کے نفل کی جگہ بھی نماز قضائے عُمری پڑھیں ـ اسی طرح نمازِ عصر کی اوّل ۴ چار سُنّت کی جگہ بھی نماز قضائے عمری ہی پڑھیں ـــ اسی طرح ظہر کے نفل کی جگہ بھی قضائے عُمری نماز پڑھیں ـــــــ

مذکورہ اوقات میں اگر کوئی وظیفہ عارضی طور پر چھوڑنا نہ چاہیں تب وہ وظائف (دُرُود شریف ـ استغفار ـ کلمہ شریف وغیرہ وغیرہ) ایسے اوقات پڑھیں کہ جس وقت قضائے عمری نہ پڑھ سکیں ـ مثلاً اوقات مکروہ یا مسجد کی راہ آتے جاتے ـ وضو یا بے وضو ـ اُٹھتے بیٹھتے پڑھ لیں ـــ قضاء وتر عشاء کے علاوہ کسی اور وقت اگر مسجد میں ادا کریں تب رفع یدین نہ کریں یعنی دُعائے قنوت سے قبل صرف ہاتھ کانوں تک نہ لے جائیں ـ تاکہ دیگر مُسلمان بھائیوں پر آپکا تارکِ نماز ہونا آشکارا نہ ہو ـ اور قصداً دوسروں کو بھی نماز قضاء کرنے کی جرأت نہ ہو ـــــــ

(۴)ـ رمضان میں ـ سحری کھانے کے بعد جو وقت خواہ فجر کا وقت ہوا ہو ـ یا نہ ہوا ہو ـ طلوعِ آفتاب سے قبل تک نماز قضائے عُمری پڑھ سکتے ہیں کہ صبح صادق کے بعد سے سُورج نکلنے تک صرف نفل نماز کی ممانعت ہے ـ قضائے عمری پڑھ سکتے ہیں ـــ اسی طرح نمازِ عصر کے بعد مغرب تک صِرف نفل نماز ادا نہیں

کر سکتے ___ قضائے عُمری پڑھ سکتے ہیں ______

۵ ___ رمضان شریف میں شب قدر کی پانچ یعنی ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹، شب جو جاگ کر عبادت میں گزاری جاتی ہیں ___ اُن میں بھی صرف نماز قضائے عُمری ہی پڑھی جائیں ___ اسی طرح عید کی چاندرات میں بھی عبادت کی بڑی فضیلت ہے ___ اُس میں بھی نماز قضائے عُمری ہی پڑھی جائے ___ اور یوں بھی کہ یہ رات جاگتے ہی گذرتی ہے ___ اگر اس شب قرضہ ہی ادا ہو تو بہت خوب رہے ___ ذی الحجہ کی ۹ تا ۱۲ تاریخ کی راتوں کی بھی بڑی فضیلت ہے ان میں بھی قضائے عُمری نمازیں ہی ادا ہوں ___

۶ ___ شبِ عاشورہ مُسلمان جاگ کر گزارتے ہیں ___ اُس میں بھی نماز قضائے عمری ہی پڑھیں ______

۷ ___ ۱۲ ربیع الاوّل شریف کی شب عید میلاد النبی کے سبب بہت ہی با برکت ہے ___ اور یہ شب بھی تقریباً جاگ کر ہی گزاری جاتی ہے ___ اس شب کو بھی نماز قضائے عُمری پڑھ کر ہی ___ اپنے آقا و مولیٰ اور اللہ ربُّ العزّت کو راضی کیا جائے تو کتنا ہی اچھا ہو ___ اس طرح ساری شب عبادت میں گزار کر ___ اللہ اور اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم کو خوش کریں ______

۸ ___ ۲۷ رجبُ المرجّب کی شب جسمیں اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم کو عروج یعنی کہ معراج حاصل ہوئی ___ اور نماز کا بے بہا تحفہ عطا ہوا ___ یہ شب بھی جاگ کر گزاری جاتی ہے ___ اس شب کو بھی نماز قضائے عُمری ہی پڑھ کر گزاریں ___ اللہ اور اللہ تعالیٰ کے محبوب یقیناً اس تحفہ کی اس قدر و منزلت پر بہت خوش ہونگے ______

۹ ___ شعبان کی پندرہویں شب ___ جو شبِ برأت کہلاتی ہے یعنی نجات

کی رات ___ یہ شب بھی عبادتِ الٰہی میں گزاری جاتی ہے ___ کاش کہ اس شب بھی نماز قضائے عُمری ادا کی جائے ___ تو دیگر عبادات سے ہزار درجہ افضل اور اعلیٰ عبادت شمار ہو ______

۱۰ ___ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں خواتین گھر کے گوشے میں ___ اور مَرد مسجد میں اعتکاف میں بیٹھتے ___ عبادت کرتے ہیں ___ جس کی احادیث میں بہت فضیلت وارد ہوئی ہے ___ **لہذا** جس کے ذمّہ قضاء نمازیں ہوں وہ اعتکاف میں بیٹھے ___ اور تمام عشرہ رات اور دن قضائے عُمری نمازیں پڑھنے میں گزاریں ___ اس طرح رمضانُ المبارک میں عبادت کی عبادت ___ اور وہ بھی اعتکاف کی حالت میں ___ اور سونے پر سُہاگہ یہ کہ نفلی عبادت کے بدلے فرض نمازوں کی ادائیگی ___ (سُبحانَ اللہ) ایسے ہی موقع پر آم کے آم ___ گٹھلیوں کے دام ___ کا محاورہ بولا جاتا ہے ___ اور اگر اعتکاف کے اختتام پر ___ اپنے رب سے آبدیدہ ہو کر ___ قضاء نمازوں کے جرم پر شرمساری ___ اور قضاء کی ادائیگی پر ___ اُسی کے محبوبِ اعظم کا وسیلہ دیکر اگر قبولیت کی عرض و گزارش کیجائے تو بہت ممکن ہے کہ ___ اللہ غفور الرحیم اپنے محبوب کے وسیلے سے گناہ مٹا کر ___ قضاء نماز کو ادا میں تبدیل فرمائے آمین ___ اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ

ایک مغالطہ کا ازالہ

سہل پسندوں میں ایک افواہ جمعۃ الوداع کو بہت گرم رہتی ہے ___ وہ یہ کہ جمعۃ الوداع کو نمازِ عصر سے قبل ___ نفل قضائے عُمری ___ پڑھنے سے تمام قضاء نمازیں ___ ادا ہو جاتی ہیں ___ یا معاف ہو جاتی ہیں ___ جبکہ اسکا پس منظر یہ ہے کہ جس طرح ___

ٹوٹا شیشہ جوڑنے سے ٹوٹے کا نشان نمایاں نظر آتا ہے ــــ اگر کوئی ایسا کیمیکل ایجاد ہو جس سے شیشہ کا بال بھی غائب ہو جائے تو یقیناً وہ کارنامہ حیرت کا حامل ہوگا ــــ بالکل اسی طرح جو قضاء نمازیں پڑھیں گئیں ــــ مگر وہ جرم جو ان نمازوں کو اُن کے اپنے وقتوں میں ادا نہ کرنے کا تھا ــــ وہ گناہ تو پھر بھی باقی رہتا ہے ــــ لہٰذا اُن مخصوص نفل کے سبب اللہ غفور الرحیم ــــ اپنے محبوب کے اُمّتی کے اس گناہ کو بھی مٹا دیتا ہے ــــ سہل پسندوں نے بغیر قضاء نمازیں پڑھے ہی صرف چند نفل کی ادائیگی کو ہی ــــ عمر بھر کی قضاء نمازوں کا بدل ٹھہرالیا ــــ جو خالص جہالت پر مبنی ہے ــــ

مکروہ اوقات میرے پیارے اسلامی بھائیو! آپ ظہر کی نماز پڑھنے کے بعد ــــ جب قضائے عمری نماز ادا کریں گے تو شیطان آپ کے دل میں یہ وسوسہ ڈالے گا کہ ــــ ظہر کا وقت ختم ہو گیا ہے اب ظہر عصر کا ــــ درمیانی وقت مکروہ ہے ــــ جبکہ ظہر اور عصر کے درمیان مکروہ وقت نہیں ہوتا ــــ جس منٹ ظہر کا وقت ختم ہوتا ہے اس کے بعد عصر کا وقت شروع ہو جاتا ہے ــــ اور قضائے عمری ظہر کے وقت ادا کی جائے یا عصر کے وقت یا ظہر عصر کے درمیان مگر نیّت قضاء کی ہی کیجائیگی ــــ

اسی طرح میرے پیارے اسلامی بھائیو! ــــ آپ نے دیکھا ہوگا کہ ــــ جو لوگ مغرب کی جماعت میں شامل نہ ہو سکے اُن سے شیطان یہ کہہ کر نماز مغرب قضاء کراتا ہے کہ اب نماز کا وقت ہی ختم ہو گیا ــــ جبکہ نماز مغرب کا وقت کم از کم ایک گھنٹہ اٹھارہ ۱۸ منٹ ہوتا ہے ــــ یعنی نماز عشاء کا وقت شروع

ہونے سے پہلے پہلے نماز مغرب پڑھ لیجائے قضاء نہ کیجائے ــــ اور تاخیر سے بھی پڑھنے کی عادت نہ ڈالی جائے کہ مکروہ ہے ــــ اسی طرح شیطان مردود! عشاء کی نماز یہ کہہ کر قضاء کراتا ہے کہ ــــ آدھی شب کے بعد نمازِ عشاء کا وقت نہیں رہتا ــــ جبکہ عشاء کا وقت صبح صادق تک رہتا ہے ــــ

مکروہ اوقات رات دن کے چوبیس گھنٹوں میں صرف تین ہیں ــــ

۱: ــــ فجر کے بعد یعنی سورج کی کناری ظاہر ہوتے ہی بیس منٹ ــــ

۲: ــــ دوپہر زوال سے قبل یعنی سورج بیچ آسمان پر بلندی سے ڈھلنے سے تقریباً پون گھنٹہ قبل کا وقت جس کو ضحوۂ کبریٰ بھی کہتے ہیں ــــ مکروہ ہے ــــ

۳: ــــ سورج غروب ہونے سے بیس منٹ قبل کا وقت مکروہ ہے ــــ اُسی وقت کی نمازِ عصر سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے یعنی مکروہ وقت میں ادا کر لیجائے تو نماز قضاء ہونے سے بچ جائے گی ــــ **البتہ** صرف مکروہ کا گناہ پائیگا ــــ جس کا معاف ہونا ممکن ہے ــــ

مزید رعایتیں مزید احتیاطیں نماز قضائے عمری ادا کرنے میں شریعت مطہرہ کی مزید رعایتیں ملاحظہ ہوں

(۱۱) ــــ جب قضاء نماز ادا کرنا چاہیں ــــ تب آپ پہلے الحمد شریف کے فرض کی اوّل دونوں رکعت میں سب سے چھوٹی سورۃ ــــ سورۂ کوثر ہی تلاوت فرمائیں ــــ

(۱۲) ــــ پھر اوّل دو رکعت کے بعد کی رکعات میں ــــ جتنی دیر میں الحمد شریف کی تین یا چار آیات پڑھی جاتی ہیں صرف اتنی دیر قیام یعنی کھڑے رہ کر رکوع میں چلے جائیں ــــ یا تین بار سبحان اللہ کہہ کر رکوع میں چلے جائیں ــــ یہ

رعایت صرف قضائے عُمری کی فرض کی آخری ۲ دو رکعت میں ہے ___

(۱۳) ___ ہر رکوع اور سجود میں ایک ہی بار تسبیح پڑھیں ___ مگر صاف الفاظ میں ___

(۱۴) ___ اور آخری رکعت میں تشہد کے بعد صرف ایک ہی درودِ ابراہیم ___ بلکہ دونوں درودوں اور دعاؤں کی جگہ **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ** پڑھ کر سلام پھیر دیں (۱۵) اور وتروں میں آسانی کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ تیسری رکعت میں دعائے قنوت کی جگہ بغیر ہاتھ اُٹھائے صرف اللہ اکبر کہہ کر فقط ایک بار یا تین بار **رَبِّ اغْفِرْلِیْ** کہہ لیں ___ **البتہ** یہ احتیاط لازمی ہے کہ تمام نمازوں میں جو کچھ بھی پڑھا جائے ان کے صحیح تلفظ ادا کئے جائیں اور ہر ہر حرف کی آواز کم از کم خود سُن سکیں کہ اس سے کم آواز میں پڑھنا قرأت نہیں ___ گویا نماز ہی ادا نہ ہوگی ___ کہ نمازوں میں حتّٰی کہ نفل میں بھی قرأت فرض ہے۔ یہ احتیاط ہر قسم کی نماز اور ہر ورد و وظائف میں لازم ___ اسی طرح **نیّت** کے وقت توجہ کا حاضر رہنا فرض بلکہ شرط ہے کہ نیّت نام ہی دل کے ارادہ کا ہے۔

میرے پیارے اسلامی بہن بھائیو! ___ نماز قضائے عُمری جب کوئی۔ پڑھنا شروع کرتا ہے ___ تو اللہ تعالیٰ نہ صرف تنگدستی ___ بیماری ___ اور گھریلو چپقلش ___ نحوست وغیرہ کو دُور کرتا ہے ___ **بلکہ** اللہ تعالیٰ ضعیفوں کو بھی ایسی طاقت و توانائی عطا فرما دیتا ہے کہ دیکھتے ہی دیکھتے سُرخ سفید نظر آنے لگتے ہیں یہاں تک کہ دیکھنے والے بھی یہ کہہ اُٹھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اِس کو پھر سے جوانی عطا فرما دی ___ اور یوں بھی کہ جو ضعیف اپنے ضعف کے سبب بہت سُست چلتے پھرتے ___ اُٹھتے بیٹھتے ہیں ___ مگر جب وہ نماز میں اس طرح مشغول کہ۔

ایک کے بعد ایک نماز شروع کرتے ہیں ___ **تب** اُن کے جسم میں وہ گرمی آتی ہے جو پہلوانوں کو ۱۰۰ سَو ۲۰۰ دو سو بیٹھک لگانے کے بعد آتی ہے ___ کہ وہ خود قصداً نہیں اُٹھتے بیٹھتے بلکہ جس طرح گیند زمین پر گر کر خود بخود اُٹھتی ہے ___ یہی عالم قضاء نماز پڑھنے والے ضعیفوں کا ہوتا ہے ___ گویا قرضہ دُور ___ توانائی بحال ___ آپ ایک بار شروع کر کے تو دیکھیں ___ آم کے آم گٹھلیوں کے دام ___

عبادات پر فخر کرنا جس طرح گستاخانِ رسُول کی تمام ٹولیوں کا ذہن حضُور انور صَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ وسَلَّم کی جناب میں گستاخیوں پر نہیں ہوتا بلکہ یہ ٹولیاں گستاخیاں عبادت سمجھ کر کرتی ہیں ___ اور پھر وہ اپنی ان عبادات پر گھمنڈ اور فخر کرتی ہیں ___ اور باوجود مُرتد ہونے کے وہ اپنے سامنے تمام مُسلمانوں کو اوّل درجہ کا گناہگار سمجھتی ہیں ___ اسی طرح وہ مُسلمان جس کے ذمّہ کوئی قضاء نماز نہیں رہتی ___ وہ اپنے سامنے اوروں کو حقیر گناہگار ___ اور خود کو متّقی اور مُقربِ الٰہی سمجھتا ہے ___ اور کچھ نہیں تو یہ ضرور شیطان مَردود اُس کے دل میں ڈالتا ہے کہ تو چُھپ چُھپ کر اللہ کی عبادت کرتا ہے ___ اللہ تیری عبادات کا چرچہ فرشتوں سے لوگوں میں کرائیگا ___ غرضیکہ غرور، عُجُب ریا پیدا کر کے شیطان مقبُول عبادات کو مَردود بنانے کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے ___ اور شیطان کے حربوں سے وہی محفوظ رہ سکتا ہے جس پر اللہ تعالیٰ کا فضل ہو ___ حتّی الامکان اسلامی بھائیوں کو عاجزی کا دامن نہ چھوڑنا چاہیئے ___ اپنے رَب کے حضُور قضاء اور ادا نمازوں کی قبولیت کیلئے گڑگڑائے ___ اللہ تعالیٰ کو اسکے محبُوبوں کا واسطہ دیا کرے ___ اگر پہلی بار ہی قبول ہو گئیں تو آئندہ کا گڑگڑانا ذخیرہ بنے گا۔ انیس احمد نوری

نمازِ اشراق اِس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔ اِس کے پڑھنے والے کو پورے حج و عُمرہ کا ثواب ملتا ہے صرف ۲ دو رکعتیں ہیں کہ نمازِ فجر جماعت کے ساتھ پڑھنے کے بعد بیٹھا ذکرِ الٰہی کرتا رہے جب آفتاب بُلند ہو جائے تو پڑھے۔

نمازِ چاشت اِس نماز کی بہت ہی زیادہ فضیلت ہے ہمیشہ پڑھنے والے کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ اور اُس کے واسطے جنّت میں ایک سونے کا محل ہوگا۔ اِس نماز کی کم از کم ۲ دو رکعتیں۔ اور زیادہ سے زیادہ بارہ ۱۲ رکعتیں ہیں۔ افضل بارہ ۱۲ ہیں۔ اِسکا وقت آفتاب بُلند ہونے سے زوال تک ہے۔

نمازِ تہجّد اور صلوٰۃ اللّیل **مسئلہ:** نمازِ تہجّد کی کم از کم ۲ دو رکعتیں ہیں اور حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم سے آٹھ تک ثابت ہیں۔ **حدیث:** نبی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا۔ جو شخص رات میں بیدار ہو اور اپنے اہل کو جگائے۔ پھر دونوں ۲ دو ۲ دو رکعت پڑھیں تو کثرت سے یاد کرنیوالوں میں لکھے جائیں گے۔ اِس حدیثِ پاک کو۔ نسائی و ابنِ ماجہ اپنی سنن میں۔ اور ابنِ حبّان اپنی صحیح میں۔ اور حاکم نے مستدرک میں روایت کیا

مسئلہ: رات میں بعد نمازِ عشاء جو نوافل پڑھے جائیں انکو صلوٰۃ اللّیل کہتے اور رات کے نوافل دن کے نوافل سے افضل ہیں۔ تہجّد عشاء کی نماز پڑھ کر سو کر اُٹھنے کے بعد نفل پڑھنے کا نام ہے۔ اگر ساری شب جاگا اور اسی دوران نمازِ عشاء کے بعد نفل بھی پڑھے۔ تو وہ نفل صلوٰۃ اللّیل کہلائیں گے۔ اور اگر عشاء کی نماز پڑھ کر خواہ دس ۱۰ منٹ ہی سویا اب تہجّد پڑھ سکتا ہے۔

صلوٰۃ التسبیح

اِس نماز میں بے انتہا ثواب ہے بعض محققین فرماتے ہیں اسکی بُزرگی سُنکر ترک نہ کریگا مگر دین میں سُستی کرنیوالا۔ **حدیث:** نبی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے حضرت عبّاس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے فرمایا۔ اے چچا کیا میں تم کو عطا نہ کروں کیا میں تم کو بخشش نہ کروں کیا میں تم کو نہ دوں کیا تمھارے ساتھ احسان نہ کروں۔ دس خصلتیں ہیں کہ جب تم کرو تو اللہ تعالیٰ تمھارے گناہ بخشدیگا اگلے پچھلے۔ پُرانے نئے۔ جو بھول کر کئے اور قصداً کئے۔ چھوٹے اور بڑے۔ پوشیدہ اور ظاہر۔ اِس کے بعد آپ نے صلوٰۃ التسبیح کی ترکیب تعلیم فرمائی۔ پھر فرمایا کہ اگر تم سے ہو سکے کہ ہر روز ایکبار پڑھو۔ اور اگر روز نہ پڑھ سکو تو ہر جمعہ میں ایکبار۔ اور یہ نہ کر سکو تو مہینہ میں ایکبار۔ اور یہ نہ کر سکو تو سال میں ایکبار۔ اور یہ بھی نہ کر سکو تو عُمر میں ایکبار۔ اِسکی چار ۴ رکعتیں ہیں مکروہ وقت کے علاوہ جب چاہو پڑھو بہتر یہ ہے کہ ظہر کے فرضوں سے پہلے پڑھیں اِسکا **طریقہ** یہ ہے کہ تکبیرِ تحریمہ کے بعد ثنا یعنی سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ پڑھنے کے بعد پندرہ ۱۵ بار یہ کلمہ پڑھیں سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُؕ پھر اَعُوْذُ بِاللّٰه بِسْمِ اللّٰه سُورۃ فاتحہ اور سُورۃ پڑھ کر دس ۱۰ بار یہی کلمہ پڑھیں۔ پھر رکوع میں جاکر سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِؕ کے بعد دس ۱۰ بار پھر یہی کلمہ پڑھیں پھر رکوع سے اٹھ کر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُؕ کے بعد دس ۱۰ بار یہی کلمہ پڑھیں پھر سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کے بعد دس ۱۰ بار پھر سجدہ سے اٹھ کر جلسہ میں دس ۱۰ بار پھر دوسرے سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کے بعد دس ۱۰ بار پھر دوسری رکعت میں فاتحہ سے پہلے پندرہ ۱۵ بار۔ پھر **اِسی** ترتیب سے چار ۴ رکعتیں پڑھیں۔ ہر رکعت میں پچھتّر ۷۵ بار۔ اور چاروں میں تین سو ۳۰۰ بار یہ کلمہ پڑھا جائے۔ گنتی دِل میں گنیں یا انگلی دبا کر۔ اگر کسی جگہ بھول کر یہ کلمہ کم پڑھا گیا تو اگلی جگہ اُتنا اضافی پڑھیں۔

پنج گنج قادری

حضور سیّدنا غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پانچ اسم باری تعالیٰ پانچ نمازوں کے بعد ارشاد فرمائے ہیں ___ نمازِ فجر کے بعد **یاعَزِیزُ** ___ ظہر کے بعد **یاکَرِیمُ** ___ عصر کے بعد **یاجَبَّارُ** مغرب کے بعد **یاسَتَّارُ** ___ عشاء کے بعد **یاغَفَّارُ** ___ اور ان کی مصلحتوں کو اہلِ عرفان جانتے ہیں کہ اِن اوقات کے ساتھ ان اسماء کی تعیّن کے کیا کیا فوائد ہیں ___ اور میری عادت اختصار ہے ___ اور تشریح اختصار سے مانع ___ اور مانع پھر بھی مختصراً بیان کیا جاتا ہے ___ [ہر اسم ۳۰۰ بار] ___

یاعَزِیزُ: فجر کے وقت اس لئے کہ دن شروع ہو رہا ہے ___ دوستوں اور دشمنوں سے ملنا ___ اور مہمّات میں مصروفیت ہو گی ___ یاعَزِیزُ کے معنیٰ ہیں "اے عزّت والے" ___ "اے غالب" ___ تو اس اسم کے پڑھنے سے پڑھنے والے پر صفتِ عزّت کی تجلیات ہوں گی ___ جس سے اُن مشکلات و مہمّات پر غالب آئے گا ___ اور عزّت حاصل کریگا ___ بیشک اللہ کو یاد کرنیوالا ___ اور اُس کا ذکر کرنیوالا ___ صاحبِ عزّت ہے ___ اور دشمنوں پر اِنْ شَاءَ اللہُ الْعَزِیْز غالب ہے ___

یاکَرِیمُ: ظہر کے وقت اس لئے کہ قاعدہ ہے کہ سرِ شام پھول کھلتے ہیں ___ رات بھر خوشبو دیتے ہیں ___ اور دوپہر کے وقت مُرجھا جاتے ہیں ___ اس وقت تخم بنتا ___ اور پکتا ہے ___ اور ہر دانہ پر رزق کی مُہر ہوتی ہے تو **یاکَرِیمُ** کے پڑھنے سے رزق میں وسعت کی اُمید ہے ___

یاجَبَّارُ: عصر کے وقت ___ اسم قہری ہے ___ اور یہ وہ وقت ہے حدیث میں آیا ہے کہ ابلیس مردود بڑی شان و شوکت سے سمندر پر اجلاس کرتا ہے ___

اور شیاطین جمع ہوتے ہیں ___ اور تخریب و تباہی و بربادی و ایذا رسانی کی تدبیر پر غور و فکر کرتے ___ اور باہم مشورہ ہوتے ہیں ___ ہر شخص کا ایک شیطان ہے ___ وہ بھی اسی کانفرنس میں شریک ہوتا ہے ___ اور ہمارے دشمنوں کے شیاطین سے مشورہ کرتا ہے ___ ہم یوں کرائیں گے ___ تم یوں کرانا ___ تو یہ وقت اللہ کو یاجَبَّارُ سے یاد کرنیکا ہے ___ کہ حق تعالیٰ اُن خبثاء پر قہر فرمائے ___ اور ہمیں اُنکے شر سے نجات بخشے ___ اس سے دشمن زیر ہوتے ہیں ___

یاسَتَّارُ: مغرب کے وقت ___ ترجمہ: اے بہت زیادہ چھپانے والے ___ رات شروع ہو رہی ہے ___ اور رات میں درندے ___ سانپ بچھو ___ چور ڈاکو اور موذی باہر نکلتے ہیں ___ اور بلائیں ___ آفتیں گشت کرتی ہیں ___ تو اے چھپانے والے مجھے اِن سے محفوظ فرما ___ مجھے اِن سے چھپالے ___ اور رات ہی کو آدمی اکثر گناہ کیا کرتا ہے تو اپنے گناہوں کو یاد کرتا ہے ___ اور حق تعالیٰ سے عرض کرتا ہے ___ میرے گناہوں کو چھپالے ___ ظاہر نہ فرما ___

یاغَفَّارُ: نمازِ عشاء کے بعد ___ ترجمہ: اے گناہوں کو بہت زیادہ بخشنے والے ___ تو آدمی دن بھر جو گناہ کرتا ہے ___ وہ نامۂ اعمال میں درج نہیں کئے جاتے یہاں تک کہ بغیر توبہ و استغفار کے سو جائے ___ تو یاغَفَّارُ طلبِ مغفرت ہے ___ اور شب کو توبہ و استغفار حفاظت کرتا ہے ___ اسی مصلحت سے شروع میں آیا نمازِ عشاء کے بعد گفتگو دنیاوی کو منع فرمایا گیا ___ اور زیادہ رات گئے تک عشاء پڑھنا بہتر ہے تاکہ نمازِ عشاء کے بعد سو جائیں ___ اور گناہوں ___ غیبت ___ کذب ___ اور بُرائیوں سے بچیں ___ یعنی اِستغفار کے بعد سو جائیں ___ تو نامۂ اعمال میں کوئی گناہ درج نہ ہو گا ___ اور استغفار کی تعریف بیان میں نہیں آسکتی ___ **حدیث** میں ہے کہ گناہ سے

توبہ کرنے والا اُس کی طرح ہے۔ جس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔ دوسری **حدیث** میں ہے۔ خوشخبری ہو اُسے جو اپنے نامۂ اعمال میں کثرت سے استغفار پائے۔ سُورۂ نوح میں ہے۔ اپنے رب سے استغفار کرو کہ۔ اُس سے رب تعالیٰ تمھاری مال سے۔ اولاد سے امداد فرمائے گا۔ اور زور کی بارش بھیجے گا۔ مسند امام اعظم میں ہے کہ۔ کسی صاحب نے حضور پُر نور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم سے اولاد نہ ہونے کی شکایت کی۔ حضور علیہ السّلام نے فرمایا ـــــ

اَیْنَ اَنْتَ مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ وَالصَّدَقَةِ　　تم کہاں رہے استغفار اور صدقہ سے

جب استغفار اور صدقہ زیادہ کیا تو ان کے ہاں **نو** اولادیں ہوئیں ـــــ اور دُرود پنج گنج قادری جامع دُعا ہے اور استغفار کو بھی شامل ـــــ

⊏ نبیرۂ اعلیٰ حضرت مفسرِ قرآن مولینا محمّد ابراہیم رضا خاں ⊐

دُرود پنج گنج قادری

① یَا عَزِیْزُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْعَزِيْزِ الْمُعِزِّ الْاَعَزِّ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْمُعِزِّيْنَ اَللّٰهُمَّ عِزَّنِيْ بِالْاِيْمَانِ وَحُسْنِ الْعَمَلِ وَالْعَافِيَةِ الدَّآئِمَةِ وَحُسْنِ الْعَاقِبَةِ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَهَبْ لَنَا ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ـ ۱۱ بار تا ۸۷ بار برائے عزّت و غلبہ و فتحیابی و نصرت بر اعدار۔

② یَا كَرِيْمُ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ

وَاٰلِهِ الْكِرَامِ وَابْنِهِ الْكَرِيْمِ وَعَبْدِهِ الْمُكَرَّمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْ عَلَيْنَا بِكَرَمِكَ الْعَظِيْمِ ـ ۱۰۰ مرتبہ بعد نمازِ ظہر۔ برائے کثرتِ رزق و منفعت عظیم دین و دنیا و قضائے حاجت ـــــ

③ یَا جَبَّارُ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْقَاهِرِيْنَ قَاتِلِ الْمُشْرِكِيْنَ دَافِعِ الْحَاسِدِيْنَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ـ اَللّٰهُمَّ اقْهَرْ عَلٰۤى اَعْدَآئِنَا بِقَهْرِكَ الْعَظِيْمِ يَا قَهَّارُ ـ ۱۰۰ بار بعد نمازِ عصر برائے ہلاکت اعدار و تباہیٔ دشمن و مدافعت اشرار ـــــ

④ یَا سَتَّارُ صَلِّ عَلٰى سِتْرِكَ الْجَمِيْلِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ـ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ فَلَمْ اَزَلْ بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ الْمُزَّمِّلِ الْمُدَّثِّرِ مَسْتُوْرًا مُزَّمِّلًا مُدَّثِّرًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ـ بعد نمازِ مغرب ۱۰۰ بار ـــــ

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۴۵۰ بار حفاظتِ ہر بلا و آفت ـ

⑤ یَا غَفَّارُ صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○

بعد نماز عشار ۱۰۰ بار۔ مغفرت و حفاظتِ جان و مال و خیر و برکت و قضائے حاجات۔

⊏ اَلْوَظِيْفَةُ الْكَرِيْمَةُ ⊐

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خطبہ اولیٰ جمعہ مختصر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ فَضَّلَ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ جَمِيْعًا
وَاَقَامَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِلْمُذْنِبِيْنَ الْمُتَلَوِّثِيْنَ
الْخَطَّائِيْنَ الْهَالِكِيْنَ شَفِيْعًا فَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ ط وَعَلٰى كُلِّ مَنْ هُوَ مَحْبُوْبٌ
وَّمَرْضِىٌّ لَّدَيْهِ - صَلٰوةً تَبْقٰى وَتَدُوْمُ بِدَوَامِ
الْمَلِكِ الْحَىِّ الْقَيُّوْمِ - وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ
اَرْسَلَهٗ ط صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
اَجْمَعِيْنَ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ط اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا

الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَرَحِمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى اُوْصِيْكُمْ
وَنَفْسِىْ بِتَقْوَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِى السِّرِّ وَالْاِعْلَانِ
فَاِنَّ التَّقْوٰى سَنَامُ ذُرَى الْاِيْمَانِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ
عِنْدَ كُلِّ شَجَرٍ وَّحَجَرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ۝ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝
عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبِرُّ لَا
يَبْلٰى وَالذَّنْبُ لَا يُنْسٰى وَالدَّيَّانُ لَا يَمُوْتُ ط
اِعْمَلْ مَا شِئْتَ كَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ط
وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ط بَارَكَ اللّٰهُ
لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ
بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى مَلِكٌ
كَرِيْمٌ ط جَوَادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ط

خُطبۂ ثانیہ (مختصر)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ
وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ؕ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ
شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ
اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ
لَهٗ ؕ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ ؕ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ اَرْسَلَهٗ صَلَّى
اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ
وَبَارَكَ وَسَلَّمَ اَبَدًا ـ لَاسِيَّمَا عَلٰى اَوَّلِهِمْ بِالتَّصْدِيْقِ
وَاَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيْقِ ـ اَلْمَوْلَى الْاِمَامِ الصِّدِّيْقِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا الْاِمَامِ اَبِيْ

بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى
اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ مُزَيِّنِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ
اَلْمُوَافِقِ رَاْيُهٗ بِالْوَحْيِ وَالْكِتَابِ سَيِّدِنَا وَ
مَوْلٰنَا الْاِمَامِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِيْ حَفْصٍ
عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى
جَامِعِ الْقُرْاٰنِ كَامِلِ الْحَيَآءِ وَالْاِيْمَانِ مُجَهِّزِ
جَيْشِ الْعُسْرَةِ فِيْ رِضَى الرَّحْمٰنِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
الْاِمَامِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِيْ عَمْرٍو عُثْمَانَ بْنِ
عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى اَسَدِ اللّٰهِ
الْغَالِبِ اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ حَلَّالِ الْمُشْكِلَاتِ
وَالنَّوَائِبِ دَفَّاعِ الْمُعْضِلَاتِ وَالْمَصَائِبِ سَيِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا الْاِمَامِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ
بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجْهَهُ الْكَرِيْمِ

وَعَلٰی ابْنَیْہِ الْکَرِیْمَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ الشَّہِیْدَیْنِ

الْقَمَرَیْنِ الْمُنِیْرَیْنِ النَّیِّرَیْنِ الزَّاہِرَیْنِ الْبَاہِرَیْنِ

الطَّیِّبَیْنِ الطَّاہِرَیْنِ سَیِّدَیْنَا اَبِیْ مُحَمَّدِ

نِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ وَعَلٰی سَائِرِ

فِرَقِ الْاَنْصَارِ وَالْمُہَاجِرَۃِ وَعَلَیْنَا مَعَہُمْ

یَا اَہْلَ التَّقْوٰی وَاَہْلَ الْمَغْفِرَۃِ۔ اَللّٰہُمَّ انْصُرْ

مَنْ نَصَرَ دِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی

اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ

وَبَارِکْ وَسَلِّمْ رَبَّنَا یَا مَوْلٰنَا وَاجْعَلْنَا مِنْہُمْ

وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ

صَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ رَبَّنَا یَا مَوْلٰنَا

وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْہُمْ عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ

ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْہٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ

وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ

وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَجَلُّ

وَاَعَزُّ وَاَتَمُّ وَاَہَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ ؕ

خُطبہ کے ضروری احکام: جو چیزیں نماز میں حرام ہیں مثلاً کھانا پینا سلام و جواب وغیرہ یہ سب خُطبہ کی حالت میں بھی حرام ہیں جب خُطبہ پڑھا جائے تو تمام حاضرین پر سُننا اور چپ رہنا فرض ہے۔ جو لوگ امام سے دُور ہوں کہ خُطبہ کی آواز اُن تک نہیں پہنچتی اُنھیں بھی چُپ رہنا واجب ہے۔ اگر کسی کو بُری بات کرتے دیکھیں تو ہاتھ یا سَر کے اشارے سے منع کر سکتے ہیں زبان سے ناجائز ہے۔ (درِّ مختار) **مسئلہ:** خطیب نے مُسلمانوں کیلئے دُعا کی تو سامعین کو ہاتھ اُٹھانا یا آمین کہنا منع ہے کریں گے گنہگار ہونگے۔ (بہارِ شریعت) **مسئلہ:** حضورِ اقدس صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلّم کا نام پاک خطیب نے لیا تو حاضرین دل میں دُرود شریف پڑھیں زبان سے پڑھنے کی اُسوقت اِجازت نہیں یُوہیں صحابۂ کرام کے ذِکر پر اُسوقت رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہم زبان سے کہنے کی اِجازت نہیں۔ (درِّ مختار) **مسئلہ:** خُطبہ سُننے کی حالت میں دیکھا کہ اندھا گِر اچاہتا ہے یا کسی کو بچھّو وغیرہ کاٹنا چاہتا ہے تو زبان سے کہہ سکتے ہیں اگر اشارے وغیرہ سے بتا سکیں تو اِس صُورت میں بھی زبان سے کہنے کی اِجازت نہیں۔ (درِّ مختار)

خطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ
وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ
مِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ
يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰاَيُّهَا
النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ
مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا
اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ
رَقِيْبًا يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ
اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا
قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝

نکاح کے لیے مستحبات عورت عمر، مال عزّت میں مرد سے کم — اور چال چلن میں ۲ اور اخلاق و تقویٰ و جمال میں بیش (درمختار) — کسی معتبر ۳ عورت کو بھیجکر عادات و اطوار سلیقہ کی جانچ کرلینا — سن رسیدہ ۴ بد خُلق اور زانیہ سے نکاح نہ کرنا — عورت ۵، دیندار خوش خُلق مالدار سخی سے نکاح کرے، جمعہ کے ۶ دن، علانیہ ۷، مسجد ۸ میں، نکاح سے پہلے ۹ خطبہ، گواہانِ عادل کے سامنے ۱۰

برکات سے محرومی فاقہ تنگدستی بیماری کے اسباب

یوں تو برکات سے محرومی، فاقہ، تنگدستی، اور بیماری کے اسباب ہزاروں ہیں — مگر یہاں صرف کھانے سے متعلق چند عرض کئے جاتے ہیں

○ بے غسلی حالت میں کھانا کھانا برکات سے محرومی و اسبابِ فاقہ تنگدستی ہے۔
○ بغیر ہاتھ دھوئے کھانا —— ○ بغیر بسم اللہ پڑھے کھانا، پینا —
○ ننگے سر کھانا —— ○ پاؤں لٹکا کر کھانا — پینا —
○ بغیر عذر بائیں ہاتھ سے کھانا پینا — ○ گرم کھانا تکلیف دہ بھی —
○ اوّل آخر بغیر نمک یا نمکین کھانا — بیماری و سخت مضر بھی ——
○ کھڑے ہو کر کھانا مضر صحت بھی — ○ بغیر عذر جوتے پہنے کھانا —
○ کھڑے کھڑے پانی وغیرہ پینا — درد جگر کا مورث بھی ——
○ کھانے میں پھونک مارنا — یعنی گندی سانس کھانے یا پینے کی چیز میں چھوڑنے سے خالص بیماری اور مضر صحت بھی ——
○ آڑے ترچھے لیٹے ہوئے کھانا — ○ بغیر عذر پیر پھیلا کر بیٹھے کھانا —
○ بغیر بلائے دعوت میں جانا —— ○ فقیر کو جھڑکنا ——
○ دروازے میں بیٹھ کر کھانا پینا — ○ بغیر عُذر اندھیرے میں کھانا —
○ مٹی چینی یا شیشے کے شکستہ برتن میں کھانا پینا ——
○ روٹی سالن حقیر جگہ رکھنا — حتیٰ کہ سفر کے دوران — ریل، بس میں بھی — مجبوری میں اللہ تعالیٰ سے معافی کی امید ——
○ میت کے قریب بیٹھ کر کھانا — کہ دل کی سختی بھی ——

- کھانے پینے کی چیز کو ٹھوکر مارنے سے رزق کو ٹھکرانہ۔ فاقہ تنگدستی کو دعوت دینا بھی ______
- دانتوں سے روٹی کُترنا ______
- چارپائی یا بستر پر بغیر دسترخوان بچھائے کھانا کھانا ______
- چارپائی پر خود سرہانے بیٹھنا۔ اور کھانا پائنتی رکھنا ______
- کھانے کے آخر انگلیوں اور برتن کو نہ چاٹنا۔ برتن کی مغفرت کی دُعائے سے بھی محروم ہونا ______
- سامنے کھانا ہوتے ہوئے کھانے میں دیر کرنا گویا کھانے کو انتظار کرانا کہ قحط مسلط کرانا بھی ______
- کھانے کے اختتام پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ نہ پڑھنے سے برکت سے محرومی و ناشکری کی وجہ سے نحوست بھی اور نقصان بھی ______
- کھانے کے بعد ہاتھ نہ دھونا، یا دھو کر تولیہ وغیرہ سے نہ پوچھنا۔ رزق کی تنگی کے علاوہ آنکھ کا غذ کپڑے خراب ہونیکا سبب بھی اور کھانے سے فارغ ہو کر بغیر ہاتھ منہ دھوئے سونے سے شیطان ہاتھ منہ چاٹتا ہے۔ اور مرض برص کا باعث بھی ______
- کھانا کھا کر۔ یا دھو کر ہاتھوں کا دامن۔ آستین۔ یا دوپٹے سے پونچھنا۔ کہ برکات سے محرومی ہے ______
- منہ، دانت نہ صاف کرنے سے بیشمار بیماریوں کے علاوہ خیر و برکت سے محروم بھی
- جس برتن میں کھانا کھایا اسی میں ہاتھ دھونا کہ برکات سے سخت محرومی ہے۔
- کھانے کے بعد برتن صاف نہ کرنا انگلی سے۔ یا اس کو یونہی بے قدری کی حالت میں چھوڑنا ______
- مہمان کو حقارت سے دیکھنا۔ اور اس کے آنے سے ناخوش ہونا ______
- کھاتے ہوئے صلۂ رحمی نہ کرنا۔ یعنی دوسروں کا خیال نہ کرنا ______

- پڑوسی کو خاص کر تنگدست پڑوسی کو کھانے میں شریک نہ کرنا۔ یعنی پیالے یا پلیٹ میں کھانا نہ بھیج کر ______
- تنگدست غریب پڑوسی کے بچوں وغیرہ کو تلنے۔ بگھارنے اور بھوننے کی خوشبو سے بے چین کرنا۔ **حدیث:** اپنی ہانڈی سے پڑوسی کو ایذا نہ دو۔ کچھ اسے بھی دو ______
- پھل فروٹ۔ ڈرائی فروٹ وغیرہ بغیر دھوئے ہی کھا لینا ______
- دانتوں کا خلال ہر قسم کی لکڑی سے کرنا یعنی پاک وغیرہ کا خیال کئے بغیر استعمال کرنا ______
- دانتوں کو بلاوجہ کپڑے سے مسواک کی طرح ملنا ______
- کھانے پینے کے برتن کھلے رکھنا۔ شیطان اور حشرات الارض سے محفوظ نہ کرنا۔ سُنت طریقوں کے خلاف کے علاوہ فاقہ تنگدستی کا باعث بھی۔
- فقیروں سے روٹی خریدنا ______
- روٹی یا رزق کو خوار رکھنا کہ اس کی بے ادبی ہو۔ اور پیروں میں آئے۔
- قحط کی نیت سے غلہ روکنا کہ مہنگا ہو گا جب بیچیں گے ______

سُنّی بہشتی زیور، جنّتی زیور، معدنِ اخلاق، بہارِ شریعت

پریشانی کا باعث صرف قسمت ہی نہیں ہوتی کچھ اپنی لغزشوں کی کارفرمائی بھی ہوتی ہے

چند دیگر تنگدستی کے اسباب بھی ملاحظہ فرمائیں ______

نحوستِ و افلاس، فاقہ تنگدستی کے چند دیگر اسباب

- نماز قضا کر دینا
- نماز میں سُستی یا کاہلی کرنا
- فجر کی نماز پڑھ کر مسجد سے جلد نکل آنا
- قرآن پاک کو بے وضو ہاتھ لگانا
- مسجد میں دنیا کی باتیں کرنا
- جھوٹ بولنا
- جھوٹی قسمیں کھانا
- زنا کرنا
- گناہوں میں مشغول رہنا
- برہنہ پیشاب کرنا
- ننگے سر بیتُ الخلاء جانا
- نہانے کی جگہ پیشاب کرنا
- ناخن دانت سے تراشنا
- کھڑے ہو کر پائجامہ پہننا
- بایاں پاؤں پہلے پائجامہ میں ڈالنا
- بائیں ہاتھ کی آستین پہلے پہننا
- بیٹھ کر دستار (عمامہ) باندھنا
- شکستہ کنگھا استعمال کرنا
- ماں باپ کا نام لے کر پکارنا
- ماں باپ کو ایذا دینا
- قینچی سے موئے زیرِ ناف کاٹنا
- بزرگوں کے آگے چلنا
- دروازے پر بیٹھنے کی عادت کرنا
- لہسن پیاز کے پوست جلانا
- جوں کو زندہ چھوڑنا
- پھٹے ہوئے کپڑے کو نہ سینا
- صبح کے وقت سونا
- مغرب اور عشاء کے وقت سونا
- برہنہ ہو کر سونا
- اولاد پر باوجود مالداری، تنگی کرنا
- اہل و عیال سے لڑتے رہنا
- اولاد کو گالی دینا ــ یا لعنت کرنا
- چراغ مُنہ کی پھونک سے بجھانا
- بازار میں سب سے پہلے جانا اور بعد میں آنا
- قبرستان میں ہنسنا
- کوڑا کرکٹ گھر میں جمع رکھنا
- گانے بجانے میں دل لگانا
- بغیر حاجت سوال کرنا
- امانت میں خیانت کرنا
- شکستہ یا گرہ دار قلم سے لکھنا

- شب میں جھاڑو دینا ــ خصوصاً کپڑے سے جھاڑنا
- خشک بالوں میں کنگھا کرنا ــ یا کھڑے ہو کر بال کاڑھنا
- چالیس روز سے زیادہ زیرِ ناف کے بال رکھنا
- بکریوں کے گلے میں گھس کر چلنا ــ خصوصاً شام کے وقت
- صبح ہوتے ہی، خدا و رسُول کا نام لئے ــ ذکر کئے بغیر دنیا میں مشغول ہو جانا
- بلا وجہ شرعی اپنوں سے تعلقات ختم کر لینا
- جنابت کی حالت میں ناخن تراشوانا یا سر منڈانا یا موئے زیرِ ناف وغیرہ صاف کرنا
- راستہ میں پیشاب کرنا ــ اور بے ستری ہو تو حرام و گناہ بھی
- ہمیشہ بے ہُودہ گوئی مسخرہ پن اور ہزلیات (مذاق دل لگی) میں مصروف رہنا
- سجدۂ تلاوت نہ کرنا ــ یا باوضو ہوتے ہوئے اُس میں دیر لگانا
- تلاوتِ قرآن کے دوران آیتِ سجدہ چھوڑ کر آگے پڑھنا
- بلا ضرورت بستر کے پاس پانی کا لوٹا، سلفچی پیشاب کیلئے رکھنا
- قرآن مجید گھر میں موجود ہوتے ہوئے نہ پڑھنا
- صحیح رشتہ ملنے کے باوجود جوان لڑکیوں کو بٹھیا رہنا
- وضو کرتے وقت دنیا کی باتیں کرنا (اس وقت دعائیں پڑھے یا خاموش رہے)
- بلا وجہ شرعی کسی کے تحفہ، ہدیہ، یا نذرانہ کو رد کر دینا
- وضو کی جگہ پر پیشاب یا پیشاب کی جگہ پر وضو کرنا
- اُستاذ کی عظمت و توقیر میں کمی کرنا (نہ کہ معاذ اللہ اس کی توہین
- قلم کا تراشہ اِدھر اُدھر ڈالنا کہ پیروں میں آئے
- بیتُ الخلاء میں باتیں کرنا ــ یا وہاں کسی دینی بات میں غور و تامل کرنا
- مَردوں کو چھوٹا استنجا کرتے وقت عام گزرگاہ پر ٹہلنا اور باتیں کرنا
- ظلم کرنا ــ کسی کو ناحق ایذا دینا ــ اگرچہ جانور کو
- گناہوں کے کاموں میں ضد کرنا اور اپنی بات پر اڑ جانا

- ماں، باپ، اُستاذ، مُرشد کی مرضی کے خِلاف کام کرنا ــــــــ
- دروازے کی دہلیز پر تکیہ لگانا یا سَر رکھ کر سونا ــــــــ
- سبز درخت کاٹ کراس کی لکڑیاں فروخت کرنا ــــــــ
- بلاضرورت جانور ذبح کرنے کا پیشہ اختیار کرنا ــــــــ
- اوندھے جوتے کو دیکھنا اور اُسکو سیدھا نہ کرنا ـــ دولت بے زوال میں لکھا ہے کہ اگر رات بھر جوتا اوندھا پڑا رہا تو شیطان اُس پر آن کر بیٹھتا ہے۔ وہ اُس کا تخت ہے۔
- زکوٰۃ یا صدقات واجبہ مثلاً قربانی و کفارہ قسم وغیرہ کے ادا کرنے میں بخل کرنا۔ یا خواہ مخواہ اُنہیں ٹالتے رہنا ــــــــ
- برہنہ سر بازار میں پھرنا ـــ (اور عورتوں کا ننگے سر رہنا اور اجنبیوں کے سامنے اسی حالت میں آنا جانا حَرام حَرام اور سخت گناہ ہے) ـــ
- دوسرے شخص کا کنگھا عاریۃً مانگ کر استعمال کرنا۔ (خصوصاً صاف کئے بغیر کہ دوسرے کے بال اُس کے بالوں میں اُلجھیں) ــــــــ
- سوتے وقت پائجامہ یا تہبند سَر کے نیچے رکھ کر سونا ـــ (دولت بے زوال میں لکھا ہے کہ اس سے خواب خوفناک نظر آتا ہے ــــــــ
- منگل اور بدھ کی درمیانی شب یا ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب میں بیوی سے صحبت کرنا اگر اس صحبت میں حمل بھی رہا تو بچّہ بے حیاء اور بدنصیب پیدا ہوگا اور ہمیشہ مفلس اور حریص رہے گا۔ مولائے کریم اپنا فضل فرمائے غالباً اِسی بناپر سنیچر اور منگل کے دن، دُلہن بیاہ کر نہیں لاتے ـــ بزرگوں اور گھر کی بڑی بوڑھیوں کا یہ عمل یہ فقیر (مفتی محمد خلیل خاں برکاتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) اپنے بچپن سے دیکھتا آرہا ہے ـــ
- حوض یا تالاب یا بہتے پانی میں پیشاب کرنا۔ اس سے نسیان بھی پیدا ہوتا ہے ـــ (دولتِ بے زوال میں لکھا ہے کہ پانچ چیزوں سے بھول پیدا ہوتی ہے۔ ۱:۔ حوض وغیرہ میں پیشاب کرنا۔ ۲:۔ قبلہ کیطرف منہ کرکے پیشاب کرنا۔ ۳:۔ راکھ پر پیشاب کرنا ۴:۔ چوہے کا جھوٹا کھانا۔ ۵:۔ زندگانی حرام خوری میں گنوانا۔ بلکہ غور کیجیے تو یہ آخری ایک مستقل بلا و عذاب ہے)۔

مُناجاتِ صُبوحی ترجمہ منظُوم

از حضرت ابُوبکر صِدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خُذْ بِلُطْفِكَ يَا اِلٰهِيْ مَنْ لَّهٗ زَادٌ قَلِيْلٌ
مُفْلِسٌ بِالصِّدْقِ يَاتِيْ عِنْدَ بَابِكَ يَا جَلِيْلُ

ہاتھ پکڑ اپنی عنایت سے کہ توشہ ہے قلیل
صِدق سے در پر تیرے آتا ہے مفلس یا جلیل

ذَنْبُهٗ ذَنْبٌ عَظِيْمٌ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ
اِنَّهٗ شَخْصٌ غَرِيْبٌ مُّذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِيْلٌ

ہیں گناہ اس کے بڑے سو بخش دے جُرمِ عظیم
یہ غریب اِک بندہ ہے عاصی و خاطی اور ذلیل

مِنْهُ عِصْيَانٌ وَّ نِسْيَانٌ وَّ سَهْوٌ بَعْدَ سَهْوٍ
مِنْكَ اِحْسَانٌ وَّ فَضْلٌ بَعْدَ اِعْطَآءِ الْجَزِيْلِ

اِس سے عِصیان اَور نسیاں بھول اُوپر بھول ہے
تجھ سے ہے فضل اَور احساں بعد اعطاءِ جزیل

طَالَ يَا رَبِّيْ ذُنُوْبِيْ مِثْلَ رَمْلٍ لَا تُعَدُّ
فَاعْفُ عَنِّيْ كُلَّ ذَنْبٍ وَّاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ

بے شک اَے رب جُرم ہیں اَن گنت میرے مثلِ ریت
عفو کر سارے گناہ اَور گذر کر مجھ سے جمیل

قُلْ لِّنَارٍ اَبْرِدِيْ يَا رَبِّ فِيْ حَقِّيْ كَمَا
قُلْتَ قُلْنَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا فِيْ حَقِّ الْخَلِيْلِ

آگ کو تو کہہ کے ٹھنڈی مجھ پہ کر یا رب میرے
تُو نے جیسا کہہ دیا یا نارُ کُونِی بر خلیل

عافنی من کلِّ داءٍ واقضِ عنّی حاجتی
اِنَّ لی قلباً سقیماً انت من یّشفی العلیل

دے مجھے ہر دکھ سے راحت اور حاجت کر روا — تو ہے شافی ہر مرض کا دل ہے میرا بس علیل

ربِّ ھب لی کنز فضلٍ انت وھّابٌ کریمٌ
اعطنی ما فی ضمیری دُلّنی خیر الدلیل

کر عطا تو گنج فضل اپنا مجھے مولےٰ کریم — کر عطا دل میں جو ہے میرے دکھا بہتر دلیل

انت شافی انت کافی فی مُہمّات الامور
انت حسبی انت ربّی انت لی نعم الوکیل

سب ہماری مشکلوں میں تو ہے شافی اور بس — تو ہے مالک اور کفایت تو ہی ہے میرا وکیل

کیف حالی یا الٰہی لیس لی خیرُ العمل
سوءُ اعمالی کثیرٌ زاد طاعاتی قلیلٌ

کیا ہے میرا حال یارب ہیں نہیں اچھے عمل — بدعمل میرے بکثرت زاد طاعت ہے قلیل

ھب لنا مُلکاً کبیراً نجّنا ممّا نخاف
ربّنا اذ انت قاضٍ والمُنادی جبرئیل

کر عطا مُلکا کبیرا اور دہشت سے بچا — جب ہو قاضی تو خدایا اور مُنادی جبرائیل

این موسیٰ این عیسیٰ این یحییٰ این نوحٌ
انت یا صدّیق عاصٍ تُب الی المولی الجلیل

ہیں کہاں موسیٰ و عیسیٰ ہیں کہاں یحییٰ و نوح — ہے تو اے صدیق عاصی توبہ کر سوئے جلیل!

مُناجات

"مِری بار کیوں دیر اتنی کری"؟

کو

اس مجموعۂ مناجات میں شامل نہ کرنے کی وجہ

عُلمائے اہل سُنّت خصوصاً امام اہل سُنّت اعلیٰ حضرت مولیٰنا احمد رضا خان کے مسلک میں ایسا جملہ یا لفظ جس میں طنز یا شکوہ خالق کائنات ربّ العزت جلّ جلالہٗ سے ہو، منع و ناجائز ہے کہ ادب کے خلاف ہے۔

آج کے ماحول میں ملازم مالک سے بیٹا باپ سے "کیوں" کا لفظ سُننا پسند نہیں کرتا اور اُس کے دل کو ناگوار معلوم ہوتا ہے۔ پھر مالک یا باپ کب پسند کرے گا۔

آپ ہی فیصلہ فرمائیں کہ مندرجہ ذیل جملہ اپنے خالق اپنے معبود کے آگے عاجزی انکساری کا ہے یا حاکمانہ و ڈکٹیٹری کا مفہوم ظاہر کر رہا ہے۔؟

"کیوں دیر اتنی کری"؟

نوٹ۔ پہلی بار بوقت سجدۂ آدم علیہ السّلام ربّ العزّت سے ابلیس نے لفظ "کیوں" کہا۔

انیس احمد نوری

مُناجات

منوّر بدایونی

دُعاؤں میں اثر دے یا الٰہی — مُرادیں پُوری کر دے یا الٰہی
دِلوں کو سیر کر دے یا الٰہی — محبت اپنی بھر دے یا الٰہی
گرفتارِ مُصیبت ہیں مُسلماں — اُنھیں آزاد کر دے یا الٰہی
تصدّق میں محمّد مصطفٰے کے — عنایت ہم پہ کر دے یا الٰہی
پئے صدّیقِ اکبر رحم فرما — دِلوں میں نور بھر دے یا الٰہی
مٹا دے رنج و غم صدقہ عُمر کا — منوّر قلب کر دے یا الٰہی
پئے عُثماں، بھرن رحمت کی برسا — جہاں سرسبز کر دے یا الٰہی
بڑھا دے قوّتیں حیدر کا صدقہ — وُہ دِل دے وُہ جگر دے یا الٰہی
طفیلِ غوثِ اعظم، قطبِ عالم — نگاہِ مہر کر دے یا الٰہی
مُعین الدّین اجمیری کا صدقہ — مُصیبت دُور کر دے یا الٰہی
نظام الدّین وَ الملّت کا صدقہ — اُنھیں کا مست کر دے یا الٰہی
پھنسی ہے بحرِ غم میں اپنی کشتی — یہ بیڑا پار کر دے یا الٰہی
مُسلماں جو ابھی تک سو رہے ہیں — اُنھیں بیدار کر دے یا الٰہی
غریبوں کو عطا کر مال و دولت — غنی منگتا کو کر دے یا الٰہی
جو در در مارے مارے پھر رہے ہیں — اُنھیں رہنے کو گھر دے یا الٰہی
درِ دولت پہ کچھ بھوکے پڑے ہیں — اب اُن کے پیٹ بھر دے یا الٰہی
جو کوسوں دُور اپنوں سے پڑے ہیں — تو واپس اُن کو کر دے یا الٰہی
فرائض سے جو غافل ہیں مسلماں — نمازی اُن کو کر دے یا الٰہی
اُڑا لے جائیں جو طیبہ میں یارب — مجھے وُہ بال و پر دے یا الٰہی
کریما! سُن مُناجاتِ منوّر — اِسے مقبول کر دے یا الٰہی

دل مرا گدگداتی رہی آرزو ○ آنکھیں پھر پھر کے کرتی رہیں جستجو
عرش تا فرش ڈھونڈ آیا میں تجھ کو، تو — نکلا اَقْرَبْ زِحَبْلِ وَرِیْدِ، گُلو
اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ

طائرانِ چمن کی چہک وَحْدَہٗ — نغمۂ بُلبل کا ہے لَاشَرِیْکَ لَہٗ
قُمریوں کا ترانہ ہے لَاغَیْرَہٗ — زمزمہ طُوطی کا ھُوْ لَہٗ ھُوَ لَہٗ
اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ

شاہدانِ چمن نے لبِ آبِ جُو — آبِ گُل سے نہا کر کے تازہ وُضو
حلقۂ ذکرِ گُل کے کِیا رُو برُو — اور لگانے لگے دمبدم ضربِ ھُو
اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ

مجھ کو در در پھراتی رہی آرزو — ٹوٹے پائے طلب، تھک رہی جستجو
ڈھونڈتا میں پھرا کُو بکُو چار سُو — تھا رگِ جاں سے نزدیک تر دِل میں تو
اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ

یا الٰہی! دکھا ہم کو وُہ دن بھی تُو — آبِ زمزم سے کر کے حرم میں وُضو
با ادب شوق سے بیٹھ کر قبلہ رُو — مِل کے ہم سب کہیں یک زباں ھُو بھُو
اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ

کون تھا جس نے سُبحانی فرما دیا — اور مَا اَعْظَمُ شَانِیْ کس نے کہا
بایزید اور بسطام میں کون تھا — کب اَنَاالْحق تھی منصور کی گفتگو
اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ

مَیں نے مانا کہ حامد گنہگار ہے — معصیت کیش ہے اور خطاکار ہے
میرے مولا مگر تو تو غفّار ہے — کہتی رحمت ہے مُجرم سے لَاتَقْنَطُوْا
اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ

از حضرت حجۃ الاسلام مولانا الشاہ حامد رضا خاں قادری بریلوی

پُوچھا گُل سے یہ مَیں نے کہ اَے خُوبرُو   تجھ میں آئی کہاں سے نزاکت کی خُو
یاد میں کِس کی ہنستا، مہکتا ہے تُو!   ہنس کے بولا کہ اَے طالبِ رنگ و بُو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ   اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

عرض کی مَیں نے سُنبل سے اَے مُشک بُو   صُبح کو کر کے شبنم سے تازہ وُضُو
جھُوم کر کون سا ذِکر کرتا ہے تُو!   سُن کے کرنے لگا دَمبدم ذِکرِ ھُوْ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ   اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

جب کہا مَیں نے بُلبُل سے اَے خُوش گلُو   کیوں چمن میں چہکتا ہے تُو چار سُو؟
دیکھ کر گُل کِسے یاد کرتا ہے تُو   وجد میں بول اُٹھا وَحْدَہٗ وَحْدَہٗ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ   اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

مَیں نے قُمری سے کی جا کے یہ گفتگو   گاتی رہتی ہے "کُو کُو"۔ تو کیوں کُو بکُو؟
ڈھُونڈتی ہے کِسے؟ کِس کی ہے آرزُو؟   بولی سُن میرا نغمہ ہے حَقْ سِرُّہٗ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ   اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

آکے جُگنُو جو چمکا میرے رُوبرُو   عرض کی مَیں نے اَے شاہدِ شعلہ رُو
کِس کی طلعت ہے تُو؟ کِس کا جلوہ ہے تُو؟   یہ کہا جِس کا جلوہ ہے ہر چار سُو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ   اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

مَیں نے پُوچھا یہ پروانے سے دُو بدُو   کِس لِئے شمع کی لَو پہ جلتا ہے تُو
شعلۂ نار میں کِس کی ہے جُستجُو   جلتے جلتے کہا اُس نے "یَا نُوْرُہٗ"
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ   اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اعظمیؔ گرچہ بے حد گنہگار ہے   مُجرم و بےعمل ہے، خطاکار ہے
حق تعالیٰ مگر ایسا غفّار ہے   اُس کی رحمت کا نعرہ ہے لَاتَقْنَطُوْا!
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

(جنتی زیور"، علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی مجدّدی)

○

خالِقِ کل۔ اَے ربُّ العُلیٰ   شُکر ترا کیوں کر ہو ادا
ہم کو وُہ محبُوب دیا   رُتبہ جس کا سب سے سوا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

کیوں خاموش ہو اہلِ صفا   ہے یہ وقت مسرّت کا
یعنی آج ہوئے پیدا   شاہِ ہُدیٰ محبُوبِ خُدا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

قاسمِ نعمت آ پہنچے   مالکِ جنّت آ پہنچے
والیٔ اُمّت آ پہنچے   ربّ کی رحمت آ پہنچے
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

جن کی خلیل دُعا مانگیں   جن کی مسیح بشارت دیں
جن کی گواہی پتھر دیں   جن سے سب دُکھ درد کہیں
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

آمنہ بی کو مُبارک ہو   اَور حلیمہ دائی کو
ہم کو مُبارک اَور تم کو   شاہ کی ساری اُمّت کو
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

سالکِ خستہ کی آقا   پُوری ہو ہر ایک دُعا
جو اِس محفل میں آیا   ہو اُس پر بھی فضلِ خُدا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ   لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ   اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

______ مفتی احمد یار خاں سالکؔ

مُناجاتِ اصغری

الٰہ العالمیں مجھ غم زدہ کی اِلتجا سُن لے — خُداوندا مرے ٹُوٹے ہُوئے دِل کی صدا سُن لے
بہت دن سے مرے چاروں طرف غم کا اندھیرا ہے — مری ٹوٹی ہوئی کشتی کو طوفانوں نے گھیرا ہے
بہت مجبور ہوں بیکس ہُوں دُنیا کی ستائی ہُوں — نبی کے واسطے سے آج یہ فریاد لائی ہُوں
اِلٰہی تو نے ڈالی ہیں جو ذمہ داریاں مجھ پر — اُٹھانے کی بھی طاقت دے کرم کر مہرباں مجھ پر
پکارا ہے تجھے مَیں نے مدد اَے میرے مولا کر — طلب کرتی ہوں تیرا فضل دونوں ہاتھ پھیلا کر
یہ تنگی دُور کر یارب فراوانی عطا کر دے — جو میری مشکلیں ہیں اُن کو آسانی عطا کر دے
ترا فرمان ہے ایسا نہ ہو مایُوس رحمت سے — مری بگڑی ہُوئی قسمت بنا دے اپنی قُدرت سے
شہنشاہِ دو عالم سیّدِ ابرار کا صدقہ — اُبوبکر و عُمر عثماں علی اِن چار کا صدقہ
اِلٰہی خاندانِ سرورِ لولاک کا صدقہ — تصدّق پنجتن کا اہلِ بیتِ پاک کا صدقہ
مرے اللہ اصحابِ رسُول اللہ کا صدقہ — اِلٰہ العالمیں مردانِ حق آگاہ کا صدقہ
علی کا، فاطمہ کا، اُن کے نُورِ عین کا صدقہ — شہیدانِ عظیمُ الشّان کا حسنین کا صدقہ
جو تیرے اولیائے پاک ہیں اُن کے وسیلے سے — الٰہی کھول دے میرے لئے رحمت کے دروازے
اِلٰہی میرے دامن کو تو اُپنے فضل سے بھر دے — تری محتاج ہُوں تو اپنی قدرت سے غنی کر دے
الٰہی پھُول میرے باغ کے محرُومِ خوشبو ہیں — بنیں ہوتی خوشی کے جو مری آنکھوں میں آنسو ہیں
مری عُسرت کو عِشرت میں بدل دے مہربانی سے — بُجھا دے پیاس میری یا خُدا رحمت کے پانی سے
الٰہ العالمیں تو سُن رہا ہے اِلتجا میری — قبُول اپنی کریمی کے عوض کرلے دُعا میری

فلاحِ دین و دُنیا دو جہاں کی بہتری تجھ سے
اِلٰہی مانگتی ہے تیری بندی اصغری تجھ سے

از بیگم احمد سعید خاں سعید پیلی بھیتی

مُناجات

عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری

اَلمدد اَے خُدا، سب کے حاجت روا، آج اِیمان کی جان خطرے میں ہے
رہزنِ دین بننے لگے رہنما، حق پرستوں کا اِیمان خطرے میں ہے
آہ کشمیر، قبرص، فلسطین میں، یا ارِی ٹیریا، رُودس اور چین میں
حق کی خاطر مُسلمان کھولیں زباں، جسم خطرے میں ہے جان خطرے میں ہے
عہدِ انگریز کی سب سے لعنت بڑی، تھا جو وِکٹوریہ نے بنایا نبی
اُس کے اَب پیروکار اِس قدر ہو گئے، جس سے نظمِ گُلستان خطرے میں ہے
ناچ گانے غضب آج محبُوب ہیں، آہ اُمّ الخبائث کے مشرُوب ہیں
ہو رہی ہیں امیروں میں خرمستیاں، دورِ حاضر کا اِنسان خطرے میں ہے
رہزنوں کا ہوا گرم بازار ہے، رہنماؤں سے اَب قوم بیزار ہے
غیرتِ دین و اِیماں کا بیوپار ہے، آج سچّا مُسلمان خطرے میں ہے
کیسے تفسیر و تفہیم کے نام سے، کیسے فکر و تدبُّر نما دام سے
یُوں مطالب بتاتے ہیں آیات کے، جن سے مفہومِ قرآن خطرے میں ہے
مُصطفٰے کے فرامین وِردِ زباں، مُصطفٰے کی اُنھیں سے کریں کسرِ شاں
کِس غضب کی ہیں یہ شوخیاں الاماں، تیرے پیارے کا فرمان خطرے میں ہے
اہلِ اِسلام کو مُنتشر کر دیا، اَب تو ہر فرد ہے ایک فرقہ جُدا
دُشمنانِ نبی بن گئے اَولیاء، آج سچّوں کی پہچان خطرے میں ہے
ہم نے مانا کہ بے شک خطا کار ہیں، مالکِ دو جہاں! ہم گنہگار ہیں
اُمّتی ہیں مگر تیرے محبُوب کے، اُمّتِ شاہِ ذیشان خطرے میں ہے
بہرِ شاہِ اُمم ہو نگاہِ کرم، پھر ترقی کرے قوم یہ دم بدم
شان و شوکت سے اختر بھی چمکے ترا، ذُوالمنن! وُہ پریشان خطرے میں ہے

نغماتِ ھُو

مفتیٔ اعظم ہند مصطفٰے رضا خاں نوری

(۳۴۲)

قلب کو اس کی رؤیت کی ہے آرزو جس کا جلوہ ہے عالم میں ہر چار سو بلکہ خود نفس میں ہے وہ سبحانہٗ عرش پر ہے مگر عرش کو جستجو
اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو

سارے عالم کو ہے تیری ہی جستجو جن و انس و ملک کو تری آرزو یاد میں تیری ہر ایک ہے سو بسو بن میں وحشی لگاتے ہیں ضرباتِ ھو
اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو

تو کسی جا نہیں اور ہر جا ہے تو تو منزہ مکاں سے مبرا ز سو علم و قدرت سے ہر جا ہے تو کو بکو تیرے جلوے ہیں ہر ہر جگہ اے عفو
اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو

عرش و فرش و زمان و جہت اے خدا جس طرف دیکھتا ہوں ہے جلوہ ترا ذرہ ذرہ کی آنکھوں میں تو ہی ضیا قطرہ قطرہ کی تو ہی تو ہے آبرو
اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو

نغمہ سنجانِ گلشن میں چرچا ترا چہچہے ذکرِ حق کے ہیں صبح و مسا اپنی اپنی چہک اپنی اپنی صدا سب کا مطلب ہے واحد کہ واحد ہے تو
اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو

طائرانِ جہاں میں تری گفتگو گیت تیرے ہی گاتے ہیں وہ خوش گلو کوئی کہتا ہے حق کوئی کہتا ہے ھو اور سب کہتے ہیں لا شریک لہٗ
اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو

بلبلِ خوش نوا طوطیِ خوش گلو زمزمہ خواں ہیں گاتے ہیں نغماتِ ھو قمری خوش لقا بولی حق سرہٗ فاختہ خوش ادا نے کہا دوست تو
اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو

صبح دم کرکے شبنم سے غسل و وضو شاہدانِ چمن بستہ صف دو بدو ورد کرتے ہیں تسبیح سبحانہٗ ھو و لا غیرہٗ ھو و لا غیرہٗ
اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو

ہر نہالِ چمن ذکر سے ہے نہال ذکرِ حق ہی اسے کرتا ہے مالا مال ذکر سے چوک کر ہوتا ہے وہ نڈھال ذکر ہی ہے ترا اس کی وجہ نمو
اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو

وہ بھی تسبیح سے رکھتا ہے اشتغال جو نہیں رکھتا منہ اور لسانِ مقال پھر بھی گویا ہے تسبیح ہے اس کا حال اس کی حالی زباں کہتی ہے تو ہی تو
اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو

بے زبانِ جہاں حمدِ باری میں لال دم کوئی حمد کا مارے کس کی مجال تا بہ امکان ہم رکھتے ہیں قیل و قال اس کو مقبول فرما لے رحمت سے تو
اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو

جو ہے غافل ترے ذکر سے ذوالجلال اس کی غفلت ہے اس پر وبالِ نکال قعرِ غفلت سے ہم کو خدایا نکال ہم ہوں ذاکر ترے اور مذکور تو
اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو

بھر دے الفت کی مے سے ہمارا سبو دل میں تو آنکھوں میں تو ہو لب پہ ہو تو کیف میں وجد کرتے پھریں کو بکو اور گایا کریں پے بہ پے سو بسو
اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو

شوق و توفیق نیکی کی دے ہم کو تو عادتِ بد بدل اور کر نیک خو عفو فرما خطائیں مری اے عفو جاری دل کر کہ ہر دم رہے ذکرِ ھو
اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو

بد ہوں مولا مرے مجھ کو کر دے نکو رختِ اعمال ہے چاک فرما رفو تری رحمت کی امید ہے اے عفو یہ ہے ارشادِ قرآن لا تقنطوا
اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو

داخلِ خلد ہم کو جو فرمائے تو ہم ہوں اور حور و غلماں لبِ آبِ جو اور جامِ طہور اور مینا سبو دیکھیں اعدا تو رہ جائیں پی کر لہو
اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو

ٹھنڈی ٹھنڈی نسیمیں چلیں تیرے رب فتنوں کی دھول سے پاک ہوں اب سب ایسا برسا بہا دے جو خاشاک سب تیری رحمت کے بادل گھریں چار سو
اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو

رحم فرما خدایا حرم پاک ہو تو نے تقدیس بخشی ہے جس خاک کو دفع فرما وہاں پر ہے بے باک جو اور گرا بجلیاں قہر کی بر عدو
اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو

نور کی تیرے ہیں اک جھلک خوبرو دیکھے نوری تو کیوں کر نہ یاد آئے تو ان کا سر ہے مظہر ترا ہو بہو من رآنی رأی الحق ہے حق مو بمو
اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو

خوابِ نوری میں آئیں جو نورِ خدا بقعۂ نور ہو اپنا ظلمت کدہ جگمگا اٹھے دل چہرہ ہو پر ضیا نوریوں کی طرح شغل ہو ذکرِ ھو
اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو، اَللّٰہ ھُو

مُناجات

تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے

پروردگار شافعِ محشر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
ربّ کریم ساقیٔ کوثر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
طیبہ کے چاند داورِ محشر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
شیخینِ پاک طیّب و طاہر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
عثمان جانشینِ پیمبر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
مشکل کشا و فاتحِ خیبر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
زہرا کے لعل سبطِ پیمبر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
شہزادۂ امام علی اکبر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
شہزادۂ امام علی اصغر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
یاذَالجلال قاسمِ مضطر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
مسلم، حبیب ابنِ مظاہر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
بغداد والے مجملہ اکابر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
اجمیر والے ہادی و رہبر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
مارہرئ نفوسِ مطہر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے

ایوبؔ دے تو مُرشد[1] و رہبر کا واسطہ
تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے

سید ایوب علی شاہ رضوی

۱؎ اعلیٰحضرت مولانا احمد رضا خاں

فریاد نبی سے

نگاہِ مرحمت، چشمِ عنایت، یارسول اللہ — پریشاں حال ہیں ہم اہلِ سُنّت یارسول اللہ
اُٹھا رکھا ہے سر پر سمت پھر تخریب کاروں نے — بظاہر بن کے ہمدردانِ ملّت یارسول اللہ
وُہ جو ہیں صاحبانِ جُبّہ و دستار کہلاتے — بباطن آپ سے جن کو عداوت یارسول اللہ
وُہ چہرہ جن کا مومن کا مگر دل ہے ابوجہلی — ہے اُجلا جن کا تن، گندی ہے سیرت یارسول اللہ
زباں پر نعرۂ توحید دل ایماں سے خالی — ہے کلمہ لب پہ اور دل میں کدُورت یارسول اللہ
وُہ جو ہیں آپ کی تعظیم اور تکریم کے مُنکر — وُہ گستاخانِ دربارِ رسالت یارسول اللہ
یہ رہزن راہ بر بن کر نکل آئے ہیں میداں میں — کریں کس طرح ہم اپنی حفاظت یارسول اللہ
سجا تھا جن کے تن پر جامۂ اَلْفَقْرُ ماضی میں — ہے اَب زر کی تگ و دو ان کی خلعت یارسول اللہ
کسی کو صرف ہے درکار خوشنودی امیروں کی — کسی کو صرف کرسی کی ضرورت یارسول اللہ
انہی میں سے نئے فیشن کے کچھ مفتی معاذ اللہ — مسائل میں بھی کر بیٹھے ہیں جدّت یارسول اللہ
ہمارے رہبرانِ دین و ملّت کی یہ حالت ہے — کہیں ہم کس سے اپنے دل کی حالت یارسول اللہ
تُلے ہیں دشمنانِ دیں ادھر تخریب کاری پر — مکدّر ہے فضائے دین و سُنّت یارسول اللہ
درِ والا پہ اخترؔ استغاثہ لے کے آیا ہے — حبیبِ حق شہنشاہِ رسالت یارسول اللہ

مدینے سے اُٹھے پھر ابرِ رحمت یارسول اللہ
کرم ہو بہرِ مُشکلِ اعلیٰحضرت[1] یارسول اللہ

صَلَّی اللہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمْ

اختر الحامدی رضوی

۱؎ اعلیٰحضرت: امام اہلِ سُنّت مولانا احمد رضا خاں

مجھے ہَولِ قیامت سے بچا لو یارسُول اللہ
مجھے دامانِ رحمت میں چھپا لو یارسُول اللہ

کھڑا ہے ہاتھ باندھے ضعف لغزش پاؤں پڑتی ہے
گرا پڑتا ہوں، گرتے کو سنبھالو یارسُول اللہ

اُٹھا کر رُخ سے پردے کو ذرا باہر نکل آؤ
مری دیدار کی حسرت نکالو یارسُول اللہ

مَیں کب تک آپ کی فرقت میں دیکھوں راہ مرنے کی
کوئی تو راہ جینے کی نکالو یارسُول اللہ

سنبھالا لے رہا ہے آپ کا بیمار فرقت میں
سنبھالا لینے والے کو سنبھالو یارسُول اللہ

خدا بخشے، یہی کہتا تھا حافظ مرتے دم تک بھی
کہ جیتے جی خدا سے بخشوا لو یارسُول اللہ

حافظ خلیل الدین

○

دُہائی دُوں گا مَیں جس وقت کہہ کر یارسُول اللہ
ضرور آئے گا حق کو پیار مجھ پر یارسُول اللہ

اَدب لازم ہے تم کو، ذاکرو! یہ راہِ طیبہ ہے
پڑھے جاؤ تہہِ دل سے برابر یارسُول اللہ

شکایت کس لیئے کرتا ہے برگشتہ مقدّر کی
پلٹ جائے گی قسمت دیکھ کہہ کر یارسُول اللہ

تصوّر جب سُنہری جالیوں کا مجھ کو ہوتا ہے
پکار اُٹھتا ہے میرا دل تڑپ کر یارسُول اللہ

ستارہ میری قسمت کا سرِ عرشِ بریں چمکے
جو مِل جائے زمینِ طیبہ میں گز بھر یارسُول اللہ

خُدا نے یوں اُٹھا رکھا ہے سایہ جسمِ انور کا
کہ ہوگا حشر میں اُمت کے سر پر یارسُول اللہ

ستارہ جگمگائے عرشِ اعظم پر مقدّر کا
جو خم ہو آپ کے دَر پر مرا سر یارسُول اللہ

سِتم کی زد سے اُکتا کر ستمگاروں سے گھبرا کر
پُکارا ہے تمہیں اپنا سمجھ کر یارسُول اللہ

لگاؤں میں اگر دو چار چکّر سبز گنبد کے
نکل جائے مری قسمت کا چکّر یارسُول اللہ

بھڑک اُٹھے نہ جب تک آگ سینے میں منافق کے
کہے جا کہنے والے تُو برابر یارسُول اللہ

دھوآں ہے، اَور نہ شعلہ منافق پھر بھی جل اُٹھا
نہ جانے کہہ دیا کس نے مکرّر یارسُول اللہ

بُلا لو روضۂ انور پہ اَب تو اپنے شیدا کو
تڑپتا ہی رہے کیا زندگی بھر یارسُول اللہ

ازل سے آپ ہیں محبُوبِ رحمٰں یارسُول اللہ
جہانِ حُسن کے ہیں آپ سُلطاں یارسُول اللہ

منوّر آپ سے ہے بزمِ امکاں یارسُول اللہ
جبیں ہے آپ کی مہرِ درخشاں یارسُول اللہ

خُدائی آپ کے ہے زیرِ فرماں یارسُول اللہ
جہاں ہے، آپ پر سَو جاں سے قرباں یارسُول اللہ

ہے صُورت آپ کی قرآں کی ہر سُورۃ کا آئینہ
ہے سیرت آپ کی تفسیرِ قرآں یارسُول اللہ

بنایا آپ کو خود رحمۃً للعالمین رب نے
سراپا آپ ہیں رحمت بداماں یارسُول اللہ

بشر کی شکل میں عرشِ خدا سے جلوہ گر ہو کر
بڑھا دی آپ نے توقیرِ انساں یارسُول اللہ

اِمام الانبیاء، ختمِ رُسُل ہو کر حضُور آئے
اُتارا آپ پر خالق نے قرآں یارسُول اللہ

تمہاری ذات سے اُمّت تمہاری خیرِ اُمّت ہے،
تمہیں اُمّت کے ہو اپنی نگہباں یارسُول اللہ

ہیں تم پر منکشف اسرارِ سب غیب و شہادت کے
ہے تم پر حالتِ اُمت نمایاں یارسُول اللہ

ہیں دشمن سارے نصرانی، یہُودی جانِ مُسلم کے
تہِ خنجر ہے بے چارہ مسلماں یارسُول اللہ

غرض ہے اُمّتِ مُسلم پہ یورشِ اہلِ باطل کی
ستائے جا رہے ہیں اہلِ ایماں یارسُول اللہ

مٹایا جا رہا ہے دینِ مُسلم دستِ مُسلم سے
مُسلماں کے ہیں خود دُشمن مُسلماں یارسُول اللہ

گنہگارانِ اُمّت پر نگاہِ لُطف و رحمت ہو
خُدا سے بخشوا دو میرے عصیاں یارسُول اللہ

ہمیں اللہ کی، اپنی محبّت مرحمت کر دو
ہمیں دے دو متاعِ دین و ایماں یارسُول اللہ

ہمیں اپنا بنا لو، ہم کو ذوقِ معرفت دے دو
رہو ہم بے کسوں کے دل میں مہماں یارسُول اللہ

ہمارا استغاثہ سُن کے ہم کو مطمئن کر دو
رہیں کب تک مسلماں زار و گریاں یارسُول اللہ

دکھا دو گنبدِ خضریٰ، بُلا لو جانبِ طیبہ!
ضیاؔ تے بے نوا ہے منقبت خواں یارسُول اللہ

نغماتِ حرم ص ۲۵

مولانا ضیاء القادری

نوٹ:۔ یارسُول اللہ کی ردیف میں اِس کتاب کے علاوہ ایک سو نعتیں کتاب "اغثنی یارسُول اللہ" میں ملاحظہ فرمائیں۔ مولانا منشا تابش قصوری اس کتاب کے مصنف ہیں۔

انیس احمد نوری

صَلوٰۃ وسَلام

یَا نَبِیْ سَلَامٌ عَلَیْکَ   یَا رَسُوْل سَلَامٌ عَلَیْکَ
یَا حَبِیْب سَلَامٌ عَلَیْکَ   صَلَوَاۃُ اللہ عَلَیْکَ

اَشْرَقَ الْبَدْرُ عَلَیْنَا   وَاخْتَفَتْ مِنْهُ الْبُدُوْر
مِثْلُ حُسْنِكَ مَا رَاَیْنَا   قَطُّ یَا وَجْهَ السُّرُوْر
یَا نَبِیْ سَلَامٌ عَلَیْکَ ۔ یَا رَسُوْل ....
اَنْتَ شَمْسٌ اَنْتَ بَدْرٌ   اَنْتَ نُوْرٌ فَوْقَ نُوْر
اَنْتَ اِکْسِیْرٌ وَّ غَالِیْ   اَنْتَ مِصْبَاحُ الصُّدُوْر
یَا نَبِیْ سَلَامٌ عَلَیْکَ ۔ یَا رَسُوْل ....
بخت کا چمکے ستارا   حاضری کا ہو اشارا
دیکھ کر روضہ پیارا   پھر کہے خادم تمہارا
یَا نَبِیْ سَلَامٌ عَلَیْکَ ۔ یَا رَسُوْل ....
چھوڑ کر دامن تمہارا   اور لیں کس کا سہارا
کس کے در پہ ہو گذارا   کون ہے داتا ہمارا
یَا نَبِیْ سَلَامٌ عَلَیْکَ ۔ یَا رَسُوْل ....
طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَیْنَا   مِنْ ثَنِیَّاتِ الْوِدَاع
وَجَبَ الشُّکْرُ عَلَیْنَا   مَا دَعَا لِلّٰهِ دَاع
یَا نَبِیْ سَلَامٌ عَلَیْکَ   یَا رَسُوْل سَلَامٌ عَلَیْکَ
یَا حَبِیْب سَلَامٌ عَلَیْکَ   صَلَوَاۃُ اللہ عَلَیْکَ

اَلسّلام اے مجتبیٰ ، مصطفیٰ   اَلسّلام اے طٰہٰ ، یٰس ، وَالضُّحیٰ

فاتحہ

ثبوتِ فاتحہ، آداب فاتحہ، طریقۂ فاتحہ، دعائے فاتحہ کے عنوانات پر خادم انیس احمد کی مرتب فاتحہ کا طریقہ نامی کتاب کا مطالعہ فرمائیں۔ یہاں اختصار کے پیش نظر طریقۂ فاتحہ اور دعائے فاتحہ حاضر ہے یہ طریقہ اور دعا اپنے بچوں بچیوں کو یاد کرائیں تاکہ بزرگوں سے رابطہ کی تقریب محض قاری کے انتظار کی خاطر نامکمل نہ رہے۔

آدابِ فاتحہ

آدابِ فاتحہ کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ حلال اور پاک چیزوں پر فاتحہ دینا چاہیئے فاتحہ لوگوں کو دکھانے اور اپنی ناموری کی غرض سے نہ ہو بلکہ خالص اللہ کے واسطے ہو۔ بہتر ہے کہ اپنے گھر میں فاتحہ کی چیزیں پکائی جائیں۔ کیونکہ گھر کی چیزوں میں احتیاط بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اور اگر گھر میں نہ پکا سکیں تو بدرجہ مجبوری کسی پرہیزگار مسلمان[1] کی دُکان سے خرید کر فاتحہ دلائیں اور ایسی چیزوں پر فاتحہ دلائیں جو خود کو پسند ہوں یا عام طور پر ہر شخص پسند کرتا ہو مثلاً حلوہ، مٹھائی، کھیر اور وُہ چیز جس میں شکر پڑی ہوئی ہو کیونکہ حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا "مومن میٹھے ہیں اور میٹھی چیزوں کو پسند کرتے ہیں۔" اور قرآنِ کریم میں فرمایا گیا ہے کہ "ہرگز بھلائی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ خدا کے راستے میں محبوب چیزوں کو صرف نہ کرو۔" اور اس سے زیادہ کونسی چیز محبوب ہوگی جس کو خود اللہ کے محبوب ہمارے مطلوب صلی اللہ علیہ وسلم نے پسند فرمایا ہو۔ اسی

---

[1] اہلِ سُنّت وجماعت سے خریدیں کسی گستاخِ رسُول سے ہرگز نہ خریدیں۔ کیونکہ یہ پرہیزگار تو کیا گستاخی کے سبب مسلمان بھی نہیں ہوتے۔

طرح گوشت پر فاتحہ دینا ہے کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت کو بھی پسند فرمایا ہے اور میٹھے نئے پھل، شہد، شربت، دودھ، پلاؤ، زردہ اور حلیم وغیرہ۔ ان میں سے کوئی ایک شے ہو یا سب ہوں بلکہ اُس شے کو مقدّم کیا ہے جو اُس کو پسند ہو جس کی فاتحہ یا نذر کرنا مقصود ہے جس جگہ فاتحہ دی جائے وہاں لوبان یا اگر ابتّی بھی سُلگائیں تو بہتر ہے۔

طریقۂ فاتحہ

باوضو قبلہ رُخ دو زانو بیٹھیں۔ سامنے شیرینی حلال وطیّب کمائی اور صفائی سے تیار کی ہوئی کُل یا جُز ساتھ ہی پانی بھی سامنے رکھیں۔ پہلے درودِ غوثیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تین بار۔ پھر اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ ایک بار۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ ایک بار پڑھ کر قرآن پاک کا ایک رکوع جہاں سے یاد ہو پڑھیں۔ پھر مع بسم اللہ سورۃ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ○ ایک بار۔ پھر مع بسم اللہ سورۃ اخلاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ ○ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ تین بار۔ پھر مع بسم اللہ سورۃ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ

اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○ ایک بار۔ پھر مع بسم اللہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ○ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○ ایک بار۔ پھر مع بسم اللہ سورۃ فاتحہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ ایک بار۔ پھر مع بسم اللہ الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ مع بسم اللہ ایک بار وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ○ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ

اے حضور کا نامِ اقدس جب بھی سُنیں قُرَّةُ عَيْنِيْ بِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ کہتے ہوئے انگوٹھوں کو چومتے ہوئے آنکھوں سے لگائیں

اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ط وَکَانَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ط اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ط اگر وقت ہو اور مُناسب سمجھیں تو دُرودِ تاج ایک بار ورنہ دُرودِ غوثیہ تین بار۔ سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ط وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط بعدہٗ شجرہ منظوم ایک بار پڑھیں

دُعا

پھر دونوں ہاتھ اُٹھا کر دُرود پاک اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَسَلَّمَ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ پڑھ کر یُوں بارگاہِ الٰہی میں عرض کریں کہ نعت خوانی، ذِکر واذکار، قصیدہ غوثیہ، قیام، دُرود وسلام (نفل نماز) تلاوتِ قرآن مجید، ختم شریف، تبرّکاتِ طعام، شیرینی، پھل فروٹ، غرضیکہ اَے اللہ جو کلماتِ طیّبات پہلے یا اِس محفل میں پڑھے یا سُنے گئے۔ اِن میں جو بھول کر یا جان کر غلطیاں، خامیاں پیدا ہو گئی ہوں اُن کو معاف فرما اَور اُس کی اِصلاح کی توفیق عنایت کر۔ اَے میرے رب اپنے محبُوبِ مکرّم کے صدقے اِس کو قبولیت کا درجہ عطا فرما اَور اپنے فضل وکرم سے ثواب عنایت فرما کر اس ثواب کو پہنچا بخدمتِ اقدس حضُور پُرنور، سیّد المرسلین، شفیع المذنبین، رحمۃٌ لِّلعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی بارگاہِ عالی میں آپ کے صدقے وطفیل تمام انبیاءِ کرام، خُلفاءِ راشدین، اہلِ بیتِ کرام وجُملہ صحابہ، تابعین، تبع تابعین، آئمۂ مجتہدین وآئمۂ طریقت (جُملہ مشائخِ طریقت وسلسلہ) خصُوصاً حضور غوثِ پاک شیخ سیّد عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وغریب نواز خواجہ مُعین الدین چشتی اجمیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ جُملہ سادات وجمیع بزرگانِ سلسلۂ عالیہ قادریہ، چشتیہ، سُہروردیہ، نقشبندیہ اویسیہ وغیرہ وغیرہ وجمیع ارواحِ صدّیقین، شہداء وصالحین، اَولیاءِ کرام، صُوفیائے عظام

(متقدّمین سے لے کر متاخّرین تک) جُملہ مومنین ومومنات، مُسلمین ومُسلمات، اگر پیر ومُرشد یا والدین میں سے کوئی زندہ ہی ہوں اُن کو بھی ثواب بخشیں خصُوصاً جس کو بخشنا مقصُود ہو اُس کا نام لے کر اُن کی خدمت میں ثواب پیش کریں۔

پھر مندرجہ بالا تمام بزرگوں کے طفیل ربّ العزّت سے اپنے واسطے نیک دُعائیں قبول کرنے کی گذارش کریں خصُوصاً ایمان پر خاتمہ کی دُعا ضرور کیا کریں۔ کیونکہ آئے دن نئے نئے فتنے اَور نئے نئے مذاہب نمُودار ہو رہے ہیں۔ گمراہ ہونے میں کچھ دیر نہیں لگتی۔ اللہ تعالےٰ اپنے محبُوب صلی اللہ علیہ وسلّم کے صدقے رہبر نما ایمان کے رہزنوں لٹیروں سے بچائے۔ آمین اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ آخر آیت تک پھر اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَسَلَّمَ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ۔ پر ختم کریں۔

نوٹ:۔ عورت اَور نابالغ بچّہ بھی فاتحہ پڑھ سکتے ہیں۔ بشرط تلفّظ صحیح ادا کرنا ہے ورنہ بالغ مرد بھی خُود نہ پڑھے کسی خاص سُنّی قاری سے پڑھائیں اَور صحیح پڑھنے کی کوشش کرتے رہیں۔ بے اَدب اَور گستاخِ رسُول سے فاتحہ نہ پڑھائیں۔ کہ یہ معصُوم صُورت ظالم آہستہ آہستہ بددُعا بلکہ گالیاں تک دے کر مُنہ پر ہاتھ پھیر لیتے ہیں اَور اپنے ہم عقیدہ دوستوں میں بیٹھ کر خوب مذاق اُڑاتے ہیں۔ لہٰذا تمام سُنّی حضرات خاص اِحتیاط رکھیں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَسَلَّمَ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

حضُورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم کے اسم شریف پر انگوٹھے چُومنے کا مسئلہ "مولٰنا محمد شفیع اکاڑوی۔ اَور (انگوٹھے چُومنے) مُنیر العین" (یعنی آنکھوں کی روشنی) مصنّف امامِ اہلِ سُنّت مولٰنا احمد رضا خاں فاضل بریلوی مطالعہ فرمائیں۔

رعایت

جو حضرات اپنے فوت شُدہ بزرگوں کو ثواب بخشنے کی غرض سے یہ کتابچہ مُفت تقسیم کرنا چاہیں مکتبہ نُوریہ رضویہ سکھر یہ کتابچہ اَور قرآن شریف کے غلط تراجم کی نشان دہی مع دعوتِ مباہلہ کا جواب خاص رعایت سے پیش کرے گا۔

انیس احمد نُوری

رضوان اللہ تعالیٰ علیہم

دُعائیہ شجرۂ منظوم حضراتِ قادریہ رضویہ !

یا الٰہی ! رحم فرما مُصطفیٰ کے واسطے
یا رسُولَ اللہ! کرم کیجیے خُدا کے واسطے

مُشکلیں حل کر شہِ مُشکلکُشا کے واسطے
کر بلائیں رد شہیدِ کربلا کے واسطے

سیّدِ سجّاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے
علمِ حق دے باقرِ علمِ ھُدیٰ کے واسطے

صدق صادق کا تصدّق صادق الاسلام کر
بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے

بہرِ معروف و سری معروف دے بیخود سری
جُندِ حق میں گِن جُنیدِ باصفا کے واسطے

بہرِ شبلی شیرِ حق دُنیا کے کُتّوں سے بچا
ایک کا رکھ عبدِ واحد بے ریا کے واسطے

بُوالفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حُسن و سعد
بوالحسن اور بُوسعیدِ سعد زا کے واسطے

قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اُٹھا
قدرِ عبدُ القادرِ قدرت نُما کے واسطے

اَحسَنَ اللہُ لَہٗ رِزقاً سے دے رزقِ حسن
بندۂ رزّاق تاجُ الاصفیا کے واسطے

نصرِ ابی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ
دے حیاتِ دیں محیِ جاں فزا کے واسطے

طورِ عرفان و علوّ و حمد و حُسنیٰ و بہا
دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے

بہرِ ابراہیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر
بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے

خانۂ دل کو ضیا دے روئے ایماں کو جمال
شہ ضیا مولیٰ جمالُ الاولیاء کے واسطے

دے محمّد کیلئے روزی کر احمد کیلئے
خوانِ فضلُ اللہ سے حصّہ گدا کے واسطے

دین و دنیا کے مجھے برکات دے برکات سے
عشقِ حق دے عشقیِ عشقِ انتما کے واسطے

حُبِّ اہلِ بیت دے آلِ محمّد کیلئے
کر شہیدِ عشق حمزہ پیشوا کے واسطے

دِل کو اچھا تن کو سُتھرا جان کو پُر نور کر
اچھے پیارے شمسِ دیں بدرُ العُلیٰ کے واسطے

دو جہاں میں خادمِ آلِ رسُول اللہ کر
حضرتِ آلِ رسُول مُقتدا کے واسطے

نور جان و نور ایماں نور قبر و حشر دے
بُوالحُسین احمدِ نوری لِقا کے واسطے

کر عطا احمد رضائے احمدِ مرسل مجھے

میرے مولا حضرتِ احمد رضا کے واسطے

سایۂ جملہ مشائخ یا خدا ہم پر رہے

رحم فرما آلِ رحمٰں مصطفٰے کے واسطے

____

________________ کے واسطے

صدقہ اِن اعیاں کا دے چھ عین عزّ علم و عمل

عفو عرفاں عافیت اِس بے نوا کے واسطے

(خالی جگہ پر اپنے شیخ و مرشد کا نام لکھیں)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط شَجَرَۃٌ طَیِّبَۃٌ اَصۡلُھَا ثَابِتٌ وَّ فَرۡعُھَا فِی السَّمَآءِ ۵ ھٰذِہٖ سِلۡسِلَتِیۡ مِنۡ مَّشَآئِخِیۡ فِی الطَّرِیۡقَۃِ الۡعَالِیَۃِ الۡقَادِرِیَّۃِ الطَّیِّبَۃِ الۡمُبَارِکَۃِ ط

ضروری گذارش ہر قادری رضوی کو چاہیئے کہ ہر روز صبح وِرد و وظائف کے بعد شجرۂ عالیہ قادریہ رضویہ منظوم ضرور پڑھے پھر فاتحہ اور فاتحہ کے بعد مناجات پڑھے ـــ اس کے بعد دُعا ـــــــــ

مسئلہ: جب مؤذن اَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوۡلُ اللّٰہِ ط کہے (یا جب بھی کوئی حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کا نامِ اقدس سُنے) تو سُننے والا دُرود شریف پڑھے ـــ اور مُستحب ہے کہ انگوٹھوں کو بوسہ دیکر آنکھوں سے لگالے ـــ اور کہے ـــ قُرَّۃُ عَیۡنِیۡ بِکَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ مَتِّعۡنِیۡ بِالسَّمۡعِ وَالۡبَصَرِ

ـــ ردّالمحتار ـــ

اسمائے گرامی بزرگانِ سلسلہ قادریہ برکاتیہ رضویہ و دیگر اسلاف و اولیائے کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

اسمائے مبارکہ	عرسِ فاتحہ	جائے مدفن	اسمائے مبارکہ	عرسِ فاتحہ	جائے مدفن
حضور سیدِ عالم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	۱۲ ربیع الاوّل	مدینہ منورہ	سیدنا ابی الفضل عبدالواحد	۲۶ جمادی الآخر	بغداد شریف
سیدنا صدیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۲ جمادی الآخر	〃 〃	سیدنا ابی الفرح طرطوسی	۳ شعبان	〃 〃
سیدنا فاروقِ اعظم 〃	یکم محرم	〃 〃	سیدنا ابی الحسن علی قریشی	یکم محرم	〃 〃
سیدنا عثمانِ غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۸ ذی الحجہ	〃 〃	سیدنا ابی سعید مخزومی	۷ شعبان	〃 〃
سیدنا علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ	۲۱ رمضان	نجف اشرف	سیدنا عبدالقادر جیلانی	۱۱ ربیع الآخر	〃 〃
سیدنا امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۱ ربیع الاوّل	مدینہ منورہ	سیدنا عبدالرزاق	۶ شوال	〃 〃
سیدنا امام حسین 〃	۱۰ محرم	کربلائے معلّٰی	سیدنا ابی صالح نصر	۲۷ رجب	〃 〃
سیدنا زین العابدین 〃	۱۸ محرم	مدینہ منورہ	سیدنا محی الدین ابی نصر	۲۷ ربیع الاوّل	〃 〃
سیدنا امام محمد باقر 〃	۷ ذی الحجہ	〃 〃	سیدنا علی جیلانی	۲۳ شوال	〃 〃
سیدنا امام جعفر صادق 〃	۱۵ رجب	〃 〃	سیدنا موسیٰ	۱۳ رجب	〃 〃
سیدنا امام موسیٰ کاظم 〃	۵ رجب	بغداد شریف	سیدنا حسن	۲۶ صفر	〃 〃
سیدنا امام علی رضا 〃	۲۱ رمضان	مشہد مقدس	سیدنا احمد جیلانی	۱۹ محرم	〃 〃
سیدنا معروف کرخی 〃	۲ محرم	بغداد	سیدنا بہاؤالدین	۱۱ ذی الحجہ	دولت آباد دکن
سیدنا سری سقطی 〃	۱۳ رمضان	بغداد شریف	سیدنا ابراہیم	۵ ربیع الآخر	دہلی درگاہ محبوب الٰہی
سیدنا جنید بغدادی 〃	۲۷ رجب	〃 〃	سیدنا محمد بھکاری	۹ ذیقعد	کاکوری
سیدنا ابی بکر شبلی 〃	۲۷ ذی الحجہ	〃 〃	سیدنا قاضی ضیاء الدین	۲۱ رجب	نیوتنی لکھنو

اسمائے مبارکہ	عرس و فاتحہ	جائے مدفن
سیدنا جمال الاولیاء	یکم شوال	فتحپور ہسوہ
سیدنا محمد	۶ر شعبان	کالپی
سیدنا احمد	۱۹ر صفر	״
سیدنا فضل اللہ	۱۴ر ذیقعد	״
سیدنا شاہ برکات اللہ	۱۰ر محرم	مارہرہ
سیدنا آل محمد	۱۶ر رمضان	״
سیدنا حمزہ	۱۴ر ״	״

اسمائے مبارکہ	عرس و فاتحہ	جائے مدفن
سیدنا اچھے میاں	۷ر ربیع الاول	مارہرہ
سیدنا آل رسول	۱۸ر ذی الحجہ	״
سیدنا ابوالحسین نوری	۱۱ر رجب	״
الشیخ احمد رضا خان	۲۵ر صفر	بریلی شریف
الشیخ آل رحمٰن مصطفےٰ رضا	۱۴ر محرم	״
صدقہ ان اعیاں کا دے چھ عین عز علم و عمل		
عفو عرفاں عافیت اس بے نوا کے واسطے!		

تمام اولیاء۔ اصفیاء۔ اتقیائے

خلوص و عقیدت، عطا کر الٰہی

آج ہم مطلب پسند اِسقدر ہو چکے ہیں کہ جس کے ہم پر لاکھوں احسان ہوں۔ اُسکے مرنے کے چند دن بعد ہی اُسے ایسے بھول جاتے ہیں۔ کہ نہ اُس کی قبر یاد رہتی ہے۔ اور نہ ہی انتقال کا دن۔ تاریخ ___ **كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ** ___

میرے پیارے اسلامی بھائیو!۔ مندرجہ ذیل ہر ماہ کے اختتام پر تین سطر خالی اسلئے چھوڑ دی گئیں ہیں تاکہ آپ اپنے انتقال شدہ پیر صاحب یا پیر صاحب کے پیر و مرشد کے عرس کی تاریخ۔ یا اپنے والدین۔ دادا دادی۔ نانا نانی۔ بھائی بہن۔ بیٹے بیٹی۔ عزیز رشتہ دار۔ دوست احباب کا دن۔ تاریخ۔ سن۔ اُس ماہ میں لکھ لیں۔ جس ماہ میں انتقال ہوا ہو۔ تاکہ آئندہ آنے والی نسل بھی اِن ہی تاریخوں میں اپنے بزرگوں کی فاتحہ دلاتے رہیں۔___

قبر پر بیٹھے ہوئے وہ پڑھ رہے ہیں فاتحہ ◆ شمع باہر جل رہی ہے روشنی مدفن میں ہے

تواریخ عرس و وصال بزرگانِ دین

محرم الحرام

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
سیدنا فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ	یکم	مدینہ منورہ
شہاب الدین سہروردی	״	
سیدنا معروف کرخی	۲ر	کرخ
سیدنا حسن بصری	۴ر	بصرہ عراق
فریدُالدین گنج شکر	۵ر	پاکپتن
امام مہندی بن حسن	۷ر	
فضیل عیاض	۷ر	
حشمت علی خان	۸ر	پیلی بھیت
سیدنا امام حسین	۱۰ر	کربلائے معلیٰ
ابوالحسن خرقانی	۱۰ر	
شاہ برکاتُ اللہ	۱۰ر	مارہرہ
بشر حانی	۱۰ر	
شاہ حمزہ قادری	۱۴ر	مارہرہ
آلِ رحمٰن مصطفےٰ رضا خاں	۱۴ر	بریلی شریف
غلام محمد ترنم	۱۷ر	لاہور
سیدنا زین العابدین	۱۸ر	مدینہ منورہ
سیدنا حسن عسکری	۲۲ر	

اسمائے مبارکہ	محرم	جائے مدفن
شعیبُ الاولیاء محمد یار علی	۲۲ر	برئن شریف
غلام جان قادری رضوی	۲۵ر	لاہور
جہانگیر اشرف سمنانی	۲۷ر	کچھوچھہ شریف
شیخ عبدُالمقتدر	۲۸ر	جون پور
شاہ ولی اللہ	۲۹ر	دہلی

صفر المظفر

اسمائے مبارکہ	صفر	جائے مدفن
حاجی وارث علی شاہ	۱ر	بارابنکی دیوا
سُلطان صلاح الدین ایوبی	۳ر	عراق
بہاؤالدین زکریا ملتانی	۷ر	ملتان
خواجہ محمد سلیمان چشتی	۷ر	تونسہ
امام علی موسیٰ رضا	۹ر	
محمد اعظم چشتی	۱۰ر	لاہور
محمد ابراہیم رضا خاں	۱۱ر	بریلی شریف
شاہ عبدُالرحیم	۱۲ر	دہلی
فضلِ حق خیرآبادی	۱۲ر	خیرآباد

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
شاہ عبدالطیف بھٹائی	صفر ۱۲؍	بھٹ شاہ سندھ
داتا گنج بخش علی ہجویری	۲۰؍	لاہور
امام محمد باقر	۲۳؍	
سُلطان محمود غزنوی	۲۳؍	
سیدنا شاہ مینار	۲۳؍	
شمس الدین سیالوی چشتی	۲۴؍	سیال جھنگ
عبدالحکیم	۲۴؍	سیالکوٹ
الشاہ امام احمد رضا خاں	۲۵؍	بریلی شریف
بدرالدین عینی	۲۷؍	ہنجروال لاہور
قلندر علی گیلانی	۲۷؍	
امام حسن	۲۸؍	مدینہ منورہ
مجدد الف ثانی	۲۸؍	سرہند
شاہ جہانگیر	۲۸؍	
امام نووی	۲۹؍	
سید مہر علی شاہ	۲۹؍	گولڑہ اسلام آباد

ربیع الاوّل شریف

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
ابوالحسن شاذلی	یکم	مراکش
میاں شیر محمد	۳؍	شرقپور
خواجہ بہاؤالدین نقشبندی	۳؍	قرب بخارا
خواجہ حبیب عجمی	۳؍	بصرہ
مخدوم علی احمد صابر کلیری	۳؍	کلیر
محمد میر عرف میاں میر قادری	۷؍	لاہور
محمد نوشہ گنج قادری	۸؍	رنمل گجرات
محمد معصوم	۹؍	سرہند
پیر مکی	۱۰؍	جبلپور
سیدنا امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۱؍	مدینہ منورہ
محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	۱۲؍	مدینہ منورہ
محمد احسان الحق	۱۲؍	فیصل آباد
علاؤالدین احمد صابر	۱۳؍	کلیر
قطب الدین بختیار کاکی	۱۴؍	دہلی
شاہ محمد غوث	۱۷؍	لاہور
غلام قادر بھیروی	۱۹؍	لاہور
مفتی محمد وقار الدین	۲۰؍	کراچی
شیخ عبدالحق محدث دہلوی	۲۱؍	دہلی
فضل الرحمٰن	۲۲؍	گنج مراد آباد

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
رابعہ بصری	ربیع الاوّل ۲۳؍	بصرہ
کلیم اللہ	۲۴؍	جہاں آباد
مفتی صدرالدین آزردہ	۲۴؍	درگاہ چراغ دہلی
مفتی برہان الحق عبدالباقی	۲۶؍	جبلپور شریف
محمد غلام مصطفٰے شہید	۲۹؍	سکھر

ربیع الآخر

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
بابا جمال شاہ	۳؍	لاہور
مفتی رفاقت حسین	۳؍	بھارت
محمد شریف فقیہ محدث	۶؍	کوٹلی لوہاراں
خواجہ غلام فرید	۶؍	کوٹ مٹھن
امام مالک	۷؍	مدینہ منورہ
سیدنا عبدالقادر جیلانی	۱۱؍	بغداد
محی الدین ابن عربی	۱۲؍	
خواجہ غلام محمود	۱۳؍	تونسہ
شمس سبزواری	۱۶؍	ملتان
نظام الدین اولیاء بدایونی	۱۷؍	دہلی
محمد شاہ دولہ سبزواری	۱۷؍	کراچی
مُلّا عبدالرحمٰن جامی	ربیع الآخر ۱۹؍	
شاہ دولہ دریائی	۱۹؍	گجرات
مفتی محمد صالح نعیمی	۲۶؍	لاڑکانہ

جمادی الاولیٰ

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
وصی احمد محدث سورتی	۸؍	پیلی بھیت
عبدالرحمٰن	۹؍	بھرچونڈی
نجم الدین کبریٰ	۱۰؍	
عبدالحلیم	۱۲؍	بھرچونڈی
عبدالحامد بدایونی قادری	۱۴؍	منگھا پیر کراچی
سید محمد طاہر اشرفی	۱۷؍	کراچی
حامد رضا خاں	۱۷؍	بریلی
سلطان ابراہیم بن ادھم	۲۶؍	
حاجی محمد بشیر میاں	۲۷؍	بریلی
خواجہ اللہ بخش	۲۹؍	تونسہ

جمادی الآخر

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
سلطان باہو	یکم	
قاری محبوب رضا خاں	۲	کراچی
جلال الدین رومی	۵	
نیاز احمد	۶	بریلی
خواجہ خان محمد	۷	تونسہ
محمد مصلح الدین صدیقی	۷	کراچی
حافظ محمد صدیق	۱۰	بھرچونڈی
امام غزالی	۱۴	عراق
محبوب الٰہی	۱۴	رام پور
عبد الغفار شاہ کشمیری	۱۷	لاہور
مفتی ظفر الدین	۱۹	بہار
سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۲	مدینہ منورہ
اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا	۲۲	مدینہ منورہ
عبد القدوس	۲۳	گنگوہ
محمد محبوب علیخاں رضوی	۲۴	بمبئی
خواجہ باقی باللہ	۲۶	دہلی
محمد سعید ابن مجدد الف ثانی	۲۷	سرہند

رجب المرجب

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
امام شافعی	یکم	
خواجہ قطب الدین مودود چشتی	یکم	
محمد نور اللہ	یکم	بصیرپور
محمد یعقوب رضوی	۲	سکھر
تقدس علیخاں قادری	۴	پیر جوگوٹھ سندھ
سیدنا امام موسیٰ کاظم	۵	بغداد
خواجہ معین الدین چشتی	۶	اجمیر بھارت
شیخ مراد	۷	کشمیر
شمس الدین تبریزی	۹	تبریز
سید ابوالحسین نوری	۱۱	مارہرہ
سید علی حسین اشرفی	۱۱	کچھوچھہ
سالار مسعود غازی	۱۴	بہراج
سیدنا امام جعفر صادق	۱۵	مدینہ منورہ
شاہ رکن عالم	۱۶	ملتان
سید محمد محدث کچھوچھوی	۱۷	کچھوچھہ فیض آباد
امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۲	
سلطان احمد سخی سرور	۲۲	سخی سرور ڈیرہ غازی
سید دیدار علی شاہ الوری	۲۲	لاہور

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
شاہ نعمت اللہ ولی	رجب ۲۵	
حافظ محمد عبد اللہ	۲۵	بھرچونڈی
شاہ جہاں بادشاہ	۲۶	لاہور
امام ابو یوسف	۲۷	
سیدنا جنید بغدادی	۲۷	بغداد
امام ترمذی	۲۷	
عبد الرحیم	۲۹	بھرچونڈی

شعبان المعظم

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
امام اعظم ابو حنیفہ (نعمان)	یکم	بغداد
سردار احمد محدث	یکم	فیصل آباد
ابو الحسنات محمد قادری	۲	لاہور
عبد الغفور ہزاروی	۷	ہزارہ
محمد بن قاسم فاتح سندھ	۱۲	
عبد الغفور مجددی	۱۴	پشاور
محمد علی جوہر	۱۴	ترکی
لعل شہباز قلندر (محمد عثمان)	۲۱	سہون سندھ
حسین زنجانی	۱۹	لاہور
تاج الدین قادری	شعبان ۲۵	لاہور
سلطان سید صدر الدین	۲۷	

رمضان المبارک

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
سیدہ فاطمۃ الزہرہ	۳	مدینہ منورہ
خواجہ سری سقطی	۳	بغداد
مفتی احمد یار خاں بدایونی	۳	گجرات پنجاب
بدر الدین احمد	۷	بڑھیا سدھارتھ
بو علی قلندر	۹	پانی پت
خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	۱۰	مکہ معظمہ
محمد معصوم قادری	۱۰	
سید گل بابا میاں	۱۰	بیلی بھیت
شرف الدین بو علی شاہ قلندر	۱۳	کرنال پانی پت
عبد القادر	۱۴	فیصل آباد
سچل سرمست (عبد الوہاب)	۱۴	درازن
حضرت عائشہ صدیقہ حمیرا	۱۷	مدینہ منورہ
نصیر الدین چراغ	۱۸	دہلی
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۱	نجف اشرف

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
سیّدنا امام علی رضا	رمضان ۲۱	بغداد
ناصر الدّین محمود نوشہ	۲۲	اوچ
شاہ ولایت	۲۳	بدایوں
سُلطان العارفین	۲۵	بدایوں
محمدّ اکبر خان ساقی	۲۵	خوشاب
سیّد احمد سعید کاظمی امروہوی	۲۶	ملتان

شوال المکرم

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
ابراہیم ادھم	یکم	پٹنہ
شیخ سعدی	۳	شیراز
امام بخاری شافعی	۶	بخارا
سیّدنا عبد الرزاق بن غوث اعظم	۶	بغداد
سیّدنا عثمان ہارونی	۶	
احمد شاہ	۸	مُراد آباد
سُلطان اورنگزیب عالمگیر	۱۲	دہلی
احمد دین نگوی	۱۳	بھیرہ
قاری محمدّ یوسف صدیقی	۱۵	لاہور
امام ابو داؤد محدّث	۱۶	

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
ابوالحسن امیر خسرو	شوال ۱۷	دہلی
سُلطان ٹیپو	۱۸	
خواجہ عبدُ السّلام	۱۸	کشمیر
ابوالبرکات احمد قادری	۲۰	لاہور
غلام معین الدّین	۲۲	تونسہ
حسرت ہانی	۲۷	کراچی
غلام محی الدّین	۳۰	بھیرہ

ذیقعدہ

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
سیّدنا امام تقی	یکم	
محمدّ فاروق رحمانی	یکم	کراچی
محمدّ امجد علی اعظمی	۲	اعظم گڑھ
محمد عمر اچھروی مناظر	۹	اچھرہ لاہور
سیّد نور محمدّ	۱۱	بدایوں
سیّد جماعت علیشاہ لاثانی	۱۶	علی پور سیداں
قاری ممتاز احمد رحمانی	۱۷	کراچی
غلام محی الدّین نقشبندی	۲۱	قصور
حُسین بن منصُور حلاج	۲۴	

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
حافظ جماعت علی شاہ امیر ملّت	ذیقعد ۲۶	علی پور سیداں

ذی الحجہ

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
عبدُ العزیز بدایونی	۳	لاہور
محمد سلیم چشتی صابری	۳	لاہور
ضیاء الدّین احمد مدنی	۳	مدینہ منوّرہ
نور محمدّ مہاروی چشتی	۳	چشتیاں
شاہ جی محمد شیر میاں	۵	پیلی بھیت
سیّدنا امام محمدّ باقر	۷	مدینہ منوّرہ
مخدوم جہانیاں جہاں گشت	۱۰	اوچ بہاولپور
عبدُ اللہ قطب	۱۰	شکارپور
سیّدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۸	مدینہ منوّرہ
سیّدنا آلِ رسُول	۱۸	مارہرہ
نعیم الدّین مُراد آبادی	۱۸	مُراد آباد
عبدُ العلیم میرٹھی صدیقی	۲۲	مدینہ منوّرہ
غلام محمدّ قادری	۲۵	لاہور
مفتی غلام سرور لاہوری	۲۷	مدینہ منوّرہ
سیّدنا ابی بکر شبلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۷	بغداد

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن

نغمۂ توحید

مفتیٔ اعظم ہند مصطفٰے رضا خاں نوری قدس سرہٗ

فاضلِ بریلوی

لاموجودَ اِلَّا اللہ لامَشْہُودَ اِلَّا اللہ لامقصودَ اِلَّا اللہ لامعبودَ اِلَّا اللہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ اٰمنّا بِرَسُولِ اللہ

ہے موجود حقیقی وہ ہے مشہود حقیقی وہ ہے مقصود حقیقی وہ ہے معبود حقیقی وہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ اٰمنّا بِرَسُولِ اللہ

ہُو ہُو ہُو ہُو ہُو ہُو ہُو ہُو اَللہ ہُو اَللہ ہُو تیرا جلوہ ہے ہر سُو تو ہی تو ہے تو ہی تو
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ اٰمنّا بِرَسُولِ اللہ

حق ہُو حق ہُو حق ہُو حق ربِّ ناس و ربِّ فلق غیر نہیں تیرا مُطلق بھولوں گا میں یہ نہ سبق
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ اٰمنّا بِرَسُولِ اللہ

اَنتَ الہَادِی اَنتَ الحق رنگِ باطل اس سے فق قلبِ مُبطل سُن کر شق قلبِ مُسلم کی رونق
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ اٰمنّا بِرَسُولِ اللہ

رَبِّی حَسبی جَلَّ اللہ مَا فِی قَلبِی اِلَّا اللہ حق حق حق اَللہ اَللہ رَب رَب رَب سُبحَانَ اللہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ اٰمنّا بِرَسُولِ اللہ

لَیسَ کَمِثلِہٖ شَیٔ لَیسَ لَہٗ کُفُواً اَحَد اس سے بن ہے وہ نہیں بن البصر السمع دیکھا دُرسُن
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ اٰمنّا بِرَسُولِ اللہ

لَیسَ الہَادِی اِلَّا ہُو کہتا ہے یہ ہر بُنِ مو سُنتا ہوں میں از ہر سُو لَیسَ سِواکَ یَا مَن ہُو
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ اٰمنّا بِرَسُولِ اللہ

اہلسُنّت کی کُتب عوام کو پڑھوا کر اپنے بزرگوں کو ثوابِ عظیم پہنچائیں تاکہ فوت شُدہ کو اسلام کی اشاعت و تبلیغ کے بے انتہا عظیم ثواب کے ساتھ اللہ تعالیٰ اُسکے صِلہ میں آپکی بھی مُشکلات دُور فرمائے آپ ایک بار آزما کر تو دیکھیں

نام کتب	نرخ	نام کتب	نرخ
سُنّی حنفی نماز (سُنّی ترجمہ) نیوزپیپر		غسل کی سُنّتیں نیوزپیپر	
فاتحہ کا طریقہ ۳/ ختم ڈیٹ جو طریقو		اسلام میں والدین کا مُقام	
قرآن شریف کے غلط ترجموں کی نشاندہی		مجمُوعہ مناجات یعنی سُنّی مناجاتِ مقبول	
گھروں میں بولے جانیوالے کفریہ کلمات		مجمُوعہ سلام مجمُوعہ نعت	
کیا کافر کو بھی کافر نہ کہنا چاہیئے؟ نیوزپیپر		احکام دعوتِ طعام کھانے پینے کی سُنّتیں نیوز	
داڑھی اسلام کا شعار عظیم ہے		دُعا بعد نمازِ جنازہ کا ثبُوت نیوزپیپر	
بہارِ عقیدت		خاکِ حجاز کے نگہبان نیوزپیپر	
نوری تحفہ مُسلمانو حق و باطل کو پہچانو نیوز		قادری رضوی مجمُوعہ وظائف عکسی	
قصیدہ غوثیہ		سوانح امام احمد رضا نیوزپیپر	
احکامِ عقیقہ مع بچّوں کے اسلامی نام نیوز		تمہید ایمان بآیاتُ القرآن نیوزپیپر	
بارہ مہینوں کے مختصر وظائف		سیرت سیّدنا محمّد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رسُول اللہ (سندي)	
شادی کا تحفہ یعنی حقوق الزّوجین		نوری طغریٰ	

اللہ الٰہ و ربّ و احد فرد و واحد و تر و صمد جس کا والد ہے نہ ولد ذات و صفات میں بے حد و عد
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

ایک حقیقی ہے وہ احد ایک نہیں وہ جو ہے عدد پاک ہے وہ از صوت و حد کیف تصور کیف یحد
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

مُنعم و حق و سمیع و بصیر باقی باری بَرّ و خبیر جامع مانع ضارّ و کبیر رافع نافع حیّ و قدیر
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

حکم و عدل و علی و عظیم دیّان و رحمٰن و رحیم قُدّوس و حنّان و حلیم فتّاح و منّان و کریم
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

والی و ولی متعالی حکیم وہّاب و رزّاق و علیم مالکِ یوم دین و جحیم مِلکِ مُلکِ خُلد و نعیم
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

وہ ہے عزیز و مجیب و شکور وہ ہے بدیع و قریب و صبور وہ ہے متین و حسیب و غفور وہ ہے مُعین و رقیب و ضرور
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

وہ ہے مُقدّم اور غفّار وہ ہے مہیمن اور جبّار وہ ہے مؤخر اور قہّار وہ ہے باسط اور ستّار
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

نور مُصوّر اور ظاہر باطن اوّل اور آخر واجد ماجد اور قادر مؤمن متکبّر اور قاہر
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

توّاب و مُغنی و ہادی مُقسط محیی مُمیت غنی منتقم و قیوم و قوی مقتدر و واسع محصّی
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

مُبدی جلیل و حفیظ و مجید مُعطی وکیل و سلام و مُعید وہ ہے لطیف و ودود و وحید اور شہید و حمید و رشید
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

وہ ہے جواد و عفو عطوف ازلی ابدی ہے معروف یُصرّف عنا جمیع صروف مولی الکل و ہو رؤف
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

وہ ہے محیطِ انس و جاں وہ ہے محیطِ جسم و جاں وہ ہے محیطِ کل ازماں وہ ہے محیطِ کون و مکاں
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

وہ ہے مُقیت و مُعزّ و مُذلّ وہ ہے حفیظ و نصیرِ دل باد و آتش و آب و گل سب کا ہے وہی جاعل
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

مادّے اس نے پیدا کئے اس کے امرِ کُن سے بنے دور و تسلسل کے جھگڑے امرِ حق سے قطع ہوئے
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

قابض و باعث خالق ہے خافض و وارث و رازق ہے جو ہے اس کا عاشق ہے غیر از نطق بھی ناطق ہے
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

ساجھی نہ اسکا کوئی شریک وہی ملک ہے، وہی ملیک پاک مکاں سے اور نزدیک دیکھے سُنے پست و باریک
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

وہ ہے منزّہ شرکت سے پاک سکون و حرکت سے کام ہیں اسکے حکمت سے کرتا ہے سب کچھ قدرت سے
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

ایک وجود حقیقی تھا غیر سراسر فانی تھا حق بیں نظر سے جب دیکھا برملا کہہ اٹھے عقلاء
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

باقی وجود حقیقت تھا باقی یکسر منفی ہوا کہہ اٹھے بعضے عرفاء مَا فِیْ جُبَّتِیْ اِلَّا اللّٰہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

ہر ہر ذرہ ہر قطرہ شاہد ہے ہر ہر لمحہ اسکی قدرت و صنعت کا یکتائی و وحدت کا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

اَللہ واحد و یکتا ہے — ایک خدا بس تنہا ہے — کوئی نہ اسکا ہمتا ہے — ایک ہی سب کی سنتا ہے
لا اِلٰہ اِلّا اللہ — اٰمنّا بِرسولِ اللہ

ایک نہ ہوتا گر اللہ — کیسے رہتے ارض و سما — ہوتا نہ اِک محتاج اِک کا — کِس لئے یہ اُس سے مِلتا
لا اِلٰہ اِلّا اللہ — اٰمنّا بِرسولِ اللہ

سوتا پیتا کھاتا نہیں — اُس کا رِشتہ ناتا نہیں — اُس کا پِتا اور ماتا نہیں — اُس کے جورُو جاتا نہیں
لا اِلٰہ اِلّا اللہ — اٰمنّا بِرسولِ اللہ

جہل و ظلم و کذب و زنا — خواری میخواری سرقہ — اُس سے ممکن جس نے کہا — لاریب اُس نے کُفر بکا
لا اِلٰہ اِلّا اللہ — اٰمنّا بِرسولِ اللہ

روح نہیں وہ اور نہ جسیم — مقسم ہے نہ قسیم و قسیم — اسکے صفات و اسما قدیم — یہ ہے اپنا دین قویم
لا اِلٰہ اِلّا اللہ — اٰمنّا بِرسولِ اللہ

ہے وہ زمان و جہات سے پاک — ہے وہ ذمیم صفات سے پاک — وہ سارے محالات سے پاک — ہے وہ سب حالات سے پاک
لا اِلٰہ اِلّا اللہ — اٰمنّا بِرسولِ اللہ

پاک ہے عیبوں سے مولیٰ — عیب کو اُس سے علاقہ کیا — عیب کا یہ حصہ نہ ہوا — ہو متعلق قدرت کا
لا اِلٰہ اِلّا اللہ — اٰمنّا بِرسولِ اللہ

روشن ہے یہ جیسے دن — اُس کا تلوث ناممکن — واقع کہتا ہے مومن — اور پھر بنتا ہے مومن
لا اِلٰہ اِلّا اللہ — اٰمنّا بِرسولِ اللہ

مَن اَصدقُ مِنہُ قِیلاً — مَن اَصدقُ مِنہُ حدیثاً — کیسا کیسا رب نے کہا — منکر ایک نہیں سنتا
لا اِلٰہ اِلّا اللہ — اٰمنّا بِرسولِ اللہ

صِدقِ رب جب واجب ہے — کِذب محال اے صاحب ہے — جمع دو ضد کب صائب ہے — عقل کہاں تیری غائب ہے
لا اِلٰہ اِلّا اللہ — اٰمنّا بِرسولِ اللہ

اُس کا کھائے او مُنکر — اور غُرّائے او کافر — کون ہے دیتا او غادِر — اُس کے سوا ہاں او فاجر
لا اِلٰہ اِلّا اللہ — اٰمنّا بِرسولِ اللہ

مَیں ہوں بندہ وہ مولیٰ — کون ہے اپنا اُس کے سوا — مَیں ہوں اُس کا وہ میرا — جس نے بنایا اور پالا
لا اِلٰہ اِلّا اللہ — اٰمنّا بِرسولِ اللہ

چار عناصر پیدا کئے — جو سب آپس میں ضد تھے — ایک گرہ میں کیسے بندھے — یکجا کیسے جمع ہوئے
لا اِلٰہ اِلّا اللہ — اٰمنّا بِرسولِ اللہ

آنکھ میں وہ ہے سَر میں وہ — دِل میں وہ ہے جگر میں وہ — سمع میں وہ ہے بصر میں وہ — طبع میں وہ ہے فکر میں وہ
لا اِلٰہ اِلّا اللہ — اٰمنّا بِرسولِ اللہ

نور میں وہ ہے نظر میں وہ — شمس میں وہ ہے قمر میں وہ — ابر میں وہ ہے کُہر میں وہ — کوہ میں وہ ہے حجر میں وہ
لا اِلٰہ اِلّا اللہ — اٰمنّا بِرسولِ اللہ

پروانہ میں پَر میں وہ — شمع میں وہ ہے شرر میں وہ — دارو دوا و اثر میں وہ — نفع میں وہ ہے ضرر میں وہ
لا اِلٰہ اِلّا اللہ — اٰمنّا بِرسولِ اللہ

تخم میں وہ ہے شجر میں وہ — شاخ میں وہ ہے ثمر میں وہ — ما میں وہ ہے مدر میں وہ — بحر میں وہ ہے بَر میں وہ
لا اِلٰہ اِلّا اللہ — اٰمنّا بِرسولِ اللہ

سوز میں وہ ہے ساز میں وہ — ناز میں وہ انداز میں وہ — حسنِ بتِ طنّاز میں وہ — عشق کے راز و نیاز میں وہ
لا اِلٰہ اِلّا اللہ — اٰمنّا بِرسولِ اللہ

تو میں وہ ہے مَیں میں وہ — جاں میں وہ ہے تن میں وہ — آبادی میں بن میں وہ — سِر میں وہ ہے علن میں وہ
لا اِلٰہ اِلّا اللہ — اٰمنّا بِرسولِ اللہ

جُز میں وہ ہے کُل میں وہ — رنگ و بوئے گُل میں وہ — افغانِ بلبل میں وہ — نغماتِ قُلقُل میں وہ
لا اِلٰہ اِلّا اللہ — اٰمنّا بِرسولِ اللہ

قربِ بقا و وصل میں وہ
بُعد و فراق و فصل میں وہ
فرض میں وہ ہے نفل میں وہ
اصل میں وہ ہے نقل میں وہ
لا الٰہ الا اللہ
آمنا برسول اللہ

فتح و ضم و جر میں وہ
پیش و زیر و زبر میں وہ
این و آن و گر میں وہ
اس میں اس میں ہر میں وہ
لا الٰہ الا اللہ
آمنا برسول اللہ

بلبل طوطی، پروانہ
ہر اک اس کا دیوانہ
قمری کس کا مستانہ
کون چکور کا جانانہ
لا الٰہ الا اللہ
آمنا برسول اللہ

شمع و گل، سرو مرات
ہیں مرات لحاظِ ذات
ورنہ ہیہات و ہیہات
پوچھتا کون ان کی بات
لا الٰہ الا اللہ
آمنا برسول اللہ

خود گِل کوزہ و کوزہ گر
خود کوزہ خود کوزہ بر
قولِ رومی کر باور
ایماں ہے اے کورکر
لا الٰہ الا اللہ
آمنا برسول اللہ

جلوے اسکے میں ہر جا
ذات ہے اس کی جا سے ورا
قدرت سے وہ ان میں ہوا
ذات میں وہ سب سے جدا
لا الٰہ الا اللہ
آمنا برسول اللہ

نت نئے جلوے ہر آں
کلّ یوم ہو فی شاں
خود ہی درد خود درماں
خود ہی دشت و خود داماں
لا الٰہ الا اللہ
آمنا برسول اللہ

ہر دل میں ہے اسکی لگن
آنکھوں میں وہ نور افگن
کیا صحرا اور کیا گلشن
مہرِ وجود کی ایک کرن
لا الٰہ الا اللہ
آمنا برسول اللہ

سرو و سنبل اور سمن
شمشاد و صنوبر اور سوسن
نرگس نسرین سارا چمن
اس کی ثنا میں نغمہ زن
لا الٰہ الا اللہ
آمنا برسول اللہ

مولیٰ دل کا زنگ چھڑا
قلبِ نوری پائے جلا
دل کو کردے آئینہ
جس میں چمکے یہ کلمہ
لا الٰہ الا اللہ
آمنا برسول اللہ

نغمۂ رسالت

مفتیِ اعظم ہند مصطفیٰ رضا خاں نوری فاضلِ بریلوی قدس سرہٗ

اپنے کرم سے ربِّ کریم
ہم پر کیا احسانِ عظیم
بھیجا ہم میں بفضلِ عمیم
بحرِ کرم کا دُرِّ یتیم
لا الٰہ الا اللہ
آمنا برسول اللہ

اپنے مظہرِ اوّل کو
اپنے حبیبِ اجمل کو
پہلے نبیِ افضل کو
پچھلے مرسلِ اکمل کو
لا الٰہ الا اللہ
آمنا برسول اللہ

ایسی فضیلتیں انکو دیں
جن کا مثل امکاں میں نہیں
روحِ روانِ خلدِ بریں
نخل جہاں کے اصل متیں
لا الٰہ الا اللہ
آمنا برسول اللہ

موجِ اوّل بحرِ قدم
موجِ آخر بحرِ کرم
سب سے اعلیٰ اور اعظم
سب سے اولیٰ اور اکرم
لا الٰہ الا اللہ
آمنا برسول اللہ

جن کو بنایا اپنے لئے
سب کو بنایا جن کیلئے
کب انھیں دیگراں سے لئے
پر سب چھوڑے تیرے لئے
لا الٰہ الا اللہ
آمنا برسول اللہ

نور سے اپنے پیدا کیا
نورِ حبیبِ ربِّ علا
پھر اس نور کو حصّے کیا
ان سے بنایا ہے جو بنا
لا الٰہ الا اللہ
آمنا برسول اللہ

ذات کا اپنی آئینہ
بیمثل و نظیر و بے ہمتا
خلق کیا قبل الاشیاء
اور نبوت کردی عطا
لا الٰہ الا اللہ
آمنا برسول اللہ

جب حق کو ہوا یہ منظور
عالم پر فرمائے ظہور
ہو خود معروف و مذکور
جلبابِ خفا کردے دور
لا الٰہ الا اللہ
آمنا برسول اللہ

قالبِ آدم خلق کیا
روح در آئے حکم ہوا
روح در آئی جب دیکھا
پتلے میں ہے نورِ خدا
لا الٰہ الا اللہ
آمنا برسول اللہ

آدمؑ عالم پیدا ہوئے نور سے سارے ہویدا ہوئے جو جو اُس پر شیدا ہوئے ربّ کے وہی گرویدہ ہوئے
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللہ

نورِ خدا کی برکت تھی رہنے کو جنّت پائی ندرتِ دولتِ علم ملی اور آدم ہوئے حق کے نبی
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللہ

حق نے علم اسما کا دیا جو نہ ملائک کو بخشا وہ مَلَکہ فرمایا عطا اُن پر اُن کو دیا غلبہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللہ

آدم کو اوج ایسا ملا آدمی اشرف خلق ہوا اُن کو خلیفہ حق نے کہا تاجِ کرامت سر پہ رکھا
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللہ

واسطہ یہ اُس نور کا تھا حضرتِ انساں قبلہ بنا سارے فرشتوں نے سجدہ پیشِ صفی اللہ کیا
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللہ

پاک گروہ مقدّس کا ایک علّامہ مُعلّم تھا قومِ جن سے تھا پیدا تھا اُسے غرّہ عبادت کا
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللہ

جب سجدے کا حکم ہُوا سب نے کیا اُس نے نہ کیا اور مُتکبّر نے یہ بکا یہ مٹّی میں انگارا
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللہ

اُسکو آب و گِل سُوجھا مُنکر ہو کر شیطان بنا جس کے سبب وہ حکم ہُوا اُس نے وہ نور نہیں دیکھا
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللہ

یاری جو نور نہیں کرتا دیکھتے کیسے فوق سما نامِ حبیب و نامِ خُدا ساقِ عرش پہ لکھا ہوا
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللہ

مولیٰ دِل کا زنگ چھڑا قلبِ نوری پائے جِلا دِل کو کر دے آئینہ جس میں چمکے یہ کلمہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللہ